بھگوت گیتا

مع ترجمہ اردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جانے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہے

اُسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اردو
عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ بار دوم
مطبع منشی نول کشور مین چھپا
۱۸۹۸ع

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्मस्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुख लाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटना
गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और सब को दया से
परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ
मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई
सं० १९५५ वि

دیباچہ سری بھگوت گیتا

دھنیہ دھنیہ وہ پورن برہم ست چت آنندگھن نرگن سگن روپ جسکے انوساسن سے
چودھون لوک کو اسکی مایا نے چھپن ترجین رچ دیا سری برہما جی کو اوپدیش اور سری وشنو بھگوان
جی کو پالن اور سری مہادیو جی کو مارن شکت عطا فرمائے اور واسطے اودھار و نجات سنساری
جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتماؤنکو اوپدیش کیا جنھون نے دھرم مارگ وید و مہا
سنسار مین پرگٹ کردیا اینک پوران اور شاستر بزبان سنسکرت جگت کلیان ہیت رچ کر
بھوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔
جسوقت کہ کورکھیتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بھوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو
مہاموہ پیدا ہوا کہ تجکر راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بھیشم پتامہ آدک مہاتمونکو
سنگرام بھوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندر جی مہاراج نے موہ مین مگن
دیکھکر آتم گیان سری بھگوت گیتا جوکہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اوتیہ سے
اوپدیش کیا ہرچند کہ اس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بدھ انوسار زبان کیا مگر
ایک ترجمہ اسکا نہایت سلیس بزبان اردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی
نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اس کو
جگت پرچار ہیت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ تمام پسند ہوکر ہاتھون
ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

لطہران

ہمارے آقا و نامدار منبع جود و کرم و معدن اخلاق اکرم جناب منشی پراگ نراین صاحب
خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی عالی ہمتی سے
اس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر جگت کو سدمارگ اور آتم گیان کی راہ بتلائے۔
اس پرم اپکار کا کہان تک دھنیہ باد کیا جاوے سری پرمیشر انکو آنند پوربک
اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس
رگھبر دیال شرما مدرس

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے

لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادہ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو

عام فہم مین ترجمہ کر کے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنو

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۸ء

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने

निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान

वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटना

गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो

परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि०

تمہید

از دست و زبان کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بیحد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد
دیوان سکھ لال قوم کایستھ سکسینا ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدت سے یہ
مراد تھی کہ ترجمہ لفظی شری بھاگوت گیتا جی کا جو علم آہی میں یکتا و بے عدیل سب
اپنشدیوں کا لب لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے چنانچہ
قاضی الحاجات کے فضل و امداد پنڈت کرشندت مصر جی مہاراج سے تمنائے
دلی پر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظا بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر
کے الفاظ و روابط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش
سے امید اصلاح و خطا پوشی کی ہے کہ عفو کریموں کا خاصہ طریقہ ہے ۔

ادھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو اور راجہ دھرتراشٹر دونون بھائی بیات تھے پانڈو کی پانچ اولاد راجہ جدھشٹر و ارجن و بھیم سین رانی کنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے پیدا ہوے اور راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینا راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور اسواسطے سلطنت کے آپس مین لڑائی کرکشیتر کے میدان مین قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام تختگاہ سے طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا وید بیاس جی اُنکے والد نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی مین جاکر کیا کروگے اُنھون نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال سُنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمہارا رتھبان ہے ہماری دعا سے سب لڑائی کا حال یہین سے اُسکو نظر آویگا و سُنائی دیگا وہ تم سے مفصل کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور مین رہے اور سنجے سے پوچھا ۔

धृतराष्ट्र उवाच ।। धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः। मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत सञ्जय ॥ १॥

ا۔ دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اُسمین ہماری اور پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہوکر کیا کام کیا ۔

ٹیکا ۔ کشیتر یعنی کھیت ۔ سم بیتا یکجا ہوکر ۔ یُیُتسوہ ۔ آمادہ بجنگ ۔ مامکا ۔ ہماری اولاد ۔ پانڈ اشچیو ۔ اور پانڈو کی اولاد نے ۔ کم کُروت ۔ کیا کام کیا ۔ سنجے ۔ اے سنجے ۔ دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹر دھرماتما ہین اُنکو دھرم کے کھیت مین جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے اگر یہ خیال اسلئے کہ لڑائی مین بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کرین

مینون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری کی
اولاد کو دھرم نے کشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جاوے کہ ہم نے بد فریب سے لیا ہے انکو دے ڈالین تو بھی انکی جان باری نہ جاوے دوسرے
معنی کرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو
اسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی
پاتا ہے مبادا مصلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل
جائے گا کیونکہ کرکشیتر کی بزرگی جا بجا پنکھہ مین لکھی ہے سنجے کے
لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور
پانڈو کی اولاد کینے سے مغائرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین
ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی و بہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھ کر
وار کیا اور کون مجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع
لڑائی مین کیا ہوا ❊

सञ्जयउवाच ॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा ।
आचार्य्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲ - سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اسوقت
درونا چارج کے پاس جا کے کہنے لگے ❊

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڈھم - صف اور
قلعبند کو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا -
اسوقت - آچارج - درونا چارج - اپسنگمیہ - قریب تر جاکر - راجہ - مراد
درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے ہے - بچن ابریت - یہ بات کہی
قریب تر جاکر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

पश्ये तां पाराडु पुत्राणा मा चार्य्य महती चमूम् ।
व्यूढा द्रुपद पुत्रेण तव शिष्येण धीमता ॥ ३॥

۳۔ اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے +

ٹیکا۔ پشیاؔم۔ اسکو دیکھو۔ پانڈو پُترانام۔ راجہ پانڈو کی اولاد کی۔ مہتیم چموُم۔ فوج عظیم کو۔ بیوڑھام۔ قلعبند کو۔ توششیین۔ تمھارے شاگرد نے۔ دھی متا۔ عاقل نے۔ دُرپد پتر سے مُراد دھرشٹ[25] دیومن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ راجہ اور درونا چارج[29] مین عداوت قلبی تھی تمھارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا ہے کہ دیکھو کیسا بے ڈھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کرکے آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہو دسے۔ یعنی دوم۔ کہ دشمن کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے درونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے +

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुन समा युधि । यु
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥ ४॥

۴۔ یہان بڑے بہادر دکماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین +

ٹیکا۔ اتر۔ اس لشکر مین۔ شورا۔ بہادر جسے کتوا سا۔ کماندار اعظم و تیرانداز شاطر جو دوری سے دشمن کے فوج کو دھکا کر بھگا دیوین۔ سمایودھی۔ برابر جنگ آزما۔ یودھان۔ ساتکی۔ یہ اُنکے۔ اور براٹ۔ دُرپد شچہ۔ اور دُرپد۔ مہارتھا۔ سب مہارتھی ہین +

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥५॥

۵ - دھرشٹ کیتو چیکتان - کاشی راج - اور زبردست - کنتی بھوج - شیبیہ
نرپنگو - بہادروں میں اشرف ✤
ٹیکا - یہ سب راجاؤں کے نام ہیں - بیرج وان - زور مند - نرپنگو -
بہادروں میں اشرف ✤

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान् ।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

۶ - یودھامنیو - بکرانت - اتموجا - پہلوان - ابھیمنیو - سبھدرا کا بیٹا -
دروپدی کے پانچوں بیٹے یہ سب مہارتھی ہیں ✤
ٹیکا - جو دس ہزار تیر بندوں کو لڑاوے اور فتحیاب کرے اور علم محاربہ
میں فائق ہو وہ مہارتھی اور جو بیشمار سلاح بندوں کو لڑا کر شکست دیوے
وہ اتی رتھی اور ایک پہلوان پر بھی غالب آنے کا خطاب رتھی اور جو
رتھی کو بھی مغلوب نہ کر سکے اسکا اردھ رتھی پس انکے مقابلہ میں ضرور
کوشش کرنا چاہیے ✤

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥७॥

۷ - اے برہمنوں میں اشرف ہمارے لشکر کے جو افسر ہیں انکو بھی جان لیجئے
فوج کے سرداروں کو واسطے شمار کے آپ سے بیان کرتا ہوں ✤
ٹیکا - اسماکم - ہمارے - وششٹا - جو افسر ہیں - تان نبودھ - انکو جانئے - دوجوتم
برہمنوں میں اشرف - نایکا - سرداروں - مم سینیہ - ہماری فوج کے - سنگیارتھم

واسطے شمار کے تاکہ اُنکو - برہمنون ہی تے - آپ سے کہتا ہون - تو کی لفظ سے یہ
مدعا ہے کہ شاید درونا چارج کہین کہ اگر ڈرتے ہو تو نہ لڑو اُسکے رفع کے واسطے
کہا کہ ہمارے یہان بھی جو فوج کے افسر ہین اُنکو شمار کرتا ہون برہمنون
مین اشرف کی خطاب سے اول تعریف اُستاد کی - دوم یہ نکتہ
دریں دہ کہ تم برہمنون مین افضل ہو کچھ شجاعت اور لڑائی مین فائق
نہین اگر تم ناخوش ہو جاؤ گے تو بھی بھیشم وغیرہ ہماری امداد
کو کافی ہین - سنگیار تھم کہنے سے یہ مدعا ہے کہ پانڈو تمھارے شاگرد
ہین اُنکی فوج منتظم اور آراستہ ہونے سے تم خوشی ہو کر اپنی فوج کے
افسرون کو نہ بھول جانا اور یہان سے افسران اپنی فوج کے درجودھن
کا یہ مدعا ہے کہ آپ سب کے نام سنکر جو شخص جسکے مقابلہ کے لائق ہو اُسکو
اُسکے ساتھ لڑایا چاہیے *

भवानभीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिञ्जयः ।
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८॥

۸ - آپ و بھیشم و کرن و کرپاچارج فتح نصیب اشوتھاما و بکرن و سومدت[۲۰]

یعنی بھورشیروا *

ٹیکا - بھوان - آپ بھیشم[۲۱] اور بھیشم کرشنیہ اور کرن کرشنیہ اور کرپاچارج
سمتنجیہ[۲۲] - لڑائی جیتنے والے - اشوتھاما - درناچارج کے بیٹے -
بکرشنیہ[۲۴] اور بکرن سومدت - سومدت کا بیٹا - بھورشیروا تتھیوچہ - اسطرح
جیدرتھہ[۲۳] - درجودھن کا بہنوئی *

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ।
नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९॥

۹ - اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لئے جان دینے والے انواع حربون سے
لڑنے والے اور سب لڑنے مین کامل ÷

ٹیکا - انیہ - اور بھی بہو شور ایت بہت سے بہادر - کرت برما وغیرہ - مدرتھے - ہمارے
واسطے - تیکت جیوتا - جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا شستر پرہرنا -
ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سربے جدھ وشارد
فن محاربہ مین کامل ÷

अपर्याप्तंतदस्माकंवलंभीष्माभिरक्षितं ।
पर्याप्तंत्विदमेतेषांवलंभीमाभिरक्षितं ॥ १०

۱۰ - جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے پر کمزور ہے انکی فوج بھیم مین کی
حفاظت مین بہت چست اور زور آور ہے ÷

ٹیکا - اپریاپت یعنی گیارہ چھوہنی و کمزور و سست - تد اسماکم - جو ہماری بلم فوج
بھیشما بھرکشتم بھیشم کی حراست مین - پریاپتم یعنی قلیل سات چھوہنی چست
و زور آور اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر
نہین ہے بھیشم کی حراست مین کہنے سے غالبیت ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت
عاقل و منتظم ہین تسپر بھی انکی فوج آراستہ و چست معلوم نہین ہوتی کنایہ اسمین یہ ہے
کہ بھیشم کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم مین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر انکو
اپنی ہی طرف توجہ ہے انکی فوج چست و زبردست معلوم ہوتی ہے تر ستے
شام ہے - انکی بلم فوج بھیما بھی رکشتیم بھیم کی حفاظت مین ÷

अयनेषुचसर्वेषुयथाभागमवस्थिताः ।
भीष्ममेवाभिरक्षन्तुभवन्तःसर्वएवहि ॥ ११ ॥

۱۱ - آپ سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

قائم ہیں اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے -
ٹیکا - اپنے شو قلعون کے دروازون پر جہ زاید واسطے وزن شعر کے بریشو
سب پر تھا بھاگم بموجب تقسیم کے اوستھتا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی
کی رکشنت حفاظت کیجیے بھونت سرب ایوہ آپ سب لوگ ہی صرف اس کے
یہ مدعا ہے کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہے اور رہے گا -

तस्य सञ्जनयन् हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विन द्योच्चैः शंख दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥

۱۲ - اس وقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کورو کے فخر خاندان صاحب
جلال پتامہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا -
ٹیکا - تسیہ اس درجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے
کورو بردھ کورو کے فخر خاندان بزرگ پتامہ سب کے دادا بھیشم سنگھ ناد م
بلند سو اچیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنکھم ددھمو سنکھ کو بجایا پرتاب
دان صاحب جلال -

ततः शंखाश्च भेर्य्यश्च पणावानक गोमुखाः ।
सहसैवाभ्य हन्यन्त स शब्दस्तु मुलो भवत् ॥ १३ ॥

۱۳ - بعدہ یکبارگی بہت سے سنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور
نقارے بجنے لگے اور اسکا بڑا شور ہوا -
ٹیکا - تتہ بعدہ شنکھا بہت سے شنکھ بھیریشچہ اور نفیریان پرلو ڈھول
ایک نقارے گومکھا نرسنگھی سہسیو یکبارگی ہی ابھیہنینہ بجنے لگے سہ شبد
وہ آواز تمل بے نہایت ابھوت ہوئی -

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ।

माधवः पाराडवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

۱۴ - اُسوقت سفید گھوڑے جتے ہوئے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور ارجن نے اپنے اپنے دونوں نے شنکھ بجائے -

ٹیکا - تتہ اُسوقت شوئیتیہ یعنی سفید گھوڑے جُکت جسمین جُتے ہوئے مہتی سینندنے ستھتو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار ما دھو یعنی شری کرشن پانڈو اشچیوا ور ارجن دیویو شنکھیو یعنی دونوں چمکتے شنکھ پر دھمتو دونوں نے بجائے بزور تمام -

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।
पौड्रंदध्मौ महा शंखं भीम कर्मा वृकोदरः ॥१५॥

۱۵ - رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھننجے یعنی ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے -

ٹیکا - رکھی کیش یعنی اندریون کے مالک دھننجے ارجن کا نام اسوجہ سے ہوا کہ دگ بجے کر کے سب راجون سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ مین بھی فتحیاب ہونگے - برکودر بھیم سین کا نام بہت کھانے سے ہوا برک یعنی آگ - اُودر یعنی شکم بھیم کرما جسکی قوت و حرکات خوفناک ہو -

अनन्तविजयं राजा कुन्ती पुत्रो युधिष्ठिरः ।
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणिपुष्पकौ ॥१६॥

۱۶ - اننت بجے نام سنکھ کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکل سہدیو نے سوگھوش اور منی پشپک نام سنکھ بجائے -

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः ।

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥

۱۷- کاشی کے راجہ سے کمو اُسا کمانداراعظم اور سکھنڈی مہارتھی اور دھرشٹ دیومن اور براٹ اور ساتک اور اپراجیت –

ٹیکا – اپراجیت جسپر دشمن غالب نہ ہوسکے باقی سب راجون کے نام ہین –

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते । सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक्पृथक् ॥ १८ ॥

۱۸- اے مالک روے زمین کے درپد اور دروپدی کے بیٹے زوربازو والے نے اپنے اپنے سنکھ ہرطرف سے جُدے جُدے بجائے –

ٹیکا – درپد و دروپدی یاشچہ درپد اور دروپدی کے پانچون بیٹے سربشہ ہرطرف سے پرتھوی پتے اے مالک روے زمین سبھدر یشچہ سبھدرا کا بیٹا ابھیمنیو مہاباہو زوربازو والا شنکھام دھمو شنکھ بجائے پرتھک پرتھک جُدے جُدے –

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् । नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥

۱۹- وہ سنور کی آواز دھرتراشٹر کے بیٹونکا دل زخمی کرتے ہوے زمین اور آسمان مین بھر گئی

ٹیکا – سلکھو وہ کمال شور کی آواز دھارترانام دھرتراشٹر کے بیٹون کا ہردیانی بداریَن کلیجہ چھیدتے ہوے نبھشچہ آسمان اور پرتھویم چیو اور زمین تو نلو ابوناوین آواز سے نہایت شور کے ہل کر بھر گئی –

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः । प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥ २० ॥

۲۰- اُسوقت دھرتراشٹر کی اولاد کو حرب کرنے کو مستعد دیکھکر ارجن نے

جسکے نشان پر ہنومان کی تصویر تھی کمان اٹھائی -
ٹیکا - اتھہ اسوقت بیرشتہان مستعد و قائم درشٹوا دیکھکر دھارترراشٹر
ام دھرتراشٹر کے بیٹون کو کپی دھجہ ارجن جسکے علم پر مہابیر مہربانی سے
قیام رکھتے تھے پرورتے شستر سمپاتے مستعد وار کرنے کے دھنور ادیمیہ کمان
اٹھاکر پانڈوہ اے راجہ پانڈو کے فرزند -

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ।

अर्जुनउवाच

सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

۲۱ - اے راجہ اسوقت شری کرشن سے پکار کے کہا کہ اے اچیت دونون لشکر
کے بیچ مین میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے -
ٹیکا - رکھی کیش جو اسون کے محافظ مراد شری کرشن سے ہی تدا اسوقت
واکیہ پکار کے کہا ادم آہ یہ کہا مہی پتے اے راجہ مالک زمین خطاب دھرتراشٹر
سینیورو بھیور مدھے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین رتھم رتھ کو ستھاپیہ
میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے اچیت بے زوال یعنی تم کسی سے گرنے کے لائق
نہین ہو اور نہ کسی کا خوف ہو -

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।
कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

۲۲ - تاکہ اس معرکہ جنگ مین جو لڑنے کی خواہش سے حاضر ہین انکو دیکھون
کہ کون میرے ساتھ لائق مقابلے کے ہو -
ٹیکا - یاوت معنی اصطلاحی تاکہ ایتان انکو نریکشے ہم مین دیکھون
یدھ کاما لڑائی چاہنے والے اوستھتان حاضر ہین اسمن

اس رن مین سمنت سے معرکہ جنگ مین -

योत्स्यमानानवेक्षेहं यएतेत्र समागताः ।
धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥२३॥

۲۳ - جو اس معرکہ مین لڑنے کی خواہش سے درجودھن بدعقل کے دوست مستعد بجنگ آئے ہین انکو دیکھنا چاہتا ہون -

ٹیکا - یوتسیمانان لڑنے والے کو اویکشی ہم دیکھنا چاہتا ہون نئے تتر سماگتاہ - جو یہان آئے ہین - دھارتراشٹر سیہ - دھرتراشٹر کی اولاد مراد دُرجودھن - دُربدھی - بدرائے یعنی اپنی حفاظت اور بھلائی کی تدبیر سے غافل پریہ چکیرکھتہ -

सञ्जयउवाच॥ एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशे
न भारत । सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा
रथोत्तमम् ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥ २४ ॥

۲۴ - سنجے نے کہا ارجن کی یہ تقریر سُنکر سری کرشن نے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین اے دھرتراشٹر عمدہ رتھ کو یہ کہکر کھڑا کردیا -

ٹیکا - ایوم اکتا - یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی سری کرشن نے گڑاکیش نیند کو مغلوب کرنے والا یعنی ارجن بھارت مراد دھرتراشٹر سے اس خطاب سے سنجے کا یہ مدعا ہے کہ تم راجہ بھرت کی اولاد ہو شل انکے عداوت چھوڑکر صلح کل اختیار کرو - سینن یور بھیور مدھے - دونون لشکر کے اوسط مین استھاپیتوا کھڑا کرکے رتھو تم عمدہ رتھ کو -

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षितां ।
उवाच पार्थ पश्यैतान समवेतान्कुरूनिति॥ २५॥

۲۵ - بھیشم اور درون اور سب ملک خواہون کے روبرو کہا کہ اے پارتھ
سب کورون کو اور جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو -
ٹیکا - بھیشم تپا مہ اور درونا چارج پرمکھتہ یعنی روبرو - سربے شام اور
سب زمین کے تمام ملک خواہون کے یعنی راجاؤن کے اُباچ کہا پارتھ
پرتھا یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری
پھوپھا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بیخطر سب کورون کو جو اکٹھے
ہوئے ہین دیکھو پشیا تم اُنکو دیکھو -
سم دیتان جمع ہوئے کورون درجودھن وغیرہ کو اِتی یعنی بس -

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान् ।
आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा ॥२६॥

۲۶ - اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور
بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا -
ٹیکا - تتر اُس جگہ اپشیت دیکھا استہتان موجود پارتھ ارجن نے پترن
بزرگ چچا بھورسروا وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچاریان
اُستاد درونا چارج وغیرہ - ماتلان - ماما شلیہ و شکنی وغیرہ
بھراترن - بھائیون کو درجودھن وغیرہ - پتران دُرپدی کے پانچو بیٹے
پوتران پوتے لکشمن وغیرہ کے بیٹے - سکھین دوست - اشوتھامان
جیدرتھ وغیرہ تھا ویسے ہی -

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि । तान्समीक्ष्य
स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷ - سسُرون اور دوست صادق اور سب خویش اور دونون

کو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا -
ٹیکا - سُسترُان دُرپد وغیرہ سُہرد شچیو اور دوست صادق جو بلا خواہش بدلے کے بھلائی کرین کرت برما وغیرہ سین یورہیور پی دونون فوجون مین تان سمیاکشیہ انکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے یہ مطلب ہی کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اُسوقت ارجن کو چھا گئی تھی تُس یعنی وہ سریان بندھو سب بھائیون کو اوستھان موجود و حاضر و مستعد بجنگ کو -

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदम ब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम् ॥ २८॥

۲۸ - کمال شفقت مین لپٹے ہوے کُرحکر یہ بولے -
ٹیکا - کرچا پریا لشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کُرحکر نہایت غم آواز گلے سے روک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ اربیت بولے ارجن نے کہا درشتویم دیکھکر ان سُجنم کرشن یگانون کو ای کرشن یبوتسم آمادہ بجنگ سمپوستھتم قریب تر کھڑے -

सीदन्ति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।

वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २६ ॥

۲۹ - میرے اعضا سُست ہوے جاتے ہین اور منھ سوکھا جاتا ہی اور تمام بدن کانپتا ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین -
ٹیکا - سیدنتی شُست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضا نے پرشیہ اور کیپ کپی شریرے میرے جسم مین روم ہرشیہ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते। नच शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः ॥ ३० ॥

۳۰-گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین سکتا دل گھبرایا جاتا ہی —

ٹیکا - گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنسنتے ہستات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی تاک جلد بدن تیو بقدر درت وزن اشلوک یہ لفظ بغیر آتی ہی پر دیسے نہایت جلی جاتی ہی - نہ شکنو میہ ادستھاتم مین ٹھہر نہین سکتا - بھرمتیو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی -

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव। न च श्रेयोऽनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥

۳۱- اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مار کر بہتری نہین دکھائی دیتی ہی -

ٹیکا - نمتانی چہ اور سب شگون پشیاری دیکھتا ہون بپرتان برخلاف مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز وغیرہ کیشو بمعنے ای کیشو - کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیتون کو مار کر بھگتون کی حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے - نہ چہ اور نہین - شریہ - بہتری - انو پشیام پیچھے دیکھتا ہون - ہتوا مار کر سجنم یگانون کو آہوے لڑائی مین -

न काङ्क्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च। किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥

۳۲- اے کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش اے گوبند ایسی زندگی اور

نعمت یا راج سے سمجھے کیا حاصل +
ٹیکا - نہ کانکشتی بجیم کرشن اے کرشن مین تہ فتح چاہتا ہون نہ چہ راجیم سکھانی
چہ اور نہ راج کا سکھ کن نور اجنیہ گوبند استر جاے اندریون کے حافظ مجھے راج
سے کیا کم بھوگیہ نعمتون سے کیا غرض جیوتنیہ یا یا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور
کے مستعمل ہی +

यथा मर्थे काक्षितन्नो राज्य भोगा: सुखानि च ।
तइमे वस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥

۳۳ - جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہین وہی جان ومال
سے ہاتھ دھوکر لڑائی مین میرے سامنے کھڑے ہین +
ٹیکا - جیکھا مرتھے جنکے لیے کانکشتو ہم چاہتے ہین - راجیم راج کو بھوگا ہ
نعمتہاے سوسکھانیچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وسے میرے
سامنے کھڑے ہین لڑائی مین پرانانس تیکا دھنانیچہ جان سے ہاتھ دھوکر
اور مال سے +

आचार्या: पितर: पुत्रास्तथैवच पितामहा : ।
मातुला: श्वशुरा: पौत्रा: श्याला: सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४

۳۴ - گورو اور بزرگو اور فرزند اور دادا اور ماما اور خسرے پوتے سالے
اور قرابت مند +
ٹیکا - آچاریاہ سب گرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پتامہا دادا
ماتلاہ ماما شوشراہ خسرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھنہ
قرابت مند تتھا ویسے ہی انھین لوگون کے آرام کے واسطے راج اور نعمت
اور حشمت چاہیے جب یہی لوگ نہ رہین گے تو سب عبث ہی -

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोऽपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किन्नु महीकृते ॥ ३५ ॥

۳۵ - اے مدھوسودن کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالیں تو بھی میری نیت انکے قتل کی نہیں اگر تینوں لوک کا بھی راج ملے اور روئے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہی

ٹیکا - ایتان - انکو نہ ہنتم اچھامی - میری نیت انکے قتل کی نہیں گھنت تو بھی اپنی جان سے جانے پر بھی - مدھوسودن اے مدھو کے قاتل - مدھوسودن کے خطاب سے یہ کنایہ ہی کہ تم دشمنون کے قاتل ہو کچھ اپنون اور بیگانون اور دوستون کے تو نہیں - اپی تریہ لوکیہ راجیسیہ ہیتوہ تین لوک کی راج کے واسطے بھی کن تو مہی کرتی - روئے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہی -

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ।
पापमेवाश्रयेदस्मान् हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے جناردن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی بلکہ ان آتتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہی -

ٹیکا - نہتیہ مار کر - دھارترراشٹران - دھرتراشٹر کے خاندان کو نہ مجھے کا پریتی سیات کیا نیکی ہوگی - جناردن - اے جناردن - پاپ ایوا شرییہ سمان - پاپ ہی کی امید ہی ہمکو - ہتوئیتان آتتائینہ - ان آتتائیون کو مار کر آتتا سے چھہ قسم کے ہوتے ہین - اول آگ لگانے والا - دوم زہر دینے والا - سوم جرات شدید سے پہونچانے والا - چہارم مال و معاش چھیننے والا - پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا - ششم عورت چھیننے والا - اگرچہ راج نیت میں انکو مار ڈالنا جائز ہی لیکن دھرم شاستر سے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا ÷

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥

۳۷- اِس لیے اے مادھو دھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا نامناسب ہو اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملے گا ✤

ٹیکا- تسمات- اس لیے ناَرہاب ہیم ہَنتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہو- دھارتراشٹران- دھرتراشٹر کے بیٹون کو سباندھوان- اپنے بھائیون کو سوجنم یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مارکر سوکھنہ شیام آرام پاوینگے- مادھو اے لچھمی کے پتی ✤

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ॥

कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं ॥ ३८ ॥

۳۸- اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہو خاندان کے نابود کرنے اور دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے ✤

ٹیکا- جدیپیہ- ہر چند- ایتی- یہ سب- نہ پشینتے نہین دیکھتے- لوبھو پہت چیتسو طمع سے ماری ہو عقل جنکی کل خاندان- کھشئے نیست ونابود کرتم دوکھم کرنے کا گناہ- متر درواہی اور دوستون سے عداوت کی- پاتکم گناہ کو ✤

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुं ।

कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹- اے جنارَدن خاندان کے منعدم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے ہوئے اُس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیے ✤

ٹیکا- کتھم کیونکر نہ گیم نہین جاننی چاہیے- اَسمابھی- ہمکو پاپا پاپ سے ہم کو نیورتم کنارہ کشی کل کھشئے کرتم دوکھم خاندان کے نابود

کرنے کا گناہ پرتیکشت ہی صاف دیکھتے جانتے ہوئے جناردن اے جنارد ن

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः ।
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ॥ ४० ॥

۴۰ - خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیمہ خاندان مسلوب ہو جاینگی اور
کل دھرم ناش ہونے سے خانوادہ مین ادھرم یعنی بدراہی پھیل جاینگی ✣

ٹیکا - کل کشئے خاندان کی تباہی سے پرنشنتی ناش ہو جاوے گی -
کل دھرما سناتناہ رسوم قدیمہ خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم
ہونے سے کل کرت سن تمام خاندان مین ادھرمو بھی بھوت ہوتہ بدراہی
پھیل جاوے گی ✣

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥

۴۱ - ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتین خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہین
اے برشنی کی خاندان والی بدکار عورتون سے بدنسل پیدا ہوتے ہین ✣

ٹیکا - ادھرابھی بھوت کرشن اے کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوشینتی
بدراہ ہو جاتی ہین کلستریہ خاندان کی عورتین استری کھو دشٹاسو بارشنیہ
بدکار عورتون مین اے برشنی کے خاندان والی جایتے پیدا ہوتے ہین
برن سنکر دوغلی یعنی بدنسل ✣

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिण्डोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥

۴۲ - کل کے غارتگرون کے خاندان کو برن سنکر نرک مین ڈالتے ہین جن کے
پنڈ و ان اور ادہ ترپن بند ہو جاتے ہین اُنکے پتر سُرگ سے گر پڑتے ہین ✣

ٹیکا - سنکر دوغلے نرکا یو نرک ہی کے واسطے کلگھنانام کل کے
تباہ کرنے والون کے کلسیہ خاندان کو پتنتی گر پڑتے ہین پیتر و
پلھام پتر لوگ جنکے بنست مسدود ہوے پنڈ اودک کریا
شرادھ ترپن +

दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकैः ।
उत्साद्यन्ते जातिधर्म्माः कुलधर्म्माश्च शाश्वताः ॥ ४३

۴۳ - جو کل کے برباد کرنے والے اور برن سنکر کی پیدائش کے باعث ہین
اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کل کی قدیم رسوم جڑ سے کھد جاتی ہین +
ٹیکا - دوکھیرتیہ اس قصور سے کلگھنانام کل کے ناش کرنے والے کا
برن سنکر کارکئی بدنسلی کی باعث ہونے والون کی اتسادینتے جڑ
سے اُکھڑ جاتے ہین سجات دھرما قوم کی رسوم - کل دھرمشچ اور خاندان
کے دستورات - شاشوتا قدیم +

उत्सन्नकुलधर्म्माणां मनुष्याणां जनार्दन ।
नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४॥

۴۴ - اے جناردن جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہو جاتے
ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا مقرر ہوتا ہے یہ ہم نے سُنا ہے +
ٹیکا - اُتسن نابود شدہ کل دھرما نام کل دھرم والون کا -
منکھیانام آدمیون کا جناردن اے جناردن نرکی نرک مین
نیتم مقرر باس رہنا بھوتی ہوتا ہے اتی انوشوشرمہ یہ وید اور
شاسترون مین سُنا ہے +

अहोबत महत्पापं कर्त्तुं व्यवसिता वयं ॥

यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजनमुद्यताः ॥४५॥

۴۵ - عجب رنج اور افسوس کی بات ہے کہ ہم ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہون اگر
راج کی نعمت اور فرد کی طمع سے اپنے یگانون کے قتل مین سعی کرون ٭

ٹیکا - اہو نہایت تعجب بہت رنج مہت پاپم گناہ عظیم کرتم
کرنے کو ویوستیا ییم ہم مرتکب ہین جدی اگر راجیہ سکھ لوبھی نہ راج
کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو سوجنم ودیتا اپنے یگانون کا
ساعی ہون ٭

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ।
धार्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥

۴۶ - دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھ مین لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ مین
مار ڈالین تو بھی مین بدلا نہین چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا ٭

ٹیکا - یدی مام اپرتیکارم جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوئے اششترم خالی
ہاتھ کو ششتر پاندھیہ حربہ ہاتھ مین لے کر دھارتراشٹرا دھار
تراشٹر کے بیٹے رنے ہنیو د میدان جنگ مین مار ڈالین تن مے وہ میرے
کشیم ترم بہت بہتر بخوبیت ہوگا ٭

सञ्जय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ
उपाविशत् । विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥४७॥

۴۷ - سنجے نے کہا - یہ کہکر ارجن رزمگاہ مین سے رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے پریشان
دل ہو کر تیر اور کمان رکھدیا ٭

ٹیکا - ایوم یہہ اکتوا کہکر ارجنہ ارجن نے سنکھے صف جنگ
مین رتھ اپستھے اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑکر

سرم چاپم تیر چلانے مین لگے ہوے کمان کو شوک سم اُگن مانسہ غم سے پریشان دل ✣

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे अर्जुनविषादोनाम प्रथमोऽध्यायः ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر مین برھم و دیا کی نکھت کا پہلا

ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا

آغاز ادھیاے دوم

सञ्जय उवाच ॥ तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् । विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥

ایسنجے نے کہا - اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور آنکھون مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی ✣

ٹیکا - تم تتھا - اُس ارجن سے جب کہ کرپیا ابشٹ ترحم سے بھرا اور محبت مین لپٹا ہوا اشرو پورنا کلے کشن - آنکھون مین آنسو بھرے ہوے بکھیدنتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون کے مرنے کے خوف سے مغموم و پریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی - مدھوسودن کے کہنے سے یہ مراد ہے کہ تجھکو ان مدھو دیتیہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم و پریشانی دل کے کہ جو اسکے دل مین ہے ہدایت کرتے ہین یا درجودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین ✣

श्री भगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितं । अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥२॥

۲ - اے ارجن یہ غفلت و نامردی آفت کے وقت مین تم کو کہان سے پیدا ہوئی کہ نالائقون کی چال اور حرکت سے باز رکھنے والی اور بدنام کرنے والی ہو +

ٹیکا - کتہ کہان سے توام بعنی تم کو کشمل موہ جسے غفلت اور وحشت اور نامردی کہتے ہین بکھمے آفت کی جگہ مین سموپستھم پیدا ہوئی انارج ٹکت نجاشنے والے جشٹ اختیار کرو اسُرگیہ سُرگ سے باز رکھنے والی اکرتی کر بدنام کرنے والی خلاصہ یہ کہ ایسی گھبراہٹ سُرگ اور نیکنامی اور مکت چاہنے والون کو نہین چاہیئے مدھوسُودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو وغیرہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو اُسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اُس کے دشمنون کے قتل کے ہمت ولاتے ہین +

क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥३॥

۳ - نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے دل چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اُسکو اے دشمن کے جلانے والے اُٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - کلیبم نامردی اور بیقراری اور جیستی طاقت اور ہمت اور چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسم نہ اختیار کرو پارتھ پرتھا یعنی کنتی

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کنتی نے تم کو اندر سے پیدا کیا ہے تو اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے پس تم نامردی نہ اختیار کرو پارتھ نہ ایتد یہ نہین تو ہی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا نام ارجن ہے تم مہادیو جی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ آپ پدنیے سز اور نہین ہے کشو درم ہر دیہ دربلم بزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے تکوتشٹہ چھوڑکر اٹھ کھڑے ہو جو ارجن نے پہلے ادھیاے مین بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان ہے ہم نہین ٹھہر سکتے اسکے جواب مین کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر چیز ہے اسکو چھوڑ دو پرم تپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل کیون جلاتے ہو

अर्जुनउवाच॥ कथंभीष्ममहंसंख्ये द्रोणंच मधुसूदन।
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन॥ ४॥

ہم - ارجن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونون لائق خدمت اور تعظیم کے ہین ہم لڑائی مین کیونکر تیرون سے مارین گے اے دشمن کے مارنے والے +

ٹیکا - کتھم بھیشم مہم سنکھیے کیونکر بھیشم کو ہم صف جنگ مین درونم چہ اور درونا چارج کو مدھوسودن - اے مدھو دیتیہ کے قاتل ایشوبھہ تیرون سے پرتی یوتسیامی نشانہ کرکے مارینگے پوجارہو دونون لائق خدمت کے ہین جنکی شان لفظ مقابلہ کی زبان پر نہین لاسکتے ہرگاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو پھر لڑنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہین گھبرانے بلکہ لڑنا

حضرت خلاف دھرم کے ہے اور اے دشمن سودن کشندہ اس خطاب سے یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو کچھ بزرگون کے ہلاک تو نہیں پھر مجھے بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو مدھوسودن اور اے سودن کشندہ کے کہنے سے واضح ہے کہ اُسوقت ارجن کو نہایت پریشانی تھی مگر خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے *

गुरून् हत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके
हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुञ्जीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥५॥

۵ - بزرگان عالی منش کے بلا قتل اس دنیا مین تحقیق بھیک مانگ کر کھانا بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین اُنکے خون سے بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین *

ٹیکا - گرون بزرگان ہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم شاستر مین راجہ کو درصورت بدراہ چلنے کے گرو کو سزا دہی کا بھی اختیار ہے تو اُسکے دفع کے واسطے ارجن کہتے ہین کہ یہ گرو مہان بھاو ہین یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور شہوت اور غضب اور موت پر قادر ہین - یعنی دوم مہان بھاؤ یعنی برف اوگلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گرو طاقت دفع تاریکی جہل اور تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیرخواہی اور طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین ـــــ تو اُسکے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب جلال ہین اپنر دنیا مین بیٹھنے کا آرام نہین - شرسے یو بھوکتم بھو اشے یہ بولے - بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اس دنیا مین ہتوا رتھ کامان ہتو گرونی ہیو مال اور دولت کے خواہندہ گرو کو اس دنیا مین مارکر

بھوگتیہ بھوگان رُدھ پردِگدھان یعنی نعمتین خون سے بھری ہوئی جسمین یہ معنی ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیا مین یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا ❖

नचैतद्विद्मः कतरन्नोगरीयो यद्वाजयेम यदि वा नो जयेयुः यानेव हत्वा नजिजीविषामस्ते वस्थिताः प्रमुखे धार्त्तराष्ट्राः ॥ ६॥

۶- یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح پاوینگے یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مارکر مین جینا نہین چاہتا وہی دھرتراشٹر کی اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے ❖

ٹیکا - نہ چیند بدم یہ ہم نہین جانتے کہ کترت رنو گریو ہمارے حق مین کیا بہتر ہے اگرچہ لڑنا کشتری کا دھرم ہے لیکن جان کشی سے خالی نہین اور بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشی تو اسمین نہین ہے معنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین تو بھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم اُنکو مارینگے یا اُنسے ہم مارینگے یدّ واجیم یدِ وا نوجیے یو وہ ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یانیو ہتوا یہ جیجیو کھامسے جنکو مارکر مین اپنی زندگی نہین چاہتا تے وستھتا پرمکھے دھارترا شٹرا وہی دھرتراشٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے تو ہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ اُنکے مرنے پر ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل درجودھن وغیرہ کے برن سنکر پیدا ہونگے اور پتر لوگ نرک مین جاوینگے ❖

कार्पण्य दोषोपहत स्वभावः पृच्छामि त्वां धर्म सं
मूढ चेताः । यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शि
ष्य स्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥

۷- کارپنیہ یعنی اُنکو ارکرہم کسطرح جیتنگے وہ دکھ اپنے خاندان کی قطع نسل
ان دونوں دکھوں سے میری خاصیت ذاتی سست ہو رہی ہے اور دھرم
مین شنبہ ہو رہا ہے اس لیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین
بہتر ہو سو ہدایت کیجیے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون ٭
شیکا - کارپنیہ یعنی بخیل کے مشہور ہین اور اس مقام پر اتما کے نہ جاننے والے
اور اُسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور
بزرگوار ہین اسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے (آپ ہت
دب گیا سست ہو گیا سو بھاؤ طبیعت کی خاصیت کشتری کے خاصۂ طبعی
سات ہین شجاعت سخاوت رعب حلم لڑائی مین استقلال دوسرے
حکومت دانائی دھرم تسموڑہ چیتا دھرم کا اشتباہ دل مین بھرا ہے کہ ان لوگون
قتل کرنا دھرم ہے یا بدستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو
پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچیت شریہ اُسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر و
بیزوال ہو نشچیتم بروتن سے ازروے تحقیق وہ مجھ سے فرمائیے شریہ نشچیت کی لفظ سے یہ
مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سوا برہم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ
شکشیہ اور پرپن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برہم ودیا کا ثابت کرتے ہین
کیونکہ بغیر مرید ہونے دسرن آئے ہوئے کے تعلیم برہم ودیا کی منع ہے
شکشتے ہم مین آپ کا شاگرد ہون اگر پر شبہ سمجھین کہ تم ہمارے دوست ہو
تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون سادھی ام مجھے تعلیم کیجیے

تو اُم پر پشیم تمھارے سرن ہون +

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणां । अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यं ॥ ८ ॥

۸ - مین نہین دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوان پر بھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جلانے والے شوک کو دور کرے +

ٹیکا - اگر بھگوان کہین کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سوکرو اِس لیئے ارجن کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہین آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی مین مرنے سے بموجب علم شاستر کے سُرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیسا کہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی مین بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام سے اور جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب حکم وید کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین تو بسبب ناپائداری اُنکے شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہین ہو سکتا اِن بیانون سے نعمت دنیا و عقبی سے بیراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ تدبیر ہمکو نظر نہین آتی حکایت ایک مرتبہ نارد جی نے سنکادک سے مل کر پوچھا کہ باوجود دھرم علم جاننے کے سوک میرے دل کا دور نہین ہوتا اُسکی وجہ معلوم نہین اُنھون نے فرمایا کہ بغیر برہم ودیا کے پرساد یعنی شگفتگی دل کی نہین ہوتی اُسوقت نارد جی نے سنکادک سے برہم ودیا حاصل کی اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبی کی نعمت اور حشمت سے

یہ اول سے بڑھکر بھی پاوے گا کوئی علم اعلیٰ مجھ سے فرمائیے نہیں پریشانی میں
نہیں دیکھتا کہ آپ اوپائے میرے غم کو دور کرے یہ شوک مجھکو کھتم اندریاں
جو غم کہ سوخت کرنے والا حواسون کا ہے اور جیسے مجھوما وشٹ بین قرد ھم
ایم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر اہیم شرنام سچا دھی
پتیم اور دیوتون پر بھی افسری ؛

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप।
न योत्स्य इति गोविंदमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह॥ ९॥

۹ - سنجے نے کہا ارجن پرم تپ سری کرشن جی سے یہ کہکر کہ اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہا
تیکا - ایوم اکتا یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی انترجامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور سستی کا جیتنے والا پرم تپ عدو سوز
کو یعنی اندری اور گوبند یعنی خالق اور محافظ لفظ تا جو آخر اشلوک میں ہے
اس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن اپنی طبیعت سے کاہل نہیں ہے اور دل
میں کچھ غم بھی نہیں رکھتے مگر باسباب ظاہری سامان ملال کا پیدا ہوگیا کہ وہ
قائم رہنے والا نہیں ہے نیو تسی ات گوبند اسے گوبند ہم نہ لڑینگے اذکتو ا
تو شنیم بھوہ کہکر چپ ہو رہے گوبند اور رکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد ہے
کہ پرمیشر کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کے جاننے والے ہیں تو ارجن
کے دل کے غم کو بے تردد دور کر دینگے ؛

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत। सेनयोरु
भयोर्मध्ये विषीदन्तमिदं वचः॥ १०॥

۱۰ - اس ارجن سے کہ جو دونوں فوج کے بیچ میں حیران اور پریشان ہو رہا تھا
سری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کر کے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

ٹیکا - جب دھرترراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑے گا تو اب ہماری اولاد کو راج بے تردد ملجاے گا اسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا تم باچھ اور ارجن سے کہا رکھیکیش یعنی سری کرشن جی نے پرہسن ہو ہنسی کے طور پر مسکراتا ارجن کو شرم دلانے کے واسطے بینوربھیو ردھے دونوں فوج کے بیچوبیچ میں گکڑیشتم حیران اور پریشان خاطر کو ادم بچہ یہ بات ؀

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे । गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पण्डिताः ॥ ११॥

۱۱- سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیے اسکا تم بار بار سوچ کرتے ہو اور عقلمندوں کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے و جینے کا سوچ نہیں کرتے

ٹیکا - سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح میں تمیز فرق کا نہیں ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلوں کے کرتے ہو مگر پنڈت نہیں ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہیں کرتے اور تم بار بار انکی فکر کرتے ہو اشوچیہ جو شوچ لائق فکر کرنیکے نہ ہو انو بار بار شوچ شتم - تم سوچ کرتے ہو پرگیا باد انشچہ بہاشسے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلوں کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتا سون جنکی جان نکل جاوے اگتا سون خلاف اسکے نا نوشو چنتی پنڈتا دعاقل بار بار فکر نہیں کرتے پنڈت کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برہم گیانی سے ہے اور غایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور دروں وغیرہ عزیزوں کے مرنے کا غم ہے در حقیقت تم پنڈت نہیں ہو ؀

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہیں ہے ہرگاہ تمام عالم وہم ٹھہرا ہے تو مرنا جینا کہان باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے کرتے ہو *

नत्वे वाहं जातुनासंनत्वंनेमे जनाधिपा : ।
नचैव नभवि ष्यामःसर्वे वयमतःपरं ॥ १२

۱۲- کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اسکے ہم سب نہونگے ہیکا - نہ تیوا ہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے - نہ توم کیا تم نہ تھے - نے کے جنادھیاہ نہ یہ راجا نہ چیو نہ بھویشیامہ سربےبیم کیا ہم سب نہونگے اتہ پرم بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشر بھی واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس جسم سے پہلے نہ تھے بلکہ موجود ہی نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیم ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب نہ رہینگے بلکہ باعث قدامت روح کی باقی رہیگی پس مرنے اور جینے کا خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہین ہے جس حالت مین ہم اور تم اور یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچد انند روپ کی نظر سے تو تم بیدار ہو کے تت بیدار تھ کے ساتھ ست مین یکتائی ہے اس لیے چیت اور آنند مین بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علیحدہ ہے جسم کے فنا ہونے سے روح فنا نہین ہوتی *

देहिनोऽस्मिन्यथा देहेकौमारं यौवनंजरा ।
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३॥

۱۳- جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا آتا ہے

اُسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے ✤

ٹیکا- دیہی صاحب جسم- اسمین دیہی اس جنم مین جتھا جیسے کمونار ام لڑکپن جوبنم جوانی جرا بڑھاپا تھا اُسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے جسم کا ملنا دھیر عاقل نہ مہیتی نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن بعدہ جوانی بعدہ بڑھاپا آتا ہے ہرچند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ نسبت دیتا ہے دانا کو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ مر جائینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا ✤

دوسرے معنی جیسے خواب مین شیر وغیرہ دیکھکر ڈرتا ہے اور خوشی کی بات دیکھ خوش ہوتا ہے ہرچند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اُس شخص کو رنج اور راحت ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اُسیطرح نادانونکو حیرت ہوتی ہے اور گیانی کو نہین اگر جسم آتما ٹھہرے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سُکھ دُکھ اُٹھانے والا جیو ہے جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہرچند روح علیحدہ شے اور جسم علیحدہ شے لیکن جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق عادت پہلے جسم کے ماں کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرمون کے پھل کے موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اُٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد دور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ
کیے ہوے سوا سے محتاجی کے بیماریون میں مبتلا ہونے سے اور حیوانون کو بھی
بے حد و بے قصور اور بیلو کاری جسم حال کے بلا سعی رنج اور راحت پہونچنے سے بخوبی
ثابت اور روشن ہے ۔

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ।
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥१४॥

۱۴ – اے کنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سکھ دکھ دیتی ہے مگر
آنے جانے والے اور بے ثبات ہین اسکو تم برداشت کرو ۔
ٹیکا - ماترا آندری اسپرش لمس سے کونتیہ کنتی کے فرزند سکھ
دکھ راحت اور رنج دینے والی ہے شیت سردی اوشن گرمی
آگم پیدا ہونے والا اپائے ناش ہونے والا انتیہ بے ثبات تام اسکو
تتکشسو تحمل کرو بھارت راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے
جیتنے کا غم نہین ہے لیکن بزرگون کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے
فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسون کو سکھ دکھ دیتی ہین وہ آنے جانے
والی اور ہمیشہ ایک قرار پر نہین رہتی اسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سکھ دکھ
دینے والا ہے اسکو تم برداشت کرو یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور
بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو - کنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت
کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمھارے مان باپ
دونون عالی خاندان ہین اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلون کی طرح
غم نہ کرنا چاہیے ۔

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ । समदुःख

सुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥

۱۵۔ جس عقلمند آدمی کو درحقیقت یہ نہیں ستاتے اور سُکھ دُکھ برابر ہے اسے شریف مردِ مُکت کے سزاوار ہوتا ہے +

ٹیکا۔ یَم جس آدمی کو ہی درحقیقت نہ بتھینتے نہین ستاتے اپنے نہ سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی پُرکھم آدمی کو پُرکھ جنم مردون مین اشرفت سم دُکھ سُکھم شادی رنج اور راحت یعنی جسکو سُکھ مین خوشی اور دُکھ مین رنج نہ ہو کیونکہ دُکھ سُکھ بسبب پندار خودی کے ہوتا ہے اور وہی پندار موجب پابندی دنیا کا ہے جب اہم بھاو ندرہا تو آپ مُکت ہوگیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت توایہ مُکت کے لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا +

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥

۱۶۔ جو فانی ہے اسکو ثبات نہین اور باقی کو فنا نہین ان دونون کو حقیقت بین تمامہ مشاہدہ کرتے ہین +

ٹیکا۔ اَست فانی بدیتے ہے بھاو ثبات ابھاو نفی ست باقی اُبھیے دونون اَپی نیشچے اور تتو مشاہدہ تمامہ مشاہدہ ہوتا ہے انیو دونون تتو درشی بھی حقیقت بین گو اگر ارجن کو شبہہ ہو وے کہ سردی و گرمی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اُٹھا سکتے ہین۔ شاید اُسکے صدمہ سے مر جاوین تو اُسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہین انتو بجا یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہین کہ کیونکہ جسم کو بقا نہین اور روح کو فنا نہین جسم و سردی و گرمی یہ سب اَنیتہ

اور جیوآتما ہست ہے ٭

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥ १७॥

۱۷ - اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اِس بے زوال کا کوئی ناش یعنی نفی نہین کرسکتا ٭

ٹیکا - ابناشی بے زوال تو درحقیقت تدبدّھی اسکو جانو یے نہ جسے سرب مدم یہ سب تتم سب مین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک وقت اور ایک جاہ مین نہ رہے ابنساسیہ ہر وقت ہر جگہ جو رہے وہ ابناشی تکشچت نہین کوئی کرتو مرہتی کرسکتا ہے - نہ معنی نہین ٭

अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥ १८॥

۱۸ - یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال اور عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب کرو -

ٹیکا - انت ونت جسکی انتہا ہو سکے دیہا یہ جسم ظاہری جسکو استھول دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکشم یعنی چھوٹی کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جسمون مین سریر پانے کا باعث دوسرے معنی ان می کوش پران می کوش منو می کوش گیان می کوش آنند می کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر مین سو یہ سب انت ونت ہین معنی تیسرے تمام عالم کے جسم نِتیہ کہا گیا وہ جیوآتما جو جسم ہے اُسی کے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال ایرمیہ

عقل سے متّرہ تسمات اس لیے یدھ ہو لڑو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यमनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं । उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥ १९॥

۱۹- جو اس جیو آتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونوں نادان ہین یہ آتما نہ مارتا ہے نہ مرتا ہے ❊

ٹیکا - یہ جو اینم اسکو بیتّی جانتا ہے ہنتارم مارنے والا یشچیہ اینم یا جو اسکو ہیتنے مانتا ہے ہتم مردہ اُبھو توں بجانی تو یہ دونوں نادان ہین نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیہ تے نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہہ ہووے کہ ہم جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خودکشی کا پاپ تو ہوگا اسکے لیے فرماتے ہین کہ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے -

یعنی دوم - اگر ارجن یہ خیال کرین کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم دفع ہوا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگوں کے مارنے کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہرچند اس کے مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہین ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ بھی نہو تو اسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو ایسا نہین سمجھتے وہ نادان ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرر نہین ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہان سے ہوگا ❊

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः । अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥ २०॥

۲۰ - نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہیں ابدی ہمیشہ یکسان اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہیں ٭

ٹیکا - اس اشلوک سے کُشٹ بھاو دِکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص سے آتما کا مبرا ہونا ثابت کرتے ہین اول جائتی جنم ہونا دوم استتی وجود مین آنا سوم پردھتی یعنی بڑھنا چہارم پیرنتی یعنی عمر کی حیات سے تبدیل شکل پنجم اپکشیتی یعنی گھٹنا ششم نشیتی یعنی معدوم ہونا نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا یا بمعنی یا بھوتوا یعنی نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کدا چن بمعنی کبھی چھوٹا - اج جسکا جنم نہیں اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا نتیہ سدا ایک طرح پر اس تمام سے بڑھنا گیا شاشوت ہمیشہ رہنے والا اس لفظ سے اپکشیتی یعنی گھٹنا دور ہوا پورانون یعنی قدیم اس سے پرنام یعنی تبدیل ہونا صورت کا زائل ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے مبرا ہے بالمعنی چھیر نہ ہنتی نہیں مرتا ہنیہ مانی شریری جسم کے مرنے پر ٭

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययम् । कथं स पु
रुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कम् ॥ २१ ॥ २१ ॥

۲۱ - جو اس آتما کو بے زوال اور یکسان اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا ہے اے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہے اور کسکو مارتا ہے ٭

ٹیکا - وید چھ شاستر دوار آچارج کے بتلانے سے جانتا ہے - ابناشی بے زوال نتیہ جو بڑھے گھٹے نہیں اور ہمیشہ ایک طرح پر ہے اور سب مین محیط ہو آج جسکی تولید نہو اویّم جسکے اعضا اور صفات مین نقصان نہو ان باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے

کتھم کیونکر سہ پرکھ وہ آدمی پارتھ اے ارجن کم کسانتی کسکو قتل کرواتا ہے ہنتی کم کسکو مارتا ہے خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو نہین مارتا لیکن ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اسکو خواب کی طرح جھوٹ سمجھتا ہے جیسے کوئی خواب مین تلوار کھاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا لیکن خواب مین اپنے کو زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین الگیانی اپنے کو مارنے والا و مرنے والا سمجھتا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے برعجب دیکھنے والا سمجھ دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو ٭

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरो: पराणि । तथा शरीराणि विहाय जीर्णा न्यन्या नि संयाति नवानि देही ॥ २२

۲۲ جیسے پرانے کپڑے اتار کر نئے پہنتے ہین ویسے ہی جیواتما پرانے جسم کو چھوڑ کر نئے اور جسم پاتا ہے ٭

ٹیکا ۔ یاسانی پوشاک جیرن پرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑ کر نوانی نئے گرہانتی پہنتا ہے نر آدمی اپرانی دوسری تتھا ۔ ویسے ہی شریرانی اجسام بہایہ چھوڑ کر جیرنان پرانے کو سنجاتی پاتا ہے نوانی نئے انیان اور دیہی جیواتما ۔

خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور انکے قتل کو پاپ سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اٹھاتے ہوئے پرانا ہوگیا اسکو چھوڑ کر نیا جسم لطیف دیوتون کا سرگ مین رہنے کے واسطے پاوینگے اور بدون چھوڑنے اس جسم کے وہ نعمت اور آسائش سرگ کی ملنی ممکن نہین اس لیئے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کر

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥

۲۷ - جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوئے ہوئے کو جنم ضرور ہے اس لیے
یہ لائق رونے کے نہیں اور تم سوچ کے سزاوار نہیں ہو ❊

ٹیکا - جو پیدا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لابد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہیں سکتی اگر تم نہ لڑوگے تو بھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے ❊

جاتسیہ پیدا ہوئے کو ہی ضرور مرتیہ موت دھرؤم ضرور جنم
پیدائش مرتسیہ موئے ہوئے کو تسمات اس لیے اپرہارج ارتھے
شل اگن ہوتر وید پاٹھ وغیرہ کے لائق رونے کے نہیں نہ توم سوچ
تم ارہس پس تم مرنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہیں ہو

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ।
अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸ - اے بھارت یہ اجسام اول میں بے شکل اور بیچ میں صورت والے اور
آخر میں بھی بالیقین بے شکل ہیں اسمیں کیا غم سے رونا چاہیے ❊

ٹیکا - اَبیکت آدین بیکت مایا کا نام ہے یعنی اول میں جسموں کے
مایا تھی بھوت جسم بیکت مدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی میں اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے ابیکت ندھنا یعنی آخر میں مایا میں مل جاتی ہیں
ایو بالیقین ترکا پوری دیونا اسمیں کیا جانے غم و گریہ ہے ❊

دوسرے معنی جیسے خواب میں اور بازی گر کے تماشے میں پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہیں آتا صرف بیچ ہی میں ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے نیں

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے۔ آد بمعنی اول مدھیہ یعنی وسط ندھن یعنی آخر پری دیونا غم سے رونا ۞
تیسرے معنی ابیکت آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے اور آخر مین بھی ہے بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم ہے بھارت کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین ہو ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے ۞

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् २९

۲۹ اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور کوئی اسکو اچنبھی کی طرح سنتا ہے اور سنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا ۞
ٹیکا - آشچرج وت پشیتی کشچدینم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا سبب ہے اس لیے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے بھی دوسرا کہتا ہے تو یہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سنکر حیران رہتا ہے باوجود دیکھنے و سننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

تیہ اور دن طرح کے غم کرتے ہین تو آپ بار بار کیون مجھے طعنہ اور الزام دیتے ہین
جب کہ سننے والے کے سمجھ مین نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم ہوتا ہے
اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمہارا کیا قصور ہے تو اسکے واسطے فرمایا کہ آتما کا جاننا
نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما مین بیشمار باتین مخالف یکدگر پائی جاتی ہین - کہ
درحقیقت سب ہے اور معلوم نہین ہوتا چیتن بھی ہے لیکن جڑ[۳] کی طرح معلوم ہوتا ہے
آنند گھن[۳] بھی ہے اور دکھ کی طرح نظر آتا ہے نربکار ہے اور بکار یعنی متغیر
بھی دکھائی بھی دیتا ہے. نیتیہ[۳] ہے اور انتیہ کی طرح بھی پایا جاتا ہے
ہر جسم[۴] سے جدا نہین ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے کثرت سے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب مین ملا ہے پر
سب سے جدا ہے ظاہر ہے اور چھپا بھی ہے شاستر اور آچارج کے اپدیش سے
ایسے ستھا بصفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھی کی کمال سے ساکشہات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت[۴] کوئی شم[۴۵] دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج روپ یعنی حیرت
سے بھرا ہے اسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
متعجب ہے اسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذ و نادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا بتلانے والا ظاہر نہین ہے اور گیانی بتلا نہین سکتا اور جاننے والا
کہاں ہے کو کسی کو بتلا دے گا کیونکہ اسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہین ہے
اگر رحم کرکے بتلا دے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
بڑ[۲۶] یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان مین
نہین آسکتا اسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے. اتیہ شرتی[۲۷] کوئی سنت

نہیں تا و قتیکہ صفائی باطن نہ ہو اور جہل رفع نہ ہو دے ایسے سُننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے شُرتوا پے نم بید نشچیو کشچیت شُنکر بھی کوئی
نہیں جانتا خلاصہ یہ کہ باوجود سُننے کے بھی کوئی درحقیقت نہیں جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہوں کے گیان نہیں ہو سکتا اور یہ امر سخت دشوار
ہے اس لیے کہتے ہیں کہ بید نشچیو کشچیت یعنی نہیں جانتا۔ معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہیں اور بعض کہتے ہیں پر کوئی اُسکو سُنتا نہیں اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سُنکر بھی نہیں جانتا کشچیت کی لفظ کو پانچ جگہ لگانا چاہیئے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبرا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہیں پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الا اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے ✣

देही नित्यम वध्योयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३०

۳۰ - اے بھارت سب جسموں میں روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہیں ہے اس لیئے سب جاندار اُنکا افسوس تم کو سزاوار نہیں ✣

ٹیکا - دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہیں جا سکتا
دیہی سرّبسیہ سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتان سب جانداروں کی نہ توم شوچتم ہیس تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہیں ہو ✣

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

۳۱ - اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا
فائدہ عظیم کشتریوں کو نہیں ہے *

ٹیکا - سودھرم بھی چاویکشیہ اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی
وکمپیتو مرہسی تمکو کانپنا لازم نہیں دھرمیاد ہی یُدھا چھریہوت دھرم
کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھتریسیہ کشتری کا نہ بدیتے نہیں ہے ارجن نے
جو پہلے ادھیاے میں کہا کہ بدن میں لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے
ہیں اسکے جواب میں فرماتے ہیں کہ یہ کہنا تمہارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے
دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجن نے کہا تھا کہ اپنے یگانوں کو
مارکر بہتری بموجب علم شاستر کے دھرم کلیان نہیں اور لڑائی سے منہ پھیرنے سے
زیادہ گناہ نہیں۔ اوبکشیہ دیکھکر اپی بمعنی بھی *

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम्। सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ॥ ३२ ॥

۳۲ - جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کھلا دروازہ ہے اے پارتھ
خوش نصیب کشتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے *

ٹیکا - یدرچھیا جو ناخواستہ اوپ پن آجاوے سُرگ دروار مپاورتم
سُرگ کا دروازہ کھلا ہے سکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ کشتری لوگ اے
ارجن لبھنتی پاتے ہیں یُدھم یُدھ کی ایدرسم ایسی لڑائی اگر شبہ ہووے
کہ دھرم شاستر میں گرو اور براہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو کشتریوں کو
اُنسے لڑائی کرنے میں کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی
ہیں یعنی آتتائیوں کے مددگار رہیں اور خود بھی تمہارے مارنے کو مستعد
ہیں تو دھرم شاستر سے بھی انکے مارنے کا پاپ نہیں ہے اس لیے

انکو مارنے سے بھی سُرگ ملے گا کیونکہ دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر آتتائی ہون تو لڑائی مین انکے مارنے کا پاپ نہین مطابق اشلوک کے ہے *

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بڑی قسمتون سے ملا اور جو حواس اور دل کو ضبط کرنا کھلا ہوا مکتی کا دروازہ یعنی نفس کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی *

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि । ततः
स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥

۳۳ - اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمہارا خاص دہرم ہے نہ کروگے تو اپنے دہرم اور نیکنامی کو برباد کرکے گنہگار ہو جاؤگے *

ٹیکا - اتھ چیت اگر تو یہ سمجھے یہ لڑائی بھیشم دروں وغیرہ شیر مردون کے ساتھ دہرم یعنی جسمین ہنسا وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے کرنے کے لائق جیسا منو نے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیے اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہو کر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمہارے ہین اور جو سو گیا ہو اور جسکا بکتر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہو جاوے اور جسکے پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو اور تماشائی ہو اور جو دوسرے شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے آدمی اور بھاگتے ہوے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیے زہر کے بجھائے ہوے ہتھیار اور آگ کی تپائی ہوئی چیز مثل گولی اور گولا توپ وغیرہ سے نہ وار کرنا یہ کاہلون کا طریقہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

۳۷ - مارے جاؤ گے تو سُرگ[۲۲] پاؤ گے فتح کرو گے تو ملک کی نعمت کھاؤ گے
اس لیے کنتی کے بیٹے لڑائی کو مستعد ہوکر اٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - جو ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا تھا کہ ہم کو معلوم نہیں کون غالب ہوگا
ہم غالب ہونگے یا وہ مغلوب ہونگے اسکے جواب میں فرمایا کہ مرنے میں اور مارنے
میں دونوں طرح میں تم کو فائدہ ہے +
دوسرے معنی کہ اگر نہ لڑوگے تو وے جودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑوگے تو غیر لوگ
کہینگے کہ ملک اور مال کے واسطے بھیشم[۲۳] وغیرہ کو مارا ہوگا وہ دونوں صورت بدنامی
سے خالی نہیں ہے تو بناچاری لڑنے ہی کو مستعد کرکے اٹھ کھڑے ہو کیونکہ چھتریا لی
پر راج رہیگا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے یعنی بُدہ اگر مارے گئے پر اپنی
سُرگم بہشت کو پاؤ گے جتوا یا جیتوگے جو کشٹ نیم حاصل
کروگے ملک تمہارا اس لیے اور[۲۴] تشٹ اٹھ کھڑے ہو
کونتیہ[۲۵] اے کنتی کے فرزند یودھایہ[۲۶] جنگ کے لیے کرت[۲۷] نشچیہ
مستعد کرکے +

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ।
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पाप मवाप्स्यसि ॥ ३८॥

۳۸ - سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعدہ مستعد لڑائی
کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا +

ٹیکا - ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا کہ آتتائیوں[۲۸] کے مارنے سے بھی ہم کو
پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان
سے جو سکھ دکھ ہوتا ہے ان سب کو جب یکساں سمجھوگے تو تم کو شک و دکھ
نہوگا کہ اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑوگے تو تم کو

ہرگز پاپ نہ ہوگا سکھ و دکھ رنج اور راحت مین سم کرنو یعنی مساوی کرکے لابھ
الابھ جو نفع اور نقصان دونوں جے اجے جیت ہار تو بعد اسکے جدھ یعنی جوش
لڑائی مصمم کرو نیوم پاپ مو اسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے +

एषातेभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ।
बुद्ध्यायुक्तो यया पार्थ कर्म्मबंधंप्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی رائے کہی اور یہ بدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی بات
سنو جس کرم جوگ کے سمجھنے سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤگے +
ٹیکا - ایکھاتے جسا سانکھیے یہ تم کو کہا سانکھیہ بدھ جوگے تو یعنی یام سر نو
دھی جوگ تو یہ سنو بدھیا جکتو جیا پارتھ جس بدھی جوگ سے اے ارجن کرم
بندھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جسے پرار بدھ کہتے ہین
چھوٹ جاؤگے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل
نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سنو جس کرم جوگ کے سمجھنے اور کرم
کرکے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہو گی اور پرمیشر مہربان
ہوکر تم کو قید سے پرار بدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اس سے چھڑاوینگے
سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے +
دوسرے یعنی نہ تیو اہم جہات نا شم سے لیکر ۱۹ اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی علم
تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمہارا باطن صاف نہین ہے تو
اسکی صفائی کے لیے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرکے -
خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے +

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायो न विद्यते
स्वल्पमप्यस्य धर्म्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥

۴۰ - اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہیں ہوتا اور پاپ نہیں ہے اس دھرم کا ایک بھی بڑے ڈر سے بچاتا ہے ✤

ٹیکا - نہ یعنی نہیں ایہابھہ نشکام کرم ابھکرم شروع کرنا ناشن ضائع اشتی ہے پرتیوایو گناہ نہ ودیتے نہیں ہوتا سلپ تھوڑا اپی بھی اسیہ دھرمسیہ اس دھرم کا ترایتے بچاتا ہے۔ مہتو بھیات جنم مرن کے بڑے ڈر سے اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہیں بن سکتا بہت طرح کے ہرج اور فتور اسمین واقع ہوتے ہین۔

مثلاً جب کہ کرتے ہین کچھ منتر غلط ہو گیا یا سامان پورا ہم نہ پہونچا تو اسکا الٹا پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم ناتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن سے چھوٹیگا اُسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نشکام کرم صرف پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہیں ہوتا اور اسمین کچھ پاپ بھی نہیں ہوتا بلکہ نشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہوسکے تو اسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوڑا دیتا ہے ✤

دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اسکا پھل سُرگ وغیرہ بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکر چھوٹ سکتا ہے اسکا یہ جواب ہے کہ نشکام کرم ناش نہیں ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے نارائن راضی ہوکر اُسکو ناش ہونے نہیں دیتے جو پورا نہ ہوسکے تو بھی پاپ نہیں سُلپ یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نشکام کرے تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا ✤

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनन्दन । बहुशाखा
ह्यनन्ताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनाम् ॥ ४१ ॥

۴۱ - اے راجہ کرو کے فرزند بیوسایا تمکا بدھے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری نجات ہوگی یہی ایک عقیدہ رکھو جو ابیوسائی یعنی خلاف اسکے ہین انکے بہت بیشمار فکر کے فروغ اُسکے ہین +

ٹیکا - ایکے کرنندن صرف پرمیشر کی بھکتی پر ایک عقیدہ کامل رکھو بہوتنا کھا چھلنا شجہ بُدھیو بیوساتی نام بہوشاکھا بہت فروغ انتاشجہ اور بیشمار بُدھی فکر ابیوسائیتام بد اعتقادون کا جو ابیوسائی ہین اُنکی عقل بہت سی مطالب اور انواع خواہشون مین پریشان اور اُسکی شاخین یعنی توہم اور خیالات بیشمار ہوتی ہین اور اپنشر ارپن کرنے سے نیمتہ کرم یعنی فرائض اور واجبات اگر بے ترتیب اور ناتمام بھی ہون تاہم ضائع نہین ہوتے۔

دوسرے معنی بیوسایا تمکا بُدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوسائی کرم کانڈ والون کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदन्त्यविपश्चितः।

वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः॥४२॥

۴۲ - جو یہ دل خوش کُن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ وید کی باتون پر فریفتہ ہوکر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +

ٹیکا - یاممام جو یہ پشپیام باچم دل خوش باتین یعنی سُرگ کے ملنے سے دل خوش کرنے والی پربدنتی کہتے ہین ابی پشچت نا عاقل وید بادرت وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً چاتر ماس جاپیہ کرنے والون کو سُکھ بے انتہا ہوتا ہے اس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوے کہتے ہین - کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

۴۴ - لذت اور حشمت میں دل بستہ اور ایسی پشپت باتوں پر دلباختہ لوگوں کو سمادھی یعنی مراقبہ میں عقل قائم نہیں ہوتی +

ٹیکا - بھوگ ایشوریج جسکا ذکر اوپر ہوا پرسکت دل بستہ اور جوگ ایشوریج کے معدوم ہونیکے نقصان نہ دیکھنے والے تیا یعنی انھیں پشپت باتوں سے کہ جسمیں بہت محنت اور کریا ہے اپہرت چیتام چیتیں یعنی بیباک اور گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ لیا ہے انکو بیوسایاتمکا بدھی یعنی انکی عقل میں عقیدہ مراقبہ کا نہیں ہوسکتا دوسرے معنی سمادھ یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھگتی سے ہم مکت ہوجائینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہیں ہوتی +

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।
निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५

۴۵ - وید تینوں گُن کے ظاہر کرنیوالے ہیں اے ارجن تم تینوں گُن سے علیحدہ ہوجا

ٹیکا - نردوند یعنی سکھ دکھ سردی گرمی کو یکساں جاننا اور تحمل کرنا نیتہ ستو ستھہ یعنی ہر حالت میں اور ہر وقت میں صبر اور حلم نرجوگ کشیم نایافتہ چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تم دونوں سے علیحدہ ہوجاؤ آتم وان یعنی ہوشیار رہوجاؤ اور اسباب دنیادی جو فانی ہیں انمیں دل نہ لگاؤ +

دوسرے معنی جو یہ شبہہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو اسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کردو وہ تمہارا جوگ کشیم کردینگے

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके तावान्सर्वेषु

येदेषु ब्राह्मणस्यविज्ञानतः ॥४६॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے گڑہون سے ہوتے ہین وہ سب بڑے ایک بڑے تالاب سے ہوتے ہین جتنے مطلب سب ویدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو معلوم ہوجاتے ہین ؞

ٹیکا - یاوان جسقدر ارتھہ مدعا اُدپان چھوٹے تالاب سربتہ بالکل ہملتو کے بڑے تالاب ہین تاوان اُسقدر سربیشو ویدیشو سب ویدون مین براہمنیہ بجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ ویدمین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین اُسکو چھوڑکر نشکام ایشور کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین کہ جیسے کوئین اور باولی اور چھوٹے چھوٹے گڑہون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باولی یا چھوٹے حوض مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے لکھے ہوئے سُرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو آنند یعنی سرور ہے وہ سب سے بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین -

معنی دوم اودپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے ہملتو کی وہ مقام ہے جہان سے جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہ چھوٹے چشمون مین گھوم کر پھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین اسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہمانند کے سکام کرم چھوڑکر سب نشکام کرو ؞

कर्मण्येवाधिकारस्ते माफलेषु कदाचन ।

मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगोऽस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷ - صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور پھل مین مطلق ادھکار نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نکرنے مین تمھارا عقیدہ نہ ہووے +

ٹیکا کرمنیو ادھکار ستے تمکو کرم کرنے ہی مین اجازت ہے ما پھلیشو کدا چن پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ما کرم پھل ہیتور بھو کرم کے پھل کے ہیتو یعنے خواستگار نہ ہو ما تے سنگو ستو کرمنی تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو

خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل نچاہین تو پھر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ نشکام کرم کرنا باعث مکتی کا ہے سنگ یعنی عقیدہ +

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय । सिद्ध्य
सिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸ - اے دھننجے جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہونے اور ناتمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

ٹیکا - جوگستھہ کرمانی جوگ مین مستقل ہوکر کرم کرو سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا چھوڑکر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگانا اسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام وید کے کرو سدھہ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدھ پھل نہ ملنے کا غم سمو بھوتوا دونون کو مساوی جانو سمتوم جوگ اوچیتے

ان دونون کو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین +

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय । बुद्धौ

…शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹ - اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور
عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہیں ÷
ٹیکا - دور سے یعنی دوم کرم سکام کرم نہایت ناقص - و حقیر ہے بدھی گات جو
پرمیشر ہے اور عقیدہ رکھکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کرکے کرم کرے بدھو شرن
سو یعنی پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کرپناہ پھل ہیتوہ پھل
کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہیں خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت بے حقیقت
ہے اور پھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہیں ÷

معنی دوم - بدھو الیقین کی ہاسے شرن مانو یعنی بار بار پناہ چاہو کرپناہ
بخیل ہیں پھل ہیتوہ پھل کے چاہنے والے کرپن یعنی پھل کے چاہنے
والے بخیل ہیں جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کرکے اسکے جمع رہنے
اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اس سے عیش اور لذت نہیں اٹھاتا اسی
طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کے صرف سرگ وغیرہ جو
جنم کرم کے دینے والے ہیں اسی پھل میں خوش رہتے ہیں اور گیان کا پرمانند
بے زوال ہے اس لذت سے محروم رہتے ہیں درحقیقت وہ نہایت نادان
اور کم نصیب ہیں ÷

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृत दुष्कृते ।
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्म सुकौशलम् ॥५०॥

۵۰ - جو عارف ہیں وہ اسی جنم میں بھلے اور برے کام دونوں کو ترک کردیتے ہیں اس
لئے کرم جوگ کرو اور کرم میں ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہیں ÷
ٹیکا - بدھی جگت کرم میں دل لگانا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہونے کو یکساں دیکھنا

خواہ کبھیر بدھی عقل تیز ستی رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہوکر ستوگن کے درجہ کو پہونچوگے تو اُسوقت گتاشتی حاصل کروگے

ترجمہ بیدم کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو شروت جیسہ جو سُنا چاہتے ہو شروتیہ جو سُنا ہے واسطے رفع اس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرینگے لیکن ہمکو درجہ ملت کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرماتے کہ جب تمھاری عقل ناٸی اور منی سے پاک ہوگی اُسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے سُنے ہین اور سُننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگن کے درجہ کو پہونچوگے ✤

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५२॥

۵۳ - وید کے کہے ہوے پھلون مین جو تمھاری عقل پریشان ہے جب جمعیت کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگے تب جوگ کو پہونچوگے ✤

ٹیکا - شروتی بپرتی پنا وید کے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اُنکے پھل کے تمنا مین پریشان تے تمھارے یدا جب استھاسیتی قائم ہوگے نشچلا لاتجنب سمادھاوچلا مراقبہ یعنی پرمیشر کا دھیان بےحرکت عقل قائم ہوگی تدا جوگ مواپسیسی اُسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہو کہ بیراگیہ بھی ہوجاے اور باطن بھی صاف ہوجاے تب گیان کسوقت ہوگا اُسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ وید کے کہے ہوے طرح طرح کے احکام اور رنگ برنگ کے دنیا وی پھل ہین جو تمھاری عقل پریشان ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لاتجم ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان کو پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی ✤

अर्जुन उवाच॥ स्थित प्रज्ञस्य का भाषा
समाधिस्थस्य केशव। स्थितधीः किं प्रभाषेत
किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥ ५४॥

۵۴ ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اُسکی کیا پہچان ہے وہ سلیم العقل کس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے +

ٹیکا۔ استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برہم ہون سمادھستھسیہ پرمیشر کے دھیان مین مشغول کی کیشو۔ اے حافظ دل استھت وہی جو نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہو کر اپنی عقل یکسان و قائم رکھے گا بھا کھا بمعنی شناخت کہا ہے کم پر بھاکھیت کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی چلن ہے +

श्रीभगवानुवाच॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वा
न्पार्थ मनोगतान्। आत्मन्येवात्मना तुष्टः
स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५॥ ५५॥

۵۵۔ شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہو وے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین +

ٹیکا۔ پرجہات بالکل چھوڑ دیوے جدا جب کامان سرمان بالکل پارتھ اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیئوا تمانستٹہ اپنی آتما مین جو ست چت آنند سروپ ہے آپ ہی سیر ہووے کیونکہ جو اپنی آتما مین آپ سیر ہو ویگا وہ سب چھوٹے چھوٹے لذات فانی کو چھوڑ دیگا اور یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین کچھ آتما سے متعلق نہین جب

اتماکا دھرم کا منا نہیں ہے تو خود بخود چھوڑ دے گا ایسا شخص برگیہ ثابت العقل وہ کہاتا ہے

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६

۵۶ جو دکھ میں پریشان دل نہ ہووے اور سکھون کی تمنا خاص رہے جسکا ڈر اور محبت اور غصہ باقی نہ رہے اس منی کو قائم العقل کہتے ہیں +

ٹیکا - دکھے تین دکھون میں دکھ تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم ہونا یعنی محبت تاپ یعنی دل کا جلنا اوجیاتمک تیر اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ ادھبوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک جو تکلیف کہ قدرت سے آجا دین آگ غم اور بیماری وغیرہ انہین دل کو گھبراوے سکھی یعنی سب سکھ مین بلکہ اُسپر جسکو خواہش باقی نہ رہے بیت راگ جسکو تعلق اور محبت اور بہے خوف کرودھ غصہ استحت پرگیہ وہی ثابت العقل منی ضابطہ دل اوجھے کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७

۵۷ - جو سب شے میں محبت نہیں رکھتا اور شبھ اشبھ یعنی بھلے برے کے ملنے سے خوش اور ناخوش نہیں ہوتا اسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا - یہ جو سرتر دوست اور اولاد اور نعمت دنیا وی وغیرہ سب سے انہ بھیستہ بے مختی تت تت پراپیہ اُس اسکو پاکے کر شبھ مطلوب اشبھ غیر مقصود ناجی نندت خوش نہیں ہوتا نہ دویشٹی یعنی خلاف مراد پانے سے ناخوش نہیں ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹا اسکی عقل کامل ہے

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानी व सर्वशः इन्द्रियाणी
न्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸ - جب یہ جوگی اپنی اندریون کو لذات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے سب
اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اُسکی عقل سراہنے لائق ہے +
ٹیکا - مثال کچھوے کی اسواسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ
اور پیرون کو باہر نکال کر پھر سب طرف سے سمیٹ لیتا ہے اُسی طرح جوگی
بھی بار بار اپنی اندریان اور دل کو بے تردد روک لیوے جب جب دل
لذات کے طرف جا دے پھیر اسی وقت اُسکو لیان سے بچا رکھے
کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے
حیدا جت سنہرتے کچھو لی کھینچ لیتا ہے ایم یہ جوگی کورم انگانیو کچھوے
کے اعضا کی طرح سرتشیہ سب اندریانی اندریارتھے بھیہ اندریون
کو اُنکے لذات سے تسیہ اُسکی پرگیا عقل پرتشٹتا کامل
اعلیٰ ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रस
वर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

۵۹ - غذا نکرنے والے شخصون کی بکھے یعنی اندریون کے لذات گھٹ جاتے
ہین مگر خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہو جاتی
ٹیکا - بکھیا - لذات - بی نیورتتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ
کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسوتسیہ
خواہش لذت بھی اسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین
اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اُس آتما کو دیکھکر نبرتتی

اور جو جاتی ہے لیکن لذت کی خواہش ہونے ہی سے ثابت العقل نہیں ہو
کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذت
نہیں آتی اس لیے فرماتے ہیں کہ اندریون کی لذت اٹھانے کا نام لذت اور
جسکی اندریان لذت سے متلذذ اور مسرور نہوویں اسکی بجھے یعنی لذت، تو و ر
ہو جاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ
ذات بحت سے دفع ہوتی ہے اور میں برہم ہوں اسکا یقین واثق ہونا اسی
کو مشاہدہ کہتے ہیں رس یعنی خواہش لذات فانی ہے

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः। इन्द्रियाणि
प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ॥ ६०॥

۶۰ - اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی میں مکت کے لگے ہیں انکے دل
بھی اندریان بہکانے والی اپنے لذتوں کی طرف دل کو بزور کھینچ لاتی ہیں ✣
ٹیکا - جتن کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی ھی کونتیہ کنتی کے فرزند
ارجن پرشسیہ آدمی کا بپشچیتہ صاحب تمیز و عاقل اندریانی پرماتھی
اندریان بہکا دینے والی ہرنتی کھینچ لیجاتی ہیں پرسبھم منہ دل کو زبردستی
جو غافل ہیں وہ بار بار لذات کے عیوب کے دیکھنے میں سعی و تدبیر کرتے ہیں
اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہیں تو یہ اندریوں کے لذات
دل کو کھینچ زبردستی ملوث کر دیتے ہیں اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکر
خواہش لذات پابند کر سکتی ہیں اس لیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی
اور نہایت قوی اور زبردست ہیں - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے
نجات عقل ممکن نہیں ہے

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥

۶۱- اُن سب اندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اندریان
بس مین بتحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے ÷
ٹیکا - تانی سریانی سنجمیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جلسٹ جوگی
یعنی ضابط دل اُسیت یعنی بیٹھے مست پر مجھی مین معروف ہوئے
ہی بسیہ اندریانی جسکی اندریان بس مین حقیقتاً رہتی ہین تسیہ پر گیا
پرتشنا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن کیا تھا کہ جسکی عقل
صحیح ہو جاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون
کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر اننیہ بھگت ہو کر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے
اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین ÷
جیسے راجہ کے حضور کی حاضرباشی سے بالکل ڈاکو اور چوٹے ڈر سے کنارہ
ہو جاتے ہین ویسے پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اندریان بس
ہو جاتی ہین ÷

**ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते। संगात्सं
जायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२॥**

۶۲- آدمی کے لذات کے دھیان سے اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے اور
محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے ÷
ٹیکا - دھیاتو بکھیان پُنسہ - آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستے شو پجایتے
اُنمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجایتے کام محبت سے خواہش پیدا
ہوتی ہے کامات کرودھو بھجایتے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو دنیا
لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین اُس تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے
اور محبت سے اُنکی ترقی اور میسر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے نہونے سے

تصور ہوتا ہے یعنی دوم جسکی خواہش ظاہری ضبط میں اسکو بھی تصور کرنے سے لذات میں محبت پیدا ہوتی ہے اس لیے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद् बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥६३॥

۶۳ غصہ سے تبطی اکواہی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسدہ سے زوال عقل اور نتیجہ کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہوجاتا ہے

ٹیکا۔ کرودھات بہوت غصہ بہت ہوتا ہے سم موہ مجہولا الحواسی اور تجربۂ امر کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی میں سم موہات حواس خبطہ ہونے سے اسمرتی بھرم توہمات فاسد یعنی احکام شاستر اور تلقین مرشد کی فراموشی سمرتی بھرنسات بیخبری سے بدھی ناش زوال عقل بدھ ناشات پرنسیتی ناش ہوجاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح بیحس وحرکت ہوجاتا ہے

معنی دوم۔ بدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال

معنی تیسرے ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہوجاتا ہے اور جسکی کوشش اور سعی باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ میں طاقت سعی کی نہیں ہے

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥६४॥

۶۴ اندریوں کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریوں کی لذات حاصل کرتے ہوئے بھی دل کو قابو میں رکھنے سے نہایت دلشاد رہتا ہے

ٹیکا۔ راگ محبت دویش عداوت بیوگت برکنارے بکھیان لذات اندری سیچرن اندریوں کے اٹھاتے ہوئے آتم بشی دل کو اختیار میں

رکھنے سے بدھ آتما ول پرتا در پرساد نہایت خوش (دھے سمجھتے رہتا ہے
خلاصہ یہ کہ دل کو اختیار مین رکھنے والا باوجود اندریون کے لذت اٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے +

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते । प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥

۶۵۔ نہایت تفریح سے بہت رنج دور ہو جاتے ہین جسکا دل خوش ہے اسکی
عقل جلد ٹھہر جاتی ہے +

ٹیکا۔ پرساد نہایت فرحت اور صفائی دل سرب دوکھ تینون آپ
ادھی دیوکب ادھی بھوتک ادھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوے ہین۔
پرش جیسے ہی صاف باطن ہے کا مان نقصان اسکو پہنچاتے اسکے
ہونے سے اسکو جلد بدھی عقل پرسنے اور لشتے مستقل ہو جاتی ہے خلاصہ یہ
کہ صاف باطنون کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برہم کے تصور مین
مستقل اور مستغرق ہو جاتی ہے +

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना । न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखम् ॥ ६६॥

۶۶۔ جسکی اندریان بس مین نہون اسکو عقل نہین نہ اسکو استغراق فیہ ہے اور
جسکا دھیان نہین ٹھہرتا اسکو بے تعلقی نہین اور جسکو بے تعلقی نہین اسکو
آرام کہان +

ٹیکا۔ ناستی بدھی رکیتسیہ جسکی بدھی مراقبہ مین نہین لگی ہے جاہت غیر منضبط
حواس اسکو بدھی یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل ناستے نہین ہے
نہ چاجکتسیہ بھاونا اور جگت کو بھاونا یعنی دھیان مین استغراق نہین نہ چابھاونی

شانتی ہے اور جسکو بھاونا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادی اور بے تعلقی نہین۔ اشانتیہ کتو سکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی کہان کی لذت اور سرور۔

معنی دوم۔ ایکت دل بیقرار دل بدھی آتم گیان کی عقل جو شرون مین بید انت بچار سے حاصل ہووے بھاونا جو سوجاتیہ بجاتیہ خیالات سے مُبرا جسکو کسی شے سے جدا اور کسی شے سے ملا ہوا نہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برہم اور جیو کو عین یقین سے واحد اور آشکار دیکھنا سُکھ نکلت کا آنند ٭

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोनुविधीयते । ।

तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥६७॥

۶۷- اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُسکے پیچھے جاتا ہے جو من کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان کر دیتے ہین جیسے ہوا کشتی کو دریا مین پریشان کرتی ہے ٭

ٹیکا- اندریا نام یعنی حواس غیر منضبط ہی تحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون کی طرف دوڑتی ہوئیونکو یہ من منو نو بدھیتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے پیچھے چلا جاوے گا تدسیہ اُس شخص کا دل ہرتی پرگیام عقل کی جمعیت کو لذات مین مائل کر دیتا ہے جیسے ہوا جاقل اور نادان ناخدا کے جہاز کو سمندر مین ادہر اُدہر گھماتی ہے بایو ہوا ناد میو کشتی کے طرح انبھسی دریا مین ٭ معنی دوم۔

ہر گاہ ایک ایک اندری اپنے لذت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب اندریان اپنے اپنے لذت کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کر سکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

کے دریا مین بہا جاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر تم گیان کی سرزمین پر قائم ہے تو ہرگز اندریون کے لذات کی ہوا اور ہوس اسکو پریشان نہین کرسکتی ہے +

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ।
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८ ॥

٦٨ - اس لیے اے مہاباہو جسکی اندریان سب بس مین ہووین اور اپنی لذتون سے ترکی ہون اُسی کی عقل کامل ہے +

ٹیکا - تسمات اس لیے جسیہ جسکی اندریان مہاباہو لنبی بانہہ والے یعنے صاحب اختیار نیگرہیتانی ضبط کردہ شدہ سرتشبہ اندریانی سب اندریان دل اندر یار تھے جیسہ یعنی اندریون کی لذات تسیہ پرگیا پرتشٹا اُسکی عقل کامل اس اشلوک مین اندریون کے روکنے کا بیان ہے مہاباہو بڑے بڑے دشمنون پر فتحیابی مین قادر ہر گاہ دشمنون پر غالب ہو تو اندریون کے مغلوب کرنے مین بھی قادر ہو سکتی ہے +

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

٦٩ - جو سب لوگون کی رات ہے اُسمین خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے جسمین سب لوگ جاگتے ہین وہ مُنی لوگون کی نظر مین رات ہے +

ٹیکا - جانسا جو رات سرب بھوتانام سب لوگون کی ہے تسیام اُس رات مین جاگرتی جاگتا ہے سنجمی جت اندری جسیام جاگرتی بھوتان جسمین سب لوگ جاگتے ہین سانشا پشیتو مُنی وہ مُنی لوگون کی نظر مین رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریون کی لذات

سے کوئی شخص بچ نہیں سکتا تو اسکے رفع بیان فرمایا کہ برہم گیان جو تمام عالم کی رات ہے یعنی اس سے غافل ہیں اور برہمین یعنی اندریوں کا بس کرنے والا اسمین جاگتا ہے یعنی برہم بچار مین دل لگا کر مصروف رہتا ہے اور جس لذات دنیاوی مین سب لوگ ہوشیار ہین اسمین مُنی لوگ غافل ہین یعنی سوا ے برہم کے انکو کچھ نظر نہین آتا جیسے الو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے دنیا دار لوگ برہم گیان جو مثل دن کے روشن ہے اسمین سو گئے یعنی غافل ہین اور لذات دنیاوی جو مُنی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت جہل کی ہے اسمین بیدار مغرور ہوشیار ہین پشتیو یعنی آتما کو دیکھتے ہوئے جیسے سب ندیون کا پانی سمندر مین بھرتا ہے مگر اسکی طغیانی نہین ہوتی اور اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باسنا گیانی کے ذات مین فرو ہوجاتی ہین ٭

आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः ।
प्रविशन्ति यद्वत् तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स
शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७ ॥

۷۰ جیسے سمندر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے پر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر ابھرتا نہین اسی طرح مُنی لوگون کو سب اعراض دنیاوی و لذات آجاتے ہین انمین دل نہ لگانے سے وہ شانتی پاتا ہے دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا ٭

ٹیکا - اپور یہ مان بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا اچل پرتشٹھتی یعنی جیسے سمندر مین پانی سما جاتا ہے اچل پرتشٹھم سمندرم اپنی حد سے متجاوز نہین ہوتا قدوت اسی طرح کاما یم یہ سب لذات اور خواہشات دنیاوی بے شبہ گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوتے ہین لیکن وہ سمندر کی طرح

اپنی حد سے حرکت نہین کرتا یعنی پابند و دل بستہ لذات نہین ہوتا اگر شانتی نہو تو وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی خواہندہ لذات شانتی نہین پاتا ہو

विहाय कामांय: सर्वान्पुमांश्चरति निस्पृह: ।
निर्ममो निरहंकार: स शान्तिमधिगच्छति ॥ ७१

۷۱ - جو آدمی سب خواہشون کو ترک کرکے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعوی ملکیت نہین رکھتا وہ کیہ لیٹہ مکت ہو پاتا ہے ۔

ٹیکا - یہانسے کا ان سمپرن تی یوبان جو آدمی سب خواہشون کو چھوڑکر شتحرتی نسپرہ مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نرہنکار و بیخود ہوکر سہ شانتی مدھی گچھت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہین بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہین انکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل نہین ہے اُسکی تمنا نہین رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور جسم مین نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑکر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ مکت پاتا ہے ۔

معنی دوم سب خواہش لذات دنیاوی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑکر شریر کا نرباہ یعنی بقاے شخصی مین بھی مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے اور جسم اور اندریون کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمی جو بحسب تقدیر بے طلب ملجاوے مثل کھانا دکوپن وغیرہ اُنمین دعوے ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دکھ یعنی اگیان کا فنا ہونا وہ شانتی گیانی شانتی کے نشان کو بیان کرتے ہین کہ جسکو بعد ترک لذات کے پھر خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اُنمین دعوی ملکیت نہو اور باوجود

ترک لذات و بے طلب آ جانے، اور دعوی ملکیت نہونے کے اپنے کمال پر

اعتقاد اور مغرور نہ ہووے کہ ہم ایسے باکمال ہیں +

एषा ब्राह्मीस्थितिः पार्थ नैनां प्राप्यविमुह्यति ।
स्थित्वास्यामन्तकालेपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥७२

۷۲ - اے پارتھ اس برھم گیان کی عقیدت کو حاصل کرکے جہل میں نہیں پھنستا اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان میں ٹھہر جاوے تو برھم نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے +

ٹیکا - ایکھاتم یہ براہمی ستھتی برھم گیان کی عقیدت نٹی نام پر اپیہ یعنی اسکو حاصل کرکے سنسار کی مایا موہ میں نہیں پھنستا استھتوا اسیا اور قائم ہوکر انت کالے پی مرنے وقت بھی برھم نربانم مکت کو رچھتی پاتا ہے اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برھم گیان میں ٹھہر جاوے تو برھم نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو زندگی میں سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے دوسرے معنی انت کال یعنی بن پیری میں جو لفظ اپی ہے یہ مراد ہے کہ اگر برھم چرج کے وقت سے برھم گیان کی عقیدت ہووے تو اسکے مکت ہونے میں کیا شک ہے اس ادھیاے میں گیان اور اسکا سادھن کرم اور سنتوشم کی یعنی صفائی دل اور اسکا نتیجہ وگیان نشٹا کا بیان ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे सांख्ययोगोनाम द्वितीयोऽध्यायः ॥२॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیاے سانکھیہ جوگ نام

سماپتم شبھم

آغاز ادھیائے سوم

अर्जुनउवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन । तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا اے جنارذن جو آپ کی رائے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ عالی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین ٭

ٹیکا- جیا یسی افضل جیت ہووے اکرم تتے کرم نکرنے مین تمہاری متا رائے مین بدھی گیان کی عقل جنارذن جس سے سب لوگ اپنے مطلب کے حصول کی دعا مانگین جن بمعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے تت کم ترکیون کرمنے کام مین گھور سے فعل بد مثل لڑائی اور خون ریزی مام نیوجییسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے سب کے ایشر ٭

معنی دوم ک برہما ایش مہادیو دونون کو جو حفاظت کرے وہ کیشو رشو گیان ستوشو چیتوم ان اشلوکون سے پہلے دیہہ اور آتما مین تفریق جو مکت کے سادھن ہین بیان کیے بعدہ پرگیا یا د نشچہ بھا کھے ان اشلوکون سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگیہ آدمی کی خصلتین مثل سب بے تعلقی دنیا اور بیخودی کی بیان کرکے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہرگاہ آپ کی رائے مین کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے لڑنے اور خون ریزی کے کام مین کیون ترغیب دیتے ہین کرمیو ادھکار ستے ان اشلوکون سے لڑائی اور دنیا کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے ٭

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥२॥

۲ - مجمل تقریروں سے آپ میری عقل کو پریشان کرتے ہیں ان دونوں میں سے
ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ فرمائیے جس میں میرا بھلا ہووے ٭
ٹیکا - ویامشرینو واکینہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان کی
فضیلت کہیں یہ تقریر کہ کشتریوں کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہیں بدھیم مو
ہیہ سیو مے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم ودنشچتیہ ان دونوں میں
سے ایک پختہ کہو ینیہ جس سے شریو ہم آپنویام میرا بھلا ہووے
شریئے یعنی بہتری و مکت ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा
पुरा प्रोक्ता मयानघ । ज्ञानयोगेन सांख्यानां
कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३॥

۳ - اس عالم میں دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ سنایا
ہے معلوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والوں کی نشٹھا
ٹیکا - شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگرچہ کہا ہووے کہ کرم جوگ
گیان جوگ دونوں برابر مکت دینے والے ہیں تو البتہ یہ سوال تمہارا صحیح ہوتا بلکہ
یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا
چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیے لوکے سمن اس عالم میں
دوبدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پرا پروکتا میا ہم نے پیشتر کہا انگھ
گناہوں سے پاک گیان جوگنے نہ گیان جوگ سے سانکھیانام صاف
باطنوں کی کہ جو گیان میں مصروف ہیں انکو گیان کی پختگی کے واسطے

دھیان وغیرہ سے برہم نشٹھا لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگنے نہ جوگنام کرم جوگ سے انکو جو کرم جوگ کے لائق ہین پس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد کے بیان کی گئی ٭

دوسرے معنی۔ سانکھیا نام عقل کامل رکھنے والے جو برہمہ چرج ہی کے وقت سے سنیاسی ہوگئے ہون اور بیدانت کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو اور صفائی باطن مین یعنی خواہشات دنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جوگینام جنکو صفائی دل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون ٭

नकर्मणामनारंभान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ।
नच संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४॥

ٹیکا۔ کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے۔ ٹیکا۔ نہ کرنا نام بجات نشکرم پرکھو شنوتے کرم کے مشق نہ کرنے سے آدمی کو گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سنیاسا دیو نہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدھ پچھتے سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے تک برن اسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اس اشلوک مین یہی بیان ہے۔ نائشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہوجاتے ہین پرکھو شنتے اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اس لیے فرمایا کہ بغیر کرم کے صفائی باطنی نہین اور بلا صفائی باطنی کے گیان نہین ہوتا — سدھی یعنی مکت ٭

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥५॥

۵ - کوئی شخص بغیر کرم کرنیکے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہوکر موافق عادت
طبعی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے ÷

ٹیکا - نہ جاتی نہین کبھی ٹہیت کوئی کشن لمحہ اپی بمعنی بھی جاتُ تشٹہتی جیو رہتا
ہے اکرم کرت بے کرم کیے ہوے کاریتے جھپشہ کوم بسر پر سبب کرم فرو
ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گُنی موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی
بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے
جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگرچہ اسکو کرم سے روکے
بھی ہووے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم
ہے خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش نتیجہ کرنا و سچے
صفائی باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاس کہتے ہین اچھے اچھے کرم کو
نہ چھوڑنا چاہیے ÷

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य —— आस्ते मनसा स्मरन् ।
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥६॥

۶ - کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرتا ہے وہ احمق اور
جھوٹا مکار ہے ÷

ٹیکا - کرم اندریانی سنجمنیہ کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آستے جو رہتا ہے
منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریا تھان اندریون کی لذت
شبد اسپرش وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین
تصور آتما کا نہ کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہتا ہے بموڑھاتما وہ احمق

ہے تتھیا چار وہ جھوٹا ومکار ہے یعنی گنہگار ہوجاتا ہے سو اوچتے اُسے کہتے ہیں ✤

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ॥ ७ ॥

۷ - اے ارجن جو گیان اندریون کو مع دل کے ضبط کرکے اندریون سے کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہیں رکھتا وہ افضل ہے ✤

ٹیکا - یستو اندریانی منسا نیمیہ جو گیان اندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اندریانی یعنی گیان اندری منسا نیمیہ من سمیت ایشر مین لگا کر آربھتے شروع کرتا ہے کرم اندری کرم جوگ اشکتہ بے طلب نتیجہ ارجن کرم اندریون سے کرم کرتا ہے سو بششیتے وہ عالی مقام ہے ✤

دوسرے معنی منسا نیمیہ من سمیت اندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت دل سے اندریون کو روک کر ✤

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥

۸ - تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمھارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم کے نہیں ہو سکتا ✤

ٹیکا - نیتم کرو کرم یعنی نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم شرتی اسمرتی کے یعنی کرو توم تم جیاے بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بقا شخص اپی بھی تے تمھاری نہ پرسیدھیت انجام نہ پاوے گی اکرمنہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اندریون

اُن خواہش نتائج سے روکی کر کرم اندریون سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنیسے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمہارے جو رنج ضروری اور بدن کا نباہ بھی نہ ہو سکیگا ❊

यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः ।
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसङ्गः समाचर ॥ ९ ॥

۹ یجنیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اُس کرم مین پابند ہین صرف پرمیشر کے واسطے
اے کنتی کے فرزند بیخواہش نتیجہ کرم کرو ❊
ٹیکا - جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آراودھن ایشر دوسرے کرم لوک لم
یہ سب عالم کو کرم بندھن کرم سے پابند ہین تدرتھم اسی کے واسطے
یعنی پرمیشر کی عبادت کے غرض سے کونتیہ کنتی کے فرزند مکت سنگ بے طلب
سماچر برغبت و خوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو ❊

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः । अनेन
प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् ॥ १० ॥

۱۰ - برہما نے رعیّی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اس جگیہ سے
تم ترقی پاؤ گے یہ تمہارے مرادون کی کام دھین ہے ❊
ٹیکا - سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری - دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا یعنی اولاد
تینون برن پرجا کلپ کے پہلے سرشٹا پیدا کیے پُرواچ کہا پرجاپتے برہما نے
انینہ پرسوشیدھم اس جگیہ سے ترقی پاؤ گے ایش وشٹہ کام دھک یہ
تمہاری مراد کے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے ❊

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ।
परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

۱۱- جگیہ ہی سے تم دیوتوں کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوے شریح (؟) وانی پاؤگے ❖

ٹیکا- دیوان بھاویتا دیوتوں کو رضامند کرو آنی نہ اس جگہ سے دیوتا وہ دیوتا بھاویتو تم کو مینھ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمہاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرشپرم بھاونتہ بایکدیگر راضی کرتے ہوے شریہ پرم واپسیتھ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤں کا جگیہ کرو وہ تمہاری مراد پوری کرینگے ❖

इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः।
यैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव सः॥ १२॥

۱۲- جگیہ سے دیوتا آسودہ ہو کر اچھی اچھی نعمتیں تم کو دینگے اور وہ دیوتوں کی دی ہوئی نعمت جو انکو مدنظر نہیں کرتا وہی چور ہے ❖

ٹیکا- اشٹان بھوگان مین بھاوتی نعمتیں مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جیسی وغیرہ داسینتی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاوتا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہو کر یہ دتا نہ پردائی جیبو انھیں دیوتوں کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشدیو شرادھ وہوم بغیر کیے ہوے جو بھنکتے جو کھاتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے استینہ ایوسہ وہی دیوتا چترکا چور ہے -

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ و بل بیشدیو وہوم ودان کیے ہوے کسی کو نہ کھانا چاہیے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے کچھ مقدار پر منحصر نہیں ہے بہقدر اور کو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کھانے کو میسر ہو دے اسی میں سے سب ہو جاتا ہے ❖

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तोमुच्यन्तेसर्वकिल्बिषैः।
भुञ्जतेते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात्॥१३॥

۱۳ - جگیہ کا پس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہیں وہ سب پاپوں سے چھوٹ جاتے ہیں اور
جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہیں وہ پاپ کی غذا کرتے ہیں ✤
ٹیکا - جگیہ بل بیشدیو شرادھ ہوم دان وغیرہ سے شیش باقی ماندہ نیک مرد
اشن نہ کھانے والے مستثنے چھٹ جاتے ہیں سرب کلبکھ سب پاپ سے
یعنی پنج سونا پاپ سے۔ وہ پانچ جگہ گرہستھ کے گھر میں جان کشی ہوتی ہے
اول اوکھلی موسل لہ غلہ کوٹنے سے یا غذا ادھر نے میں۔ دوم چکی۔ سوم چولہا۔
چہارم جھاڑو۔ پنجم پانی رکھنے کی جگہ۔ ان مقاموں میں جو جاندار
مرتے ہیں وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے
کھانا ان جانداروں کا خون کھاتا ہے بھونجتے کھاتے ہیں تی وہ لوگ
تو گھم تو پاپ تے پچنتی جو پکاتے ہیں آتم کارنات خاص
اپنے واسطے ✤

अन्नाद्भवन्तिभूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवतिपर्जन्योयज्ञः कर्मसमुद्भवः॥१४॥

۱۴ - غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینہ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ✤
ٹیکا - انات غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت
پیدا ہوتی ہے پرجنیاد بارش سے ان سمبھو انّ یعنی غذا مثل غلہ
و میوہ و فواکہ پھل ساک وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی
ہوا تی ہے پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمدبھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ✤

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्। तस्मात्
सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५॥

١٥- کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین
محیط ہے وہ ہمیشہ جگ مین رہتا ہے ✝
ٹیکا - کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہمود یعنے بید جو پرمیشر کی سانس سے نکلا ہے
پیدا ہوا اکشر یہ برہم محیط کل - دوسرے معنی سب بیدون مین جسکا بیان ہے -
سماوات اس لیے نتیجہ جگیہ ہمیشہ جگیہ مین پرتشٹھم رہتا ہے - خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے
سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے ✝

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः। अघायुरि
न्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६॥

١٦- اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اسکی تعمیل جو نہین کرتا ہے پارتھ اسکی
نفس پروری زندگی بیفائدہ ہے ✝
ٹیکا - اگھایو اسی طرح یہ برہم جگ کرم گردش مقرر ہے جگیہ سے مینھ برسنا اور مینھ سے
غذا اور غذا سے سب جاندارون کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینھ جگیہ سے
مان برتیتی - جیہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا - ایسا پرو-
ساری عمر گنہگار - اندریارام نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین لگا رہے
اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے - موگھم پارتھ سجیوتی - اسکی زندگی عبث ہے
بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے ✝

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः। आ
त्मन्येव च संतुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥ १७॥

١٧- جس آدمی کی آتما ہی مین مصروفی و صرف آتما ہی آسودگی اور آتما ہی مین

وابستگی ہو اُسکو کچھ کام کرنا نہیں رہتا ہے
ٹیکا - جسے آدمی کی آتم رتی یعنی آتما ہی مین مصروف ہو وے - آتم ترپت
اور آتما ہی مین آسودگی - ماتیہ - یعنی آتما ہی کی معرفت کی لذت
مین غرق اور سب لذات سے بے پروا - معنی دوم حسب خواہش غذا لذیذ
طلیت کہانے والی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیری و خوشی ہوتی ہے ویسا
آسودہ ہونا - سنتشٹ طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت
بدنی و حصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی
کا ہونا - آتمنو آتما - اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع تسیہ - اُسکی -
کاریم - کرنی - نہ ودیتے نہین رہتا - خلاصہ یہ کہ جسکو آتما ہی مین محبت
اور آسودگی اور سنتشٹی سے اُسکو کچھ کام دنیا یا عقبیٰ کا کردنی باقی نہین
رہتا گویا وہ سب کام کر چکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت
نہین ہے ❋

नैवतस्य कृते नार्थो नाः कृते नेह कश्चन । नचा
सस्व भूतेषु कश्चिदर्थं व्यपाश्रयः ॥ १८॥

۱۸ - اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی
نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے -
ٹیکا - تیو تسیہ نہ اُسکو ہرگز - کرتے نہ - کرم کرنے سے - ارتھ - ثواب ہے
اکرتے نہ - نہ کرنے سے - اہ - اس عالم مین - کشچن - کچھ گناہ نہین - کیونکہ
گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پن نہین ہوتا -
اور جمیع موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے
مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور واسطے

گیان کے درجہ سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے پہنچنے میں مارج ہوتے ہیں اگر شبہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہیں تو اُنکی پوجا کرنے سے رضامندی ہوئی اُسکے دفع میں یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکت نہیں دے سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا مارج ہوتے ہیں لیکن بچالت معرفت ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہیں رکھتا کیونکہ بید میں لکھا ہے کہ گیان کی راہ میں ہرج نہیں ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہیں رہتی اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول ششٹھ مُن کے ہیں۔
پہلے مکت کی خواہش دوسرے بچار یعنی تمیز حق و باطل کی تیسرے دل کو لذات سے روکنا و کیسو کرنا۔ چوتھے ستوگُن کی ترقی اور افعال نیک میں مصروفی۔ پانچویں بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا۔ چھٹویں سب کائنات کو یقیناً فانی جاننا۔ ساتویں برہم میں محو ہونا۔
دوسری قسم کی سات بھومکا۔ اول باقی و فانی کا غور کرکے مکت کی خواہش۔ دوم گرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتوں کا بچار۔ تفکر و تن منن وغیرہ۔ سوم دل کو جمع کرکے شے لطیف کی دریافت کی لیاقت۔ یہ تینوں بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہیں۔ چہارم بیدانت کے قول کے موافق برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا۔ یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا یعنی عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اس بھومکا میں کُل عالم کو مثل خواب کے جھوٹا جاننا چاہیے اور اس بھومکا والا جوگی برہم بید کہلاتا ہے۔ پنجم و ششم و ہفتم بھومکا جیون مکت کے درجہ میں ہے پنجم میں سوکلپ سمادھ کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے۔ نہ جاگنے نہ سونے بہوشتو۔ یہ اُسکو کل عالم میں کسیکا ارتھ یا شرتہ۔ کچھ غرض واسطے مکت

کے ادھکار نہیں ہوتی +

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर । असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹- اس لیے بے تعلق ہوکر امور ضروری کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی کے ساتھ کرم کرنے سے آدمی مکت پاتا ہے +

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اسکت - دل سے کرم کرنے ہی میں خواہش قائم رہے نہ گاؤ کاؤ - سنتتم - ہمیشہ - کاریم کرم - جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے مثل ضروری کرم ہو جب شاستر کے - سماچر - تعمیل کرو - اسکت - پھل کا نچاہنے والا ہے تحقیق - آچرن کرم - کرم کرتے ہوئے - پرما پنوت - مکت پاتا ہے - پورکھ در حقیقت وہی مرد ہے - خلاصہ یہ کہ جو کوئی بغرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی باطن مکت پاتا ہے +

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰- کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدھی یعنی کمال میں قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ و دانستہ بھی کرم کرنا چاہیے +

ٹیکا - کرمنیو - درحقیقت کرم کرنے ہی سے - سن سدھم - درجہ کمال میں - استھتا - قیام پایا - جنک آدیہ - جنک وغیرہ گیانیوں نے لوک سنگرہ میواپ - عوام کی ہدایت کے واسطے بھی - سم پشین - دیدہ و دانستہ کرت مرہت - کرنے کے لائق ہے - اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگوں کا معمول ہے جسکو سدآچار کہتے ہیں کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیانی

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہیں ہے تو بھی واسطے ہدایت عوام کے تم کو کرم کرنا چاہیئے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق اسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اس لیے تم کو کرم کرنا واجب سب علاوہ اسکے چھتریون کو سمرت اور اسمرت کی روسے سنیاس اختیار کرنا منع ہے تو بھی کرم کرنا لازم ہوا +

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः । स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥२१॥

۲۱-جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہین اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہین اور جس قاعدے کو وہ قائم کرتے ہین اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہین +

ٹیکا- یدیدیہ- جس جس- آچرت- چال پر چلتے ہین سرشیٹھ- بزرگ لوگ مثل بادشاہ و مجتہد- تدتدایو- اُس اُس چال پر- اترجن- عوام جو کام دینی و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہین وہی سب لوگ کرتے ہین تم راجا ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑ دوگے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے - پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوئے - سیئت پرمانم کرتے وہ جو قاعدہ ٹھہرایا ہے - لوکس تدن برتتے - خلائق اُسی کی پیروی کرتے ہین +

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन । नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥२२॥

۲۲- اے پارتھ مجھکو تینون لوک مین کچھ کرم کرنے کی ضرورت نہین اور کوئی شے نامیسر نہین جو مجھے بسر ہو تسپر بھی مین کرم کرتا ہون +

ٹیکا- نمے پارتھاست کرتیتم- اے پارتھا یعنی اے ارجن مجھے

کوئی امر کردنی نہیں ہے۔ ترش لوکیش تینوں لوک میں کچھ۔ انواپت
نا پہنچا نہیں ہے۔ اواپت بمعنی بلسیر۔ برت ایو چ کرمن۔ تو بھی ہم کرتے ہی رہتے
ہیں۔ خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے
واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے +

यदि ह्यहं न वर्त्तेयं जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः । मम वर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥२३॥

۲۳۔ اگر ہم کاہلی چھوڑ کر کرم نہ کرینگے تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو چلیں گے
ٹیکا۔ یدی ہی ہم نہ برتے یم۔ جو ہم کرم کاہلی چھوڑ کر نہ کرینگے جات کرمنی تندرت۔
کاہلی چھوڑ کر۔ مم برتمان برتنتے۔ میری راہ پہ چلینگے منشیاہ۔ آدمی لوگ
پارتھ۔ ارجن۔ سربشہ۔ سب +

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् । सङ्करस्य च कर्त्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

۲۴۔ جو ہم کرم نہ کرینگے تو یہ لوگ خراب ہو جائے گا اور ہم برن سنکر یعنی ہر لی
ہونے کے باعث اور تباہ کنندہ کل رعایا کے ہونگے +

ٹیکا۔ اتسید یرمے لوکا۔ خراب ہو جائے گی سب ہماری رعایا۔ نہ کریا کرم چیداہم
جو ہم کرم نہ کرینگے۔ سنکرسیہ چہ کرتا سیام۔ تو ہم برن سنکر کے باعث ہونگے
اپ ہنیام امہ پرجاہ۔ سب رعایت کے غارت کرنے والے ہونگے۔ خلاصہ
یہ کہ ہم ایشور ہیں اگر ہم کرم نہ کرینگے تو منش وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم سے
مسدود ہونے سے تمام عالم بدراہ ہو جائے گا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلائق
کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہو کر ہماری چال پر
چلو جسکا بیان اگلے اشلوک میں ہے +

सक्ताः कर्म्मण्यविद्वांसो यथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵ - اے بھارت جیسے جاہل کرم مین مصروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنے گیانی بنظر ترغیب عالم کے کرم کرتے ہین ✣

ٹیکا - سکتاہ کرمنیہ اَبدوانسو - جاہل کرم مین لگے ہین - جتھا کُروَنت بھارت وے بھارت جیسے کرتے ہین - کُریات بدوان تتھا سکت - بدوان یعنے عاقل ویسے ہی سکتہ یعنی مصروف ہوتے ہین - چکیر کھرلوک سنگرہم - ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین - سکناہ - مصروف بغرض نتیجہ اشکت - بے طلب نتیجہ وبلاپندار خاعلی اگیانی لوگ بغرض پھل و لذات محسوسات کے پندار خودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بیغرض مکافات بنظر بہبودی وترغیب خلائق بلاپندار خودی کے کرم کرتے ہین ✣

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥२६॥

۲۶ - جو کم فہم لوگ کرم مین لگے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ ڈالنا چاہیے عاقل رستکار سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو ترقی دیوے ✣

ٹیکا - نہ بدھ بھیدم جنیئت - عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمھارے حق مین بہتر نہین ہے برھم گیان ہی سب سے افضل ہے - اسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برھم گیان کی لذت کو نہ سمجھکر اُسمین تو مصروف نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہ جائینگے نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہین گے - ایسا نام

اونون کی تسکین میں معقولات کا نہین ہے۔ کرم سنگناّم۔ بغرض تیجہ کے
عبادت کرنے والے۔ جو کہ بت سرب کرمان۔ سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرمون مین لگا وے۔ یدوان۔ کیا نی۔ یکت۔ سما چرن ۔
کیسا گیانی کہ مکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی ترغیب کے واسطے انکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ
بھی سب کرم کرکے انکو کرم مین لگا وے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے
نادان کم عقل ہے کہتا ہے کہ سب برہم ہے اسکو گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے +
شرح قول دھرم شاستر کی نادان کم فہم سے جو کہتا ہے کہ سب برہم ہے اسکو
گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا ہے +

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः
अहङ्कारविमूढात्मा कर्ताहमिति मन्यते ॥ २७ ॥

۲۷ - جو اسون کی لذتون کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہین اہنکار
سے جنکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے +
ٹیکا - پرکرتہ کریہ کرمانان گنیہ - پرکرت کے گن سے پیدا ہوا ہے - کرمان سرشیہ
سب کرم - اہنکار بموڑھاتما - غرور خودی سے جو گم کردہ ہے - کرتاہم اتیتیہ
ہم کرتے ہین ایسا مانتے ہین اگر یہ شبہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا
لازم ہوا تو اسمین اور اگیانی مین کیا تفاوت ہے اس کے متعلق
مین یہ دو اشلوک فرمایا ہے کہ پرکرتی یعنے مایا ہون گن وانی سترب
کرمانی - تو لوک بیندک کرم مین لگانے مین گیانی یہ سمجھتا ہے کہ
ہم اسکے فاعل نہین ہین یہ سب کرم اندریان کرتی ہین خواہ یہ سب

کرم مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے محجوب العقل ہین وہ اپنے
کو کرتا مانتے ہین اور حواسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کرکے کہتے ہین
کہ ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور گیانی بسبب نہ ہونے
پندار خودی کے نہین پھنستا ✤

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्म्मविभागयोः । गुणा
गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

۲۸ - اے مہاباہ حق الیقین کرنے والا اندریان اور انکی لذات سے آتما
کو علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذات اٹھاتی ہین ہم اُسکے
فاعل نہین ہین اِس لیے ملوث نہین ہوتا ✤

ٹیکا - تتّوبد - حق الیقین کرنے والا - گن کرم بھاگیو - گن اور کرم مین تفریق
کرنے والا - گن - یعنی اول اندریان و معنی دوم لذات - کرم - افعال - گناگنیش
پرتنت ات متوا - اندریان لذات اٹھاتی ہین ایسا مان کر - نہ سجت - آپ
دعوے فاعلی سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذات کو پاکر خوش یا
ناخوش نہین ہوتا ✤

प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्म्मसु । तान
कृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

۲۹ - مایا کے گنون سے محض ناواقف اندریون کی لذات مین پھنسے رہتے ہین
اُن نرے بیوقوفون کو عاقل منحرف نہین کرتے ✤

ٹیکا - پرکرت - مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین - سمّوڈھا - جاہل
مطلق - سجنتے - پندار فاعلی کہتے ہین - گن کرمس - اندریون کی
لذات مین - تان - اُن - اکرتسن بدہ - بیخبد ان - مندان - جاہلون کو

ترِس بُدھ ہیمد دان عارف۔ نِرچا لیشٹ۔ نہ مینیرے ہ

مُراد یہ ہے کہ بابا سے جو لوگ خرد باختہ ہو کر ذات اور صفات کی تمیز سے محروم ہین اور جسم اور اِندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین اِسکا پھل پاویگے اُنکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور براہم گیان نہ بتلاوین کیونکہ اُنکی عقل موٹی ہے برہم گیان سکے لائق نہین ہے

معنی دوم۔ کرتسن بِد۔ آتما کا جاننے والا۔ اکرتسن بِد۔ برخلاف اسکے جاننے والا ٭

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ३०॥

۳۰۔ سب کرمون کو۔ میرے حوالے کر کے اپنے دل کو مقلب القلوب کے تابع جان کر بیغرض نتیجہ اور بےنفس ہو کر لڑو کچھ غم نہ کرو ٭

ٹیکا۔ مَئی۔ مجھ انترجامی کے۔ سَنْیَسْیَہ۔ حوالے یعنی ارپن کر کے سَرب کرم۔ لوکک بیدک کرم جیسے رسوم دُنیاوی و حسنات آخرت کہتے ہین ادھیاتم چیتسا۔ دل کو انترجامی کے تابع جان کر۔ نراشیہ۔ امید نتائج کو چھوڑ کر۔ نِرمَمو بھوتوا۔ اور بےنفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے کنارہ کش ہو کر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور ہار جیت میں دلبستگی نہ رکھنا۔ جُدا ہو۔ لڑو یُدھیسو۔ جُوَر۔ بےغم۔ اس عالم اور اُس عالم کی بدنامی کا غم چھوڑ کر مستعد بجنگ ہو ہر گاہ گیانی کو کرم کرنا ضرور ہے اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے اُسکا یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نہانا کھانا وغیرہ اور لڑائی بدون خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اُسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہارنے جیتنے کے غم کو چھوڑکر لڑائی کرو॰

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः श्रद्धाव
न्तो नसूयन्तो मुच्यन्ते तेपि कर्म्मभिः ॥३१॥

۳۱ - جو لوگ ہماری اس راے پر ثابت قدم رہ کر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین॰

ٹیکا - یے - جو - مے - مت - یدم - ایں ہماری راے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے - نتیم - فرض - دوسرے معنی قدیم کیونکہ بید قدیم ہے اُسکا حکم بھی قدیم ہے - معنی سوم ہمیشہ یعنی ہر ساعت - انُتشٹھنت ثابت قدم رہتے ہین - مانواہ - آدمی - شردھا ونتہ - شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہوکر سچ ہے - انسویئنتہ - ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت وتکلیف کے کام مین لگاتے ہین - مچینتے بیپ - وہ بھی چھوٹ جاتے ہین - کرم بھہ - نیک کام سے سورگ کی امید اور بدکام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاؤگے॰

येत्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् । सर्व्व
ज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

۳۲ - جو ہماری اس راے کی مذمت کرتے ہین اور اُسپر نہین چلتے اُنکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو॰

ٹیکا - یے تو سے تد بھیہ سوئیتو - جو اسکی مذمت کرتے ہین - نان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین - مے متم - ہماری راے پر - سرب گیان - بمو دھان ستان جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور نرگن برہم جسکو ذات بحت

کہتے ہین دونون سے بخبر۔ بہری۔ جاہل۔ نشان ہستی سے محروم و گمراہ۔ یعنی سیاہ دل۔ بے نت۔ ہماری رائے یعنی نشکام کرم کی مداومت کرنا۔ لہٰذا تو سے یہ مرادہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنی ناستک ہین وعیب جو ہین اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہین اور اسپر نہین چلتے ہین وہ سب طرح بے علم و بدعقل و بدباطن ہین +

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥ ३३॥

۳۳۔ گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتاہے اور سب لوگ تقاضاے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین اندریون کو روک سکتے ہین +

ٹیکا۔ شبدرشم۔ موافق چیشٹہتے سو شیاہ پرکرتے۔ حرکت کرتاہے۔ اپنی طبیعت کے موافق۔ گیان وان۔ آپ۔ گیانی بھی۔ پرکرتم یانت بھوتان۔ سب لوگ تقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرمون کے موافق جو عادت ہے نگرہ ہم کرشیت۔ اندریون کو کیا روک سکتے ہین یعنی نہین روک سکتے ہین۔ اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریون کو روک کر اپنا اپنا دھرم نشکام کیون نہین کرتے اسکا یہ جواب ہے کہ ہرگاہ تمام کائنات اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہین تو اگیانی کا کیا ذکر ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر معقول گیان یا ترک خواہش لذات کیا ہوتاہے +

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ । तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

۳۴۔ اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت و نفرت ہوتی ہے

ان دونوں کے بس مین نہ رہے کہ یہ دونوں اسکے دشمن ہین ؞

ٹیکا - اندریشہ - خواہش کی - اندریسیا رتھے - لذات مین - راگ - رغبت
دویش - نفرت - بیوستھتو - دونون مقرر ہین - تیو ان دونون کے - نہ
بشماگچھیت - بس مین نہ رہے - ہُونجیئہ - یہ دونوں اُس مُموکشو یعنی مکت
چاہنے والے کے - پرِنیتھو - دشمن وراہ زن ہین - تصور لذات سے
خوشی وناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریان نادان آدمی کو زبردستی
بدراہی کے گرداب مین ڈالتی ہین اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت
کرنے پرلیش ورکے ہے اور بدراہی کے گرداب مین ڈوبنے سے نیکوکاری
کی کشتی پر بچال دیتی ہے ؞

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥ ३५ ॥

۳۵ - اپنا طریقہ یعنی دھرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم
پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم مین مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف
پیدا کرنے والا ہے ؞

ٹیکا - شرے یان - بہتر - سودھرم - اپنا دھرم - بگن - ناتمام - پردھرمات -
غیر کے طریقے سے - سونشٹھتات پورے و بخوبی انجام پائے ہوسکے - سودھرمے
اپنے دھرم مین - ندھن جانبازی - کیونکہ چھتری کو لڑائی مین سنگام مرنے سے سورگ
ملتا ہے - بھیاوہ - ہولناک - یعنی جہنم مین ڈالنے والا - خلاصہ -
کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہو سکے تو بھی دنیا مین
نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ مین سورگ ملے گا اور دوسرے قوم و مذہب کا کام
اگر بخوبی انجام ہو سکے تاہم دنیا مین بدنامی اور عاقبت مین جہنم حاصل

ہوگا جیسے شودر کے دھرم سے براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے مثل بید پڑھنے اور سالک رام کی پوجا کرنے اور جاپ وغیرہ کرنے کے اگر شودر اسکو بخوبی انجام دیوے تو اس لوک اور پرلوک مین اُسکے حق مین موجب نقصان کے برائی ہے +

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥ ३६ ॥

۳۶- ارجن نے کہا کہ اے پرسنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک سے پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے +

ٹیکا- اتھ کین پریکتو یم- کسکا لگایا ہوا- پاپم چرت پورکھہ- یہ آدمی پاپ کرتا ہے- انچھن اپ- ناخواستہ و بلاخواہش بھی- بارشنیے یعنی راجہ اگرسین سری کرشن مہاراج کے نانا قوم پرسنی تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت دے کر یہ خطاب کیا- بلا دیوہ- بطور زبردستی- نیو جتہ- تحریک کیا ہوا ارجن کو یہ خیال ہوا کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی والے آرامی نہین چاہتا اور گناہ مین خواہ مخواہ ایسا لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑکے لگا دیوے تو درحقیقت کوئی اُسکا محرک ہے لہٰذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک سے پاپ کرتا ہے +

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुण
समुद्भवः । महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ३७

۳۷- شری بھگوان نے کہا کہ ایک شہوت یعنی خواہش اور ایک غضب رجوگن سے پیدا ہوے بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مُلک سے کے دشمن جانو +

ٹیکا - پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اسکے پورے نہ ہونے سے غصہ پیدا ہوتا ہے
تو درحقیقت صرف کام ہی اصل ہے کیونکہ جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہوگیا
اور جبتک رجوگن کی فنا ہو کر ستوگن کی ترقی نہ ہوگی تب تک مُکت سے محروم رہیگا
اس لیے کہ کام اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگن سے ہے یہی مُکت کے دشمن ہین
اور آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین - مہاشن - جسکو کھانے سے
سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اسکا حکم اور محاصل ہو تو بھی خواہش پوری نہین
ہوتی ترقی ہی پاتی ہے یعنی اندرلوک وغیرہ کی خواہش ہوتی ہے - مہاپاپا -
نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب نہ ہووے - بدھے - جانو - ایہہ - راہ مکت
بیرنم - دشمن کو - مراد یہ کہ انسان کو یہ کام اور کرودھ جو نہایت سرکش دشمن
دشمن ہین زبردستی کھینچ کر پاپ مین لگا دیتے ہین ×

धूमेना व्रियते वह्नि र्यथादर्शो मलेन च । यथोल्बेना वृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور جھلّی
مین حمل یعنی بچہ پوشیدہ رہتا ہے اسی طرح انسان خواہشون سے
لپٹا ہوا رہتا ہے ×

ٹیکا - دھوم - دھوان - آبرت - لپٹا ہوا - بہن - آگ - جتھا - جیسے - آدرش
آئینہ - مل - گرد - چہ - اور اُلو - جھلّی - گربھ - حمل - تتھا - اسیطرح - تے نہ - اس سے
ادم - اُس سے یہ آدمی - آبرتم - لپٹا ہے - تین مثالین جو دی گئین انکی
تصریح - اول دھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی اور
بھوک پیاس وغیرہ ضروریات متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند
آرزوئے مال و فرزند - اور جھلّی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اسی طرح

انسان خواہشوں سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن و تموگن علم اور عقل پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔ دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے ہیں۔ اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے با وجود دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے میں آئینہ اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے ہٹ جاتا ہے۔ تیسرے درجے میں مثال جھلی کی کہ جو حمل کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے اسی طرح سے ہوش کی جھلی میں برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال تینوں درجوں کی یعنی اعلے و اوسط و ادنے درجہ کے سالکوں کی نسبت کافی ہے ٭

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्य वैरिणा । कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

۳۹۔ اے کُنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا وہوس و طمع نفسانی کے ہے اور گیانیوں کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اُسکا دشوار ہے اور آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے باز نہیں آتا گیان کو چھپا دیا ہے ٭

ٹیکا۔ آبرتم گیان مے تے نہ۔ اس کام نے گیان کو چھپا دیا۔ گیان نو نتیہ بیرنا۔ گیانی کے دشمن قدیم نے۔ کام روپینہ کونتے یہ۔ اے کُنتی کے فرزند کام روپ نے۔ دو پُورینا نلے نچہ۔ نہ بجھنے والی آگ جو کسی طرح نہ بجھے اور حرص کی آگ سے دل کو جلاتی ہے۔ نادان آدمی کو وقت لذت پانے کے کام آرام بخش ہے لیکن انجام میں دشمن بلا پیدا کرنے والا ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن و تکلیف دہندہ معلوم ہوتا ہے لہذا گیانی کا دشمن مدامی ہے اور تمام ہونا اسکا

دشوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی
وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ زبھڑکیگی اسی طرح جسقدر سامان
عیش دنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے
کچھ لذات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہوکر رنج و تکلیف
دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے ✤

इन्द्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै
र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४०॥

ہم - اندری اور دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون
کی لذت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈال کر آدمی کو مدہوش کردیتا
ہے جس سے اسکو کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین ہے ✤

ٹیکا - اندریان - حواس - من بدھ - دل و عقل - اسئیہ - اس کام کے
ادھشٹھان - رہنے کی جگہ - اچیتے - کہا جاتا ہے - انبر موہیت ایکم -
انھین اندریون کی لذات سے یہ کام - گیانماورتیہ وبہم - جسم ذاتی
شخصون کی عقل چھپا دیتا ہے - کام کے رہنے کی جگہ اور اسکے جیتنے کی
تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی - اندری یعنی مدرکات ظاہری جسکو سامعہ
و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین - دل اور عقل ان خواہشون کے
رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذات ہے جو آتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے
یعنی غافل کردیتا ہے - دیہی - یعنی جیو آتما ✤

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ। पाप्
मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१॥

ہم - اس لیے اے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریونکو ضبط کرکے

اس پاپی کام کو جو گیان بگیان کا نیست کرنے والا ہے قتل کر دو ؛

ٹیکا ۔ تسمات ۔ اس لیئے ۔ توم ۔ یعنی تم ۔ اندریان ۔ اندریون کو ۔ آدوؤ ۔ پہلے ۔ نیمیتہ ۔ روک کر ۔ بھرت ارشبہ ۔ اے بھرت کے خاندان میں افضل ۔ پاپ ۔ اثم ۔ موجد گناہ بلکہ سراپا گناہ ۔ پرجہے ۔ قتل کرو یا دفع کرو ۔ گیان ۔ جو شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اپدیش یعنی تلقین سے معلوم ہو گئیاں ۔ بجو ۔ انجو یعنی الہام دل سے عرفان ہو ۔ ناشنم ۔ نابود کرنے والا عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی ہین روک کر اس پاپی دشمن کو مار دو ؛

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परं मनः । मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः ॥ ४२॥

۴۲ ۔ اندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون ہین افضل دل ہے اور دل سے افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات محض ہے ؛

ٹیکا ۔ اندریان ۔ حواس ۔ پرانیہ ۔ افضل ہین ۔ آہُ ۔ کہلاتی ہین ۔ اندریے بہیہ پرم منہ ۔ اندریون سے افضل من ہے ۔ منشث پرا بدہ ۔ دل سے بڑھکر عقل ہے ۔ یو بدھے پرتست سہ ۔ جو عقل سے افضل ہے ۔ وہ جیو آتما ہے ۔ بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حسن یعنی برکات کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بید مین لکھا ہے اور منطقی لوگ بھی کہتے ہین اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک و حاکم انکا ہے اور صاحب ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ عالم باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اسکے ارادہ فاسد سے عقل کا رتبہ عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ جو کہا ہے سر ادیہ کہ عقل کی رسائی آتما

تک نہین ہے معنی دوم - وہ جیو آتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل کی پریشانی کا باعث ہوکر برہم کے تصور سے غافل کر دیتی ہین چونکہ آتما سب سے بے لوث و کنارے ہے لہذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل یکسو کرکے برہم کا تصور کرو ✤

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना । जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥ ४३॥

سوم - اسطرح عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم و مضبوط کرکے اے مہاباہُ اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو ✤

ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے منزہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے سمجھکر اے مہاباہُ یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے جو تم ہو سو اس کام روپ دشمن یعنی ہوا و ہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین آتا ہے اور اسکی بازیگریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمھاری لمبی بانہہ ہے یہ خطاب واسطے رغبت و ہمت بندھانے کے ہے ✤

تمام ہوا تیسرا ادھیائے کرم جوگ کے بیان مین

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः ॥३॥

آغاز ادھیائے چہارم

श्री भगवानुवाच॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्। विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत्॥१॥

(۱) شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے مَن سے کہا اور بیوسوت مَن نے اکشواک سے کہا +

ٹیکا - اِمَم - یہ گیان جوگ جو کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے - بیوسوت نام سورج وام مَن جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہیں -

پرو کتوان اَہم - میں نے کہا - ابیّم - بے زوال جو بید سے نکلا ہے بوسوان منوے پراہ - سورج نے مَن سے کہا - مَن اکشواکَ برِوتے برہتیت - مَن نے اپنے بیٹے راجہ اکشواک سے کہ اُنھیں سے سورج بنسی راجاؤں کی ابتدا ہے کہا - بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور و عدم ظہور جسکو اربھاو تروبھاو کہتے ہیں اُسکا ثبوت اور تمام بید کی مہا باکت توم - اسی کے معنی پر غور کرنے کی نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہیں کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے مَن سے اور مَن نے اپنے بیٹے راجہ اکشواک سے کہا +

एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः। स कालेनेह महता योगो नष्टः परन्तप॥२॥

۲ - اسی طرح سلسلہ وار چلا آیا بڑے راج رشی لوگ اسکو جانتے ہیں بہت مدت سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہوگیا +

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - پرم پرا - سلسلہ وار - پراپت - چلا آیا - مم راجرکھیو - بیدہ

اسکو بڑے راج رکھی لوگ راجہ رشی وغیرہ جانتے تھے۔ سکا ہے یہہ مہتا جو گو۔ یہ جوگ بہت مدت مدید سے نشٹ پرم تپ یعنی مفقود ہو گیا ہے اسے پرم تپ پر یعنی دشمن تپ یعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی شہوت و غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کا سے نہ۔ اس جوگ کے پہلے ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے ⁂

स एवायं मयाते द्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोसि मेसखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥

۳ - اسی پرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کیونکہ تم ہمارے مطیع اور دوست ہو ⁂

ٹیکا - سہ ایوایم میاتے دیہ - اسی کو اب ہم نے تم سے - جوگ پروکتہ پراتن - جوگ قدیم کو کہا - بھکتوس سے تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو یعنی سکھا چیتت اور دوست ہو - رہسیم ہیتت اتم - یہ عمدہ بھید - ہم نے اسی پرانے جوگ کو کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ سوا اسے مطیع اور دوست صادق کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہیں ہے بھگت کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کروگے اور دوست کے خطاب سے یہ مطلب ہے کہ اسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہیں ہے ⁂

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥४॥

۴ - ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال میں ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش پیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا ⁂

ٹیکا - اپر - حال میں - دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا - بھو تو جنم

آپ کا جنم پرم جنم یو سوتے پیشتر سے سورج کا جنم ہے پیچھے سے تمہارا
نام - یہ کیونکر جانا جاوے - تو ماد و یہ وکتو آن ابت تم نے پہلے کہا ہوگا یہ
حال ہیں - دوسرے معنی یہ - کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے - چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور اس
زمانہ میں پیدا ہوئے ہو اور سورج دیوتا ہیں بہ نسبت تمہارے قدیم ہیں پس یہ
کیونکر یقین ہو کہ تم نے یہ جوگ پہلے سورج سے کہا تھا *

श्रीभगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन। तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥५॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہمارے اور تمہارے بہت جنم گذرے
ہیں اُن سب کو میں جانتا ہوں لیکن تم نہیں جانتے ہو اے پرم تپ *
ٹیکا - بہوں سے بتی تان جنمان - بہت ہمارے جنم گذرے - تو چارجن اور
تمہارے اے ارجن - تان اہم بید سربان - اُن سب کو ہم جانتے ہیں - نہ توم
بیتھ - تم نہیں جانتے - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے -
ارجن کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم اسکے
ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے ہو مگر تم
محبت اور دشمنی میں پھنسے ہو تو الگ ناقص ہو ہمارے اور تمہارے اور تمام عالم کے
بہت سے جنم ہوئے ہیں اُسکو ہم جانتے ہیں اور تم نہیں *

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन् प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय सम्भवाम्यात्ममायया ॥६॥

۶ - بے ابتدا و بے انتہا اور سب عالم کا خداوند بھی ہوں مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کر کے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہوں *

ٹیکا - اجو پی سن - اپنے آتما - بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون - بھوتا نام ایشور
وپ سن - تمام عالم کا خداوند بھی ہون - پرکرتم سوا مدھشتھا یہ - اپنی قدرت کاملہ
جو غیر ممکن کو بھی پیدا کرکے دکھلادے اختیار کرکے یعنی دوم - اپنی خواہش
سے - پرکرت - قدرت و خواہش - سوام - اپنے - ادھشتھانہ - اختیار کرکے
ا سمبھوام - اوتار لیتا ہون - آتم مایا - اپنی مایا سے - اج - جسکا جنم نہین -
اویئے آتما - جسکو فنا نہین - خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنند گھن اج اور
اویئے بھی ہین تاہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے ہین مگر
درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے ✤

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्। धर्म्म
संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे॥ ८॥

۸ - نیکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دھرم کے قائم
رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون ✤

ٹیکا - پرترانائے - حفاظت کے واسطے - سادھونام - نیک مردون کے - ونا شایہ
چہ - اور قتل کرنے کو - دشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دھرم سنستھاپنارتھائے
دھرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سمبھوام - اوتار لیتا ہون - جگے جگے بروقت
ضرورت دہر مواقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دھرم کا موقوف
ہوجاتا ہے اور ظلم و بدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت
اور بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو
کہ جو گنہگار ہین انکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین
ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ مان باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے
کے اولاد کو سزا دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے

بغیر سزا دینے انتظام دھرم کا نہیں رہتا اور ظلم و فساد کی خبر نہیں جاتی ہے چنانچہ
مُنُ جی نے فرمایا ہے کہ دنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت
کرتا ہے اور غافلوں کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے دنڈ دینا دھرم ہے ❊

قول مُنُ جی کا

दण्डः शास्ति प्रजाः सर्वा दण्ड एवाभिरक्षति। दण्डः
सुप्तेषु जागर्ति दण्डं धर्मं विदुर्बुधाः॥ १ ॥

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः। त्यक्त्वा देहं
पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ८ ॥

۸ - ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی تحقیق جانتا
ہے وہ اس جسم کو چھوڑکر پھر جسم نہیں پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن ❊
ٹیکا - جنم - پیدائش - کرم - اخلاق و اعمال - دِبیّم - طاقت بشری سے
خارج - معنی دوم - روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا - ایوم - اسی
طرح - یو ہِیتی جو جانتا ہے - تتوتہ - تحقیق - یعنی اپنے بندوں پر نظر شفقت
اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے - تیکتوا دیہم - پھر جنم - جسم کو چھوڑکر
پھر جنم - نیتی - مامیتی - سوارجن - اے ارجن نہیں پاتا ہی ❊

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः। बहवो
ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ ६ ॥

۹ - محبت اور خوف اور غصہ کو چھوڑکر مجھی میں دل لگانے والے ایسے بہت
لوگ تپ کرکے گیان سے پاک و طاہر ہوکر میرے مقام کو پہنچتے ہیں ❊
ٹیکا - بیت راگ بھیہ کرودھا - پریم اور خوف اور غصہ کو چھوڑکر - من میا
مجھ میں دل لگانے ہوئے - مامُپاشرتاہ - میرا ہی توقع رکھنے والے

اور برہم اور جیو کو ایک سمجھنے والے بہتو گیان تپسیا کو تا بہت لوگ گیان اور تپ سے پوتر ہوکر۔ مدبھاوا گتاہ۔ میرے مقام یعنی ساجوجیہ مکت کے درجہ کو پہونچتے ہین۔ مراد یہ ہے کہ بھگت کے مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم سے پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجۂ مکت کو پہونچتے ہین تپ کے دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان روپ تپ یعنی برہم گیان سے مکت ہوتی ہے بچار اس بات مین کرنے کو کہتے ہین۔ کہ برہم کیسا ہے نرگن ہے یا سگن ہے نربکار ہے یا بکار وان ہے مجھ سے بھن ہے یا نہین ٭

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

۱۱۔ جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اسکا خیال رکھتے ہین اے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین ٭

ٹیکا ۔ یے جتھا جو جیسے۔ مام پرپدینتے۔ میری طرف رجوع لاتے ہین۔ دوسرے یہ کہ خدمت کرتے ہین ستان تتھیو۔ انپر ویسی ہی بھجامیہم۔ مہربانی وخیال کرتا ہون مم ورتمان ورتنتے منکھیاہ۔ میرے ہی حال پر سب لوگ چلتے ہین۔ پارتھ۔ اے پارتھ یعنی ارجن۔ سرشہ۔ سب۔

اگر یہ شبہہ ہو کہ جو ایشور کی شرن ہونگے انھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے کسی مطلب حاصل ہونیکے واسطے کرم کرتے ہین انپر کونسا ہے کو مہربانی ہوگی تو اسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ سکام اور نسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والو کو موافق انکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اے پارتھ یہ سب ہمارے ہی بھجن کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پوجا بھی ہماری ہی بھجن ہے

اور ہماری ہی جگت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور کے جلوے سے
ظاہر ہوتے ہین ؞

कांक्षंतः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः । क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्म्मजा ॥ १२ ॥

۱۲ - کرمون کے پھل کی خواہش سے دیوتون کا جگ کرتے ہین اس عالم ناسوت
مین کرم کے پھل جلد ملتے ہین ؞
ٹیکا - کانکشنت - خواہش کرتے ہوے - کرمنام - سدھم - کرم کے پھل - یجنت
اہ دیوتاہ - دیوتون کا جگ کرتے ہین - کشپرم ہی مانکھے لوکے - جلد تحقیق عالم
ناسوت مین - سدھر بھوت کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہین اگر یہ شبہہ ہو کہ
سب لوگ مکت ہی کے واسطے کیون نہین جگ کرتے ہین تو اسکا یہ جواب
ہے کہ کرمون کے پھل چاہنے والے اس دنیا مین بہت ہین وہ دیوتون کا
جگ اپنے مطلب کے واسطے کرتے ہین انکو جلد پھل اسکا مل جاتا ہے اور گیان
کا پھل تو نہایت دشوار ہے یعنی جلد نہین ملتا ہے اور اسکے متلاشی بھی کم
ہین اس لیے وہ لوگ دیوتون کو پوجتے ہین ؞
کشپرم - جلد - سدھر - نتیجہ - مانکھے لوکے - بھرت لوک سے مراد ہے کیونکہ سوا
اس زمین کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنے کی جگہ کسی لوک
مین نہین ہے ؞

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्म्मविभागशः । तस्य कर्त्तारमपि मां विद्ध्यकर्त्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳ - گن اور کرم کی روسے ہم نے چارون برن پیدا کیے اسکا کرتا اور اکرتا
بھی مجھی کو کہ لازوال ہون جانو ؞

ٹیکا - چاتر برنم - چاروں برن - مَیا سرشٹم گن کرم بھاگشہ - گن اور کرم کی
تقسیم سے - تسیہ کرتارم اپی - اسکا کرتا بھی - مام ودّھی - مجھے جانو اکرتارم - فاعل
مطلق - اویّم - بے زوال - ستوگن سے براہمن پیدا ہوئے انکے کرم شم دم وغیرہ
ستوگنی کرم - اور تھوڑے ستوگن اور بہت رجوگن کے ملنے سے چھتری کی
پیدائش ہے جنکی شجاعت و سخاوت و رعب و سیاست وغیرہ رجوگنی
کرم ہیں اور بہت رجوگن اور تھوڑے تموگن کے ملنے سے ویش پیدا ہوئے انکے
کرم کھیتی وغیرہ ہیں - اور تموگن سے شودر پیدا ہوئے انکا کرم تینوں برن کے
ساتھ نیاز و تواضع و خدمت و اطاعت سے پیش آنا - اویّم یعنی بسبب نہ ہونے
وابستگی کے مجھکو تردد پیدا کرنے اور فنا کرنے میں نہیں ہے ٭

न मां कर्म्माणि लिम्पन्ति न मे कर्म्मफले स्पृहा । इति
मां योऽभिजानाति कर्म्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

تر - مجھے کرم نہیں لپٹتے نہیں کرم پھل کی خواہش رکھتا ہوں جو مجھے ایسا جانتا ہے
وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا ٭

ٹیکا - نہ مام کرمانی لمپنتی - نہ مجھے کرم لپٹتے ہیں - نہ مے کرم پھل اسپرہا - نہ مجھے کرم
کے پھل کی خواہش ہے - اتی مام یو ابھی جاناتی - ایسا مجھے جو جانتا ہے - کرم بھر
نہ سبدھیتے - وہ کرم کا پابند نہیں ہوتا - معنی دوم - خودی سے پاک ہو جاتا ہے
خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہ ہونے پندار فاعلی کے
ہم کو لوث نہیں ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہو کر گرفتار
نتیجہ اعمال نیک و بد نہیں ہوتا ٭

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म्म पूर्व्वैरपि मुमुक्षुभिः । कुरु क-
र्म्मैव तस्मात्त्वं पूर्व्वैः पूर्व्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

۱۴۔ ایسا ہی جان کر پیشتر بھی مُموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے لوگون نے کرم کیئے ہین اس لیئے تم بھی کرم کرو جو اگلون سے اگلون نے کیئے ہین ❊

ٹیکا۔ مُموکشو یعنی مُکت کے چاہنے والے راجہ جنک وجیات وغیرہ کہ انھون نے بھی اور مُلکون مین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی دل کے جگیہ وغیرہ کیئے ہین تم بھی کرم کرو۔ اِتوم۔ ایسا۔ گیاتوا جانکر۔ کرتم کرم کیئے ہین۔ پُورویئی ریپ۔ پہلے ہی۔ مُموکشو بھہ مُکت چاہنے والون نے کرکرمیو تسمات۔ کرو کرم اس لیے۔ توم پُوروئی پُورتب ترم اگلون سے بھی اگلون نے۔ کرتم۔ کیا ہے ❊

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः। तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात्॥१६॥

۱۵۔ بڑے بڑے عقلمند لوگ اسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے ان سب کرمون کو ہم تم سے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اشبھ یعنی سنسار سے چھوٹ جاؤگے ❊

ٹیکا۔ کرم اُسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو کیونکہ عاقل وصاحب تمیز یہ موہیتہ۔ یہان پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دور کا آدمی چلتا ہوا کبھی نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندون کو بھی کردنی اور ناکردنی کی تحقیق مین توہم ہوتا ہے سو مین اب دونون تم سے کہتا ہون تت نے کرم پرکشیام۔ وہ کرم تم سے کہتا ہون یہ گیاتوا جسکو جان کر موکشیسے چھوٹ جاؤگے۔ اشبھات۔ یعنی سنسار کے قید سے مراد یہ کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک وبد کے نیک راہ پر چلنے سے قید دنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے ❊

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः । अ-
कर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥१७॥

۱۷- کردنی کو جاننا چاہیے اور ناکردنی کو بھی جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا چاہیے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہین +

ٹیکا - کرم - جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا اکرم ہے بکرم - برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہین ان تینون کا طریقہ جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے - کرمنو ہجپ - کرم بھی - بودھویم - جاننا چاہیے - بودھویم چہ - اور جاننا چاہیے - بکرمنہ - ناکردنی - اکرمنشچ بودھویم - اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے - گہنا - دشوار فہم ہے کرمنو گت - کرم کی راہ - اگر گیانی سے بتقاضاے بشریت اتفاقیہ کوئی کام بد ہو جاے تو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اسکو گناہ لازم نہین آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علٰحدہ جان کر جسم اور اندریون کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اسکو پاپ نہین ہوتا اور اگیانی بہ سبب دبستگی و پندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ و ثواب کا ہوتا ہے کیونکہ وہ اُن کرمون کو جو جسم اور اندریون سے ہوے بسبب پندار خودی کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا ملوث ولائق سزا ہوتا ہے -

دوسرے معنی - اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوے فاعل کا نہین رکھتا ہے اور اگیانی بہ سبب اس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے کرم نہین کرتا ہے +

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः। स बु

स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥ १८ ॥

۱۸ اکرم یعنی جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم میں کرم دیکھتا ہے وہ آدمیوں میں عاقل اور جوگی ہے سب کام پورے کر چکا ✤

ٹیکا - کرمنہ اکرم - کرم میں اکرم یشیت - دیکھتا ہے - اکرمن چہ کرمیہ - اور اکرم میں جو کرم دیکھتا ہے - سبدھمان منشئیشو - وہ آدمیوں میں بدھمان ہے - سیکتہ ور جوگی ہے - کرتسن - سب کرم کرت - کام کر چکا -

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک میں اسکو مفصل بیان کرتے ہیں کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک کرم مطابق شاستر کے ہیں انکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے پرفاعلی کا دعوے کرکے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بدکام کو اپنے ساتھ نسبت دے کر سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے متروک ہوا وہی مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اس طریقہ سے اسکو گیان جوگ حاصل ہوگا - کرتسن کرم کرت - وہ سب کام پورے کر چکا - معنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے کرم یعنی کائنات میں اکرم یعنی آتما کو دیکھے میں اور آتما میں تمام عالم کو دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے ✤

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।

ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

۱۹ جسکے سب کاموں کی ابتدا بغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے سب کرم جل گئے ہوں اُسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہیں ✤

ٹیکا - یسیہ - جسکے سربے - سب سمارمبھا - کاموں کی ابتدا - کام سنکلپ ورجتا

مستغرق فیں نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہون اُسی کو گیانی کہتے ہین۔ گیان اگن دگدھ کرمانم۔ بسبب نہ ہونے پنڈرا خودی اور روشنی معرفت کے کسی کام نیک یا بد کا نتیجہ اُسکو لوٹ نہین کرسکتا اُسی کو فرمایا ہے کہ گیان کی آگ سے کرم جل گئے۔ تم آہُ۔ اُسکو کہتے ہین۔ پنڈتم گیانی۔ بدھ۔ عاقل۔ حق و باطل کی تمیز کرنے والے عقل کو پنڈا کہتے ہین جسکی ایسی عقل ہو اُسکو پنڈت کہتے ہین ✤

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगंनित्यतृप्तोनिराश्रयः। कर्म्मण्यभिप्रवृत्तोपिनैवकिञ्चित्करोतिसः॥ २०॥

۲۰ - جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت بے تکیہ آسودہ رہے وہ کرم مین مصروف رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہین کرتا ہے ✤

ٹیکا - تیکتُو ا چھوڑ کر - کرم پھلا سنگم - کرم کے پھل کی خواہش کو - نِتیم ترِپتو - ہر وقت آسودہ - نراشریہ - بے تکیہ - کرمنیہ بھی کرم مین - پرورتوپ - مصروف رہنے پر بھی - نیو ہرگز نہین کنچت - کچھ بھی - کرودت سہ وہ کرتا ہے - جو کرم مین محبت اور اُسکے پھل کی خواہش نہین رکھتا اور آتم گیان کے سرور مین ہمیشہ ہر حالت مین آسودہ اور اپنے بقاء جسم کے واسطے بھی کسی کا آسرا نہین رکھتا ایسے شخص کی حرکات و افعال طبعی و تعمیل احکام شاستر کی کرنا بھی بجائے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہ ہونے خواہش نتیجہ و پنڈرا ز فاعل کے وہ لوٹ نہین ہوتا۔ اسنگ و بستگی و تمنا اور نتیجہ ترپت - ہمیشہ آتم گیان کے مزہ مین سیر ✤

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्व्वपरिग्रहः। शारीरं केवलंकर्म्मकुर्व्वन्नाप्नोतिकिल्विषम्॥ २१॥

۲۱- بے آسرے اور اندریوں کا روکنے والا تارک کل تعلقات کا صرف ضروریات انسانی کا کرنے والا شخص گنہگار نہیں ہوتا÷

ٹیکا - نراشیر - بے آسرے رہنے والا - یت چت آتما - دل اور اندریوں کا بس میں رکھنے والا - تیکت سرب پرگرہہ - سب تعلقات کا تارک یعنی دوم ذات و صفات کا ایک جاننے والا - شاریرم کیولم کرم کردن - تبقاضاے بشری خواہ بضروریات جسمی مثل گدائی وغیرہ جو کام بغیر پندار خودی کے کرتا ہے - ناپنوت - نہیں پاتا ہے - کلبشم - گناہ کو یعنی اُسیر گناہ عدم تعمیل احکام شاستر کا لازم نہیں آتا - کیول کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اگر موجب احکام شاستر عمل نہیں کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہے تو وہ بھی گنہگار نہیں ہوتا

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वंद्वातीतो विमत्सरः । समः
सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥२२॥

۲۲- جو بے طلب ما حصل پر قانع اور دوندے منزہ اور بے حسد اور کامیابی اور ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہیں ہوتا÷

ٹیکا - یدرچھا لابھ سنتشٹو - جو تقدیر سے ناخواستہ مل جاوے اُسکے بھلے یا بُرے یا بہت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہوکر قانع رہے - دوندا تیت - سردی گرمی - رنج راحت - محبت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ - بمتسرہ - بے حسد - سم - مساوی - سدھو - حاصل - اسدھو - ناحاصل کرتوا بھی نہ بندھیتے - ایسا شخص افعال طبعی و احکام شاستر کی تعمیل کرنے سے بھی پابند نہیں ہوتا÷

गतसंगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः । यज्ञा-
याचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥२३॥

شرح

۲۳ - جسکی خواہش دلی دور ہوگئی ہے اور دھرم اور ادھرم سے بری ہے اور گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کردیتا ہے ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہوجاتے ہین +

ٹیکا - گت سنگسیہ - دور ہوگئی خواہش دلی اور تعلق جسکا - مکتسیہ - دھرم - ادھرم سے رہا - گیانا وستھت چیتسہ - گیان ہی مین دل مستقل و قائم - یگیا نہ پرمیشور کے ارپن - آچرتہ - کرتا ہوا - کرم - کرم کو - سمگرم - تمام - پرلی تیے - فنا ہوجاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्। ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

۲۴ - برہم آرپن - یعنی سُروا وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا - اور برہم ہب یعنی غلہ و گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا برہم ہی کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھ سے +

ٹیکا - جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سمادھ ہے پس برہم سمادھ کی تصور سے جاپ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہوکر برہم مین ملجاتا ہے سوائے برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते। ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

۲۵ - کرم جوگ والے دیوتون کا آتی جاپ کرتے ہین اور گیان جوگ والے

برہم مُروپ آگ مین جگیہ کرکے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +
ٹیکا - اس اشلوک سے آٹھ اشلوک تک بلحاظ لیاقت اور فہم کے معرفت کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تاکہ معلوم ہو کہ گیان جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ و اسطے حاصل ہونے گیان کے ہوتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو ارپن کرکے جگیہ کو فنا کردیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ درحقیقت سب شے برہم ہے سوا برہم کے اور کچھ نہین ہے - دیئو - اندر برن کبیر وغیرہ - ایو - دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین کرتے - اپرے - جگیم جوگنہ - کرم جوگ والے - پری اپاستے - جگیہ کرتے ہین - برہما گنا - برہم کے شعلہ مین - اپرے - دوسرے یعنی گیان جوگ والے جگیم جگیے نیو - سب اگ جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی مین - اپجھوت ہوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کرکے برہم مین فنا کردیتے ہین یعنی انکو جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति। शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥ २६॥

۲۶ - کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +
ٹیکا - شترو ترادین اندریان - کان وغیرہ اندریون کو - انیے - بعضے سنجماگنی شو - ضبط کی آگ مین - جُہُوتی - ہوم کرتے ہین - شبدادین

لگھیاں مینے۔ سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اِندریوں کی آگ
مین جلاتے ہین اِس اشلوک مین لفظ اگینے کی دو جگہ ہے اول سے مراد نیشٹک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوم سے اشارہ گرہستھ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیشٹک برہم چاری اپنے حواسون
کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اِس قدر ہمہ دل مصروف ہو کر یہان
تک اِندریون کو روکتے ہین کہ اُنکو اُسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سُنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ اُنکو خوشبو بدبو معلوم ہوتی ہے کیونکہ دل اُنکا
تصور مین آتما کے محو ہو جاتا ہے اور گرہستھ لوگ لذتون کو اِندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اٹھاتے ہین مگر دلبستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین۔ مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگا کر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سُنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر وسچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گرو اور
پوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین
اور کل احکام شاستر کے بلاغرض نتیجہ کرتے ہین۔ یہی لذتون کا ہوم
اِندریون کی آگ مین ہے۔ سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ❊

सर्व्वाणीन्द्रियकर्म्माणि प्राणकर्म्माणि चापरे।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷۔ بعضے سب اِندریون کے کام اور پران کے کام اجل سمادھ یعنی

دہیان کے استغراق کی آگ مین جوگیان کی روشنی سے منور ہے ہوم کرتے ہین
ٹیکا - سربان اندریہ کرمان - سب اندریون کے کام - پران کرمان
چاپرے - اور بعضے پران کے کرمون کو - آتم سنجم جوگ - اگنو جہوٹ - آتما
کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین - گیان دیپتے - گیان کے نور
سے منور - خلاصہ یہ کہ ایسے دہیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور حواس
اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین - تفصیل ذیل پرانون کی -
پران - اسکا کام دم کا باہر آنا - اپان - دم کا نیچے آنا - بیان - کا کرم پھیلانا
اور سمٹ لینا - سمان کا کرم سفید سیاہ سُرخ وغیرہ کا نکہت کا تمیز -
اُدان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین - ناگ کا کرم ڈکار لینا
کورم کا کرم سونا جاگنا آنکھہ کھولنا بند کرنا - کرکل کا کرم چھینک آنا - دیودت
کا کرم جمہائی لینا - دہنجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا - کرم اندریون کی
تفصیل اور اُنکے کرم - زبان کا کرم بولنا - ہاتھہ کا کرم کام کرنا - پیر کا کام چلنا
مقعد کا کام پاخانہ پھرنا - آلہ تناسل کا کام پیشاب کرنا - گیان اندریون
کے نام - آنکھہ - ناک - کان - زبان - جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ
شامہ سامعہ ذائقہ لامسہ ؛

द्रव्य यज्ञास्तपो यज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वाध्या
यज्ञा यज्ञाश्च यतयः संशितव्रताः॥ २८॥

۲۸ - اکثر دربیہ جگیہ - تپ جگیہ - جوگ جگیہ - سوادہیائے جگیہ کرتے ہین
اور گیان جگیہ جنی لوگ قوی العہد کرتے ہین ؛
ٹیکا - دربیہ جگیہ - جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اُسکو بغرض نتیجہ نہایت خوشی سے
شخص مستحق وقت ضرورت کے دیا جاوے - تپ جگیہ - کرچھر چاندراین وغیرہ

برت کرنا - جوگ جلپیہ - اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا تفصیل اشٹانگ
جوگ کی - پہلا یم یعنی کاموں کا بندوبست - اسمین دس خصلتین ہین ایک
آہنسا یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے ست یعنی جو دیکھا یا سنا
یا اپنی عقل سے سمجھا ہو اُسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سننے والے
کو شبہہ نہ رہے تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر
کے نہ لیوے - چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ
خیال مین کرے نہ گفتگو بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے - پانچوین
دیا یعنی تمام عالم پر نظر ترحم کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو -
چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ
کام کرتے ہین - ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے خوش اور مکروہ
کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے - آٹھوین دھرت یعنی سنتوکھ جو تقدیر سے
ملا اُس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا - نوین متاہار یعنی کم کھانا - سنیاسی
وبان پرستھ کو ۱۶ - گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری
یعنی بید پڑھنے والے کو اُسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے
دسوین - شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور
بحالت بیماری پانی کو اسپرشش کر لینا اور پانی نہ ملے یا اُسکا چھوٹا منع ہو
تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی
دل کو شہوت و غصہ و طمع و حسد وغیرہ سے پاک کرکے بید کے حکم سے
باہر نہوتا اور بید انت شاستر کا بچار کرنا - دوسرے نیم یعنی معمول کرنا
دس باتون کا اول تپ بدن کو محنت مین رکھنا کھانے پہرنے بات
کرتے چلتے بیٹھے سوتے جاگتے سردی گرمی کی برداشت مین -

دوم سنتوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے مین جلدی نہ کرنا۔ تیسرے گرو اور شاستر مین سچا
بھاو رکھنا۔ چوتھے دان یعنی مال حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین ایشور کی پوجا
سچے دل سے بلا چھل اور مکر کے کرنا۔ چھٹے سیدانت کا سننا کامل و عاقل
لوگون سے۔ ساتوین ہری شرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کامون کے
اختیار مین اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگرچہ نہی ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل و زبان سے اُس منتر کو جو گرو
بتاوے ورد کرنا۔ دسوین ہوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص
کو کرنا چاہیے کچھ جوگ رکھنیا پر خصوصیت نہین ہے۔ اور جو انگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیر آسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین سُپاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن۔
آٹھوین اجا آسن۔ نوین میور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
کنج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شنکت۔ چودھوین
جتھا شنکت جسے سُکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اُسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ تیسرا دشوار۔ پنجم پرتیاہار یعنی اندریون کا روکنا اُنکی لذتون سے
اور مشکلین سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اسکے عامل کا دل جو
بجود لذتون سے بھر جاوے دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے - دھرتی دھارنا یعنی دل کا نور الگ جانا
پہلے گرو کے دھیان میں دوسرے کسی کام کے حاصل کرنے میں تیسرے
پرمیشور کے گیان میں ساتویں دھیان پانچ ہزار ایک سو چھیاسی بار آتما
کُمبھک کرنا - سوادھیائے جگیہ بید پڑھنے کا نام ہے گیان جگیہ بید کے معنی
وِدیا سمجھنا - چاہیے - جو دل اور اندریان کو روک کر مراقبہ میں رہتے ہین -
سنشِت برت - یکا نیم یعنی عہد رکھنے والے اور اپنے عمل سے کسی حالت
مین نہ ہٹنے والا ॥

अपाने जुह्वति प्राणं प्राणे: पानं तथापरे । प्राणा
पान गती रुद्धा प्राणायाम परायणा : ॥ २९॥

۲۹ - کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم
کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کرکے پرانایام مین لگے رہتے ہین
نیکا - اپانے - اپان مین - جُہوتی - ہوم کرتا ہے - پرانم - پران کو -
پرانا پانم - پران مین اپان کو - تتھاپرے - ویسے بعضے - پرانا پان -
نیچے کو جانے والی سانس اور اوپر کو آنے والی سانس - گتی رُدّھا دونون
کی حرکت بند کرکے پرانایام پَرانیہ - پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے
والے دم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک
کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے
جانے والے اور اوپر آنے والے دم کو روکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین
اُسکو کُمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کُمبھک کے آہستہ آہستہ
نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو اور
پران مین اپان کو لاتے ہین ان دونون کی حرکت کو روک کر پرانایا

مین مصروف رہتے ہین۔ دوسرے معنی کبھی جوگ والے اپان مین پران
کھینچکر ہوم کرتے ہین یعنی پران واپان کو ایک کردیتے ہین اور بعضے لوگ بعد
پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے اور نیچے جانے کی حرکت کو روک کر
ریچک کے وقت اپان کو پران مین کھینچکر ہوم یعنی محو کردیتے ہین اسی طرح
پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام مین لگے رہتے ہین باہر آنے
والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور نیچے جانے والے دم
اور اوپر آنے والے دم دونون کو دماغ مین روک رکھنا اسکا نام کمبھک ہے اور
بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام یعنی ریاضت دم
کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہین +

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति। सर्वेऽपि
तेयज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः॥३०॥

۳۰- اور کوئی غذا کم کھانے سے اندریون کو اندریون مین ہوم کرتے ہین
یعنی اندریون کی قوت ضعیف کردیتے ہین یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے
جگیہ کرنے سے گناہون کو زائل کردیتے ہین +

ٹیکا - اپرے نیت اہار۔ بعضے غذا کم کھاتے ہین نیت اہار یعنی آدھا پیٹ
غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمدورفت دم
کے خالی رکھے۔ پران پرانیس جوہت۔ پران کو پران مین ہوم کرتے ہین
مراد یہ کہ قویٰ کو ضعیف کرتے ہین یا پورک ریچک دونون کو روک ہنس اور
سوہم کو اُلٹ پلٹ کر اجپا منتر کے ذریعہ سے تنفسی کے ارتھ مین لگاتے ہین
خلاصہ یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہین کہ جو ہم ہین سو ہم ہین
اور جو ہم ہین سو برہم ہے اور بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہین یعنی غذا

بقاعدہ مذکورہ بالا کم کھا کر کمبھک پر اپانا م سے سب اندریون کو پران بایو
مین غرق کردیتے ہین یعنی کمبھک کی حالت مین سب حواس معطل ہوجاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا جیسے ہمیشہ کی مزاولت سے دل تمام وجمع
ہوجاتا ہے ویسے ہی سب اندریان بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے
معطل ہوجاتی ہین - سربے پیتے جگیہ بدو - یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین
جگیہ چھپت کلمکھہ - جگیہ یا یون کا دور کرنے والا ہے ان بارہ قسمون کی
جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا ✤

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् । नायं
लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

۳۱ - جگیہ کا پس ماندہ امرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے -
والون کو یہ دنیا نہین ملتی اور عقبی تو کہان ہے اپنے گرو کے خاندان مین اشرف -
ٹیکا - جگیہ شسٹ یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ
غذا امرت بھج - غذا لطیف وخوش ذائقہ جو واسطے ستوگنی کے لائق ہے اسکے
کھانے والے خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجائے آبحیات کے
ہے سو بذریعہ برہم گیان کے برہم قدیم وبے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے
والون کی دنیا جسمین براے نام راحت ہے بہتر نہین ہوتی تو عاقبت کہان سے
بہتر ہوگی - یانت برہم سناتنم - پاتے ہین - برہم قدیم تا یم لوکو ستیہ اجگیسیہ -
جگیات نہ کرنے والے کی دنیا ہی نہین ہے - کتو نیہ اور عقبی کہان سے ہو - کرستم -
اے کرنام راجہ کے گھرانے مین نامی ✤

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे । कर्मजा
न्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

۳۲ - اسی طرح بہت طرح کے جلیہ بید نے اپنے منہ سے مفصل کہے اور سب کو
بید اُنش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مکت ہو جاؤ گے ؛
ٹیکا - ایوم - اسی طرح - بہو بدھا - جلیا - بہت قسم کی جگیہ - تتا - مفصل
کہے گئے - برہمنو مکھے - بید کے منہ سے - کرم جان بدھہ - کرم سے پیدا ہوئے
جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہیں اور آتما کے سروپ سے
علیحدہ ہیں کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے - تان سرپان اُن سب کو - ایوم گیاتوا
ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے - بموکشیسے - چھوٹ جاؤ گے
جنم مرن کے قید سے ؛

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्व्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३२ ॥

۳۳ - اے پرم تپ مال جلیہ سے گیان جلیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمام اے پارتھ
گیان میں اختتام پاتے ہیں ؛
ٹیکا - شریان - اعلیٰ ہے دربیہ مہا جلیات مال کے جلیہ سے گیان جگیہ - برہم گیان
کا جگیہ - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے سرم کرم - اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلوں کے
گیانی - گیان میں - پرسماپتے ختم ہوتے ہیں یعنی سب اعمال انتہا اور غایت گیان ہے
دربیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سوائے گیان جگیہ کے ریاضت
نفسانی دوسری نہیں ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان میں داخل ہے اگرچہ دربیہ جگیہ و گیان
جگیہ میں دل کی توجہ ضرور نہیں تاہم آتم سروپ کے گیان میں ایک وسیلہ ہے جو
آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہیں ہے صرف اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

۳۴ - وہ آتم گیان نہایت عجز و فتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے ✤

ٹیکا - تد - وہ آتم گیان - بدھ - جانوگے - پرن پاتے نہ - نہایت عجز و فتادگی سے - پری پرشنے نہ - پوچھنے سے - سیوا - خدمت سے - اُپدیشیمنت تے گیاتم تلقین کرینگے تم کو گیان - گیان نہ - گیانی لوگ - تو درشنہ - ذات بحت کے مشاہدہ کرنے والے ✤

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव। येन
भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥३५॥

۳۵ - اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا توہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے سب کائنات کو تمامہ اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ✤

ٹیکا - یت گیاتوا - جس آتم گیان کو جان کر - نہ پنر - نہ پھر - موہ - وہم ایوم گیاسیس پانڈو - اے پانڈو ایسا جانوگے - ییں نہ - جسے بھوتانیہ شیکھے - سب عالم کو درکشیسہ - دیکھوگے - آتمنیہ مجھے اپنے مین - اتھو متی - مجھ مین اپنے کو - اشیشئے - نہ بالکل جیسا کہ ہے جس گیان کو پاکر پھر بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا موہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی و پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب فرق ہم اور تم کا بسبب گیان وحدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا - اُسوقت تمام عالم کو جیسا کہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے اپنے مین دیکھوگے ✤

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः। सर्वं
ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं सन्तरिष्यसि ॥३६॥

۳۶ - اگر سب سے زیادہ پاپیون سے افضل بھی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلہ سے
بے تردد جلد پار ہو جاؤ گے ٭

ٹیکا - اَپ چیدسی پاپیبھیہ سرو بھیہ پاپ کرتمہ - اگر تم سب پاپ کرنے والون سے
بھی - پاپ کرت تمہ بہت بڑے پاپی ہو - سربم گیان پلوینیو سب گیان
ہی کی کشتی سے - برجنم سنترشیسی - بس ترکیس سب سے تردد پار ہو جاؤ گے ٭

यथैधांसि समिद्धोग्निर्भस्म सात्कुरुतेर्जुन। ज्ञाना
गिन सर्व्व कर्माणि भस्म सात्कुरुते तथा॥ ३७॥

۳۷ - اے ارجن جیسے لکڑیون کو بھڑکی ہوئی آگ راکھ کر دیتی ہے ویسے ہی گیان
کی آگ سب کرمون کو بھسم کر دیتی ہے ٭

ٹیکا - جتھیدھانسی - جیسے لکڑیون کو - سمدھوگن - بھڑکی ہوئی آگ - بھسمات کرتے
خاکستر کر دیتی ہے - ارجن - اے ارجن - گیاناگن - گیان کی آگ - سرب کرمان
سب کرمون کو - بھسمات کرتے - راکھ کر دیتی ہے - تتھا - ویسے ہی
اگر کوئی شبہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریمان کرم کو جلاتی
ہے اور شریر کے پار ہو جانے کے بعد بھی شریر ویسا ہی باقی رہتا ہے
یعنی فنا نہیں ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ۳۶ کے نظیر آگ
کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرمون کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد
فنا ہونے جسم کے باقی نہیں رہتے اور سنچت اور کریمان کرم جو جنم اور مرن
کے باعث ہیں وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہیں تو پھر مکتی میں کیا شک
ہے اگر یہ شبہ ہو کہ گیان کی آگ سے پراربدھ کرم جو باعث جسم حال ہے
وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیون باقی رہتا ہے اسکا جواب یہ
ہے کہ جیسے کمہار چاک پھراتا ہے اور برتن تیار کر کے اتار لیتا ہے

بعد ہ اُسکو پھر ضرورت نہ رہی اُسوقت جو چاک پہلی تحریک سے گھومتا رہتا ہے اُسکے رُوکنے کی اُسکو ضرورت نہین رہتی اسی طرح گیان حاصل ہونے کے بعد جو رنج وراحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اُسی گردش سے مقصود رکھتا ہے ✣

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते । तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥३८॥

۳۸ - گیان کے مانند کوئی شے اس عالم مین پاک نہین ہے سو وہ خود بخود بہت دنون مین جوگ کی سدھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے ✣

ٹیکا - نہ گیانے نہ سدرشم پوترم - نہین گیان کے مانند پاک - اِہ - اِسعالم مین - بدیتے - ہے - تت - وہ - سوتم - خود بخود - جوگ سن سدھ - جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے - کالینا ایک مدت مین - آتمن بندتے - آپ حاصل ہوتا ہے - جوگ وغیرہ مین مانند گیان کے پاک و لطیف کچھ نہین ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان یعنی عرفان کی مشق کیون نہین کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل نہین ہوتا ہے ✣

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः । ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥३९॥

۳۹ - صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کر کے دل سے مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد نکست پاتا ہے ✣

ٹیکا - شردھا وان - ارادت مند - لبھتے گیانم - گیان کو پاتا ہے - تت پرہ - دل معروف بسس چیندریہ - بخوبی اندریون کو بس کرنے والا - گیانم لبدھوا - گیان کو پاکر - پرام شانتم - مکت کو -

اچرینہ - جلد - ادھیگچھت - پہونچتا ہے - جو ارادت صادق سے گرو کی ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اسی کو گیان ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے بعد اسکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اس سبب سے گیان ہونے سے جلد پرم مکت ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول اعتقاد کامل - دوم معروفی دل سوم ضبط حواس یعنی اندریون کو بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥४०॥

۴۰ - احمق اور بے ارادت اور وہمی غارت ہو جاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دنیا ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا - اگیہ - جو گرو کے اپدیش کا مطلب نہ سمجھے - اشردھانشچ - جو ملقین کے مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے - سنشیاتما - جسکو شردھا ہونے پر بھی اس بات کا شبہہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین - ونیشیت - ناش ہو جاتا ہے یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے - ایم لوکو نست - اسکو نہ دنیا ہے نہ پرلو - نہ عقبیٰ ہے - نہ سکھم - نہ آرام اور چین ہے - سنشیاتمنہ - مشتبہ دل کو - ان تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اُسکی دُنیا و دین دُرست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا ❊

योगसंन्यस्तकर्म्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम् । आ
त्मवन्तं न कर्म्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय ॥ ४१ ॥

اہم - کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شبہات کا دور کرنے والا جو گیانی
اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دھننجے ❊
ٹیکا - جوگ سنیشت کرمانم - جنھنے پرمیشور ارپن کرم کئے اور پھل سے اُسکے
سنیاس کیا - گیان سن چھین سنشیم - جسکے شبہات گیان کے سبب سے
دور ہوگئے - اور دھیا بھمان یعنی بندار خودی ہو یا ایسا گیانی کرم کا پابند نہین
ہوتا - اتم ونتم نہ کرمان بدھنت دھننجے ❊
آتم وان کو کرم پابند نہین کر سکتا اے ارجن ❊

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः । छि
त्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२ ॥

اہم - اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہوکر دل مین بیٹھے ہین اُنکو تم گیان
کی تلوار سے کاٹ کر کے کرم جوگ مین مقیم ہوکر واسطے لڑائی کے اے بھارت
اُٹھکر کھڑے ہو ❊
ٹیکا - تسمات - اس لیے - اگیان سمبھوتم - جہالت سے پیدا ہوے - ہردستھم
دل مین بیٹھا ہے - گیا نا سنا تمنہ - گیان کی تلوار سے چھتوا - کاٹ کر - انیم سنشیم -
اس وسواس کو - جوگ ماوتشٹھ جوگ مین قائم ہوکر - اُوتشٹھ بھارت - واسطے لڑائی
کے اُٹھ کھڑے ہو اے بھارت ❊

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین -

یعنی نجات کے دینے والے ہین تو بھی ست کرم سنیاس ات کرم چھوڑنے سے
لیکن دونون مین یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
اتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
مین تمیز نہین ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی ضرور ہے اور
تم دیہہ یعنی جسم کو آتما یعنی نفس ناطقہ مانتے ہو اور بھائیون کے مرنے کا غم
کرتے ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرتے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہو گا تب تم کرم کے ترک
کر دینے کے لائق ہو گے ۔ دونون امر موافق درجہ اور لیاقت کے بیان
کیے گئے ॥

ज्ञेयः स नित्य संन्यासी यो न द्वेष्टि न कांक्षति । नि
र्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते ॥३॥

۳ - جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اسکو ہمیشہ سنیاسی جاننا
چاہیے اے مہاباہو جو نردوند ہے وہ بیشک بآرام تمام بندھن یعنی قید سے
چھوٹ جاتا ہے ॥

ٹیکا - گینیہ سنیہ سنیاسی - جاننے کے لائق وہ ہمیشہ تارک - یونہ دویشٹ جو کسی
سے نفرت و عداوت نہ رکھے - نہ کانچھت - نہ محبت و خواہش رکھے - نردوند - جو
رنج و راحت و نفرت و محبت سے بری ہو - وہ بیشک - مہاباہو - لمبی بانہہ والے
سکھم - بآرام تمام - بندھات - قید سے - پرمچیتے - چھوٹ جاتا ہے - جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہین رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اس کرم کا کچھ پھل نہین چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے - اور جو نردوند یعنی دوستی و دشمنی و مغائرت نہین رکھتا -

وہ گیان یعنی عرفان کے درجہ کو پہونچ کر بآسانی تمام سنسار کے بندھن سے یعنی قید زادن و مُردن سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے ❊

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः । एक
मप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥

۴ - سانکھیہ اور جوگ مین بال یعنی نادان آدمی تفریق کرتے ہین اور پنڈت یعنی عاقل نہین کرتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی پھل ملتا ہے ❊

ٹیکا - سانکھیہ جوگو - سانکھیہ اور جوگ دونون - پرتھک - جُدا - بالا - لڑکے یعنی نادان - پربدنت - کہتے ہین - نہ پنڈتا - نہ عقلمند - ایکم اپیا ستھ تمیک - ایک ہی پر بخوبی قائم رہے - اُبھیو ربد تے پھلم - دونون کا پھل ہوتا ہے - سانکھیہ اور جوگ دونون ہم نے موافق درجہ ولیاقت کے بیان کیے اِن دونون مین کون بزرگ ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے اِن دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگا کر کرم کرنے سے بھی دل صاف ہو کر بوسیلۂ گیان کے مُکت ہوگی اس لیے دونون کا پھل ایک ہے جو جسکا دل چاہے وہ اُسکو کرے ❊

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते । एकं
सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥

۵ - جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے ❊

ٹیکا - یت سانکھیی - جو سانکھیہ سے - پراپیت - ملتا ہے - استھانم مقام - تد جوگی رپ - وہان جوگ سے بھی - گمیتے - جاتا ہے -

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ - سانکھیہ اور جوگ کو ایک - یہ پشیت - جو دیکھتا ہے -
سہ پشیت - وہی صاف نظر ہے - سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے جو درجہ
مُکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیئے
دونوں کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نِسکام کرم کرے گا تو اُس سے بھی
گیان پاکر مُکت ہو جاے گا ❊

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । यो॰।
युक्तो मुनिर्ब्रह्म न चिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ - اسے مہا باہُ یعنی صاحب قدرت سنیّاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور
کرم جوگ کرنے والے مُن جلد برہم میں مل جاتے ہیں ❊

ٹیکا - سنیّاست مہا باہو دُکھم آپتُم ایوگت - سنیاس تو اسے مہا باہُ دُکھ دینے
والا ہے - اَجوگتہ - بغیر کرم جوگ کے - جُوگ مُکتو مُن - کرم جوگ میں لگے
ہوئے مُن - برہم مچرے نادھی گچھت - برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے -
اگر یہ اعتراض ہو کہ ہر گاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے
تو ہم پہلے ہی کرم سنّیاس کیوں نہ کریں اسکے دفعیہ میں یہ ارشاد
ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے
گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ مُن یعنی گیانی
ہوکر جلد برہم میں مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جُوگ ہی
پر ضرور ہے ❊

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥

جو کرم جوگ میں لگے ہوئے صاف باطن ہیں اور جسم اور اندریان سے جلکے

بس میں ہیں اور سب جاندارون کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر جانتے ہیں وہ باوجود کرم کرنے کے بھی ملوث نہیں ہوتے یعنی کرم کے بندھن میں نہیں پھنستے ٭

ٹیکا - جوگ جگت - کرم میں لگا ہوا ہے بشُدھ آتما - صاف باطن بجت آتما - فنا بعادل جتیندر - جسم اور اندریون کو بس میں رکھنے والا سرب بھوتاتم بھوتاتما - سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا - کرون - کرتے ہوئے آپ - بھی - نہ لپیٹے - ملوث نہیں ہوتا ہے ٭

नैव किञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् । पश्य
ञ्शृण्वन्स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥८॥

۸ - کرم جوگ سے جو ذات بحت کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوئے سنتے ہوئے لمس کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے کھاتے ہوئے چلتے ہوئے سوتے ہوئے سانس لیتے ہوئے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہیں ٭

ٹیکا - میو - ہرگز نہیں کنچت - کچھ - کرومی - کرتا ہون - اِت - یہ - مَنیت - کرم جوگ کرنے والا - تتوبت - عارف تتوگیانی -

پشین - دیکھتے ہوئے - شرنون - سُنتے ہوئے - اسپرشن - لمس کرتے ہوئے - جگھرن - سونگھتے ہوئے - اشنن - کھاتے ہوئے گچھن - چلتے ہوئے - سوپن - سوتے ہوئے - شوسن - سانس لیتے ہوئے - کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اندریون سے ہوتے ہیں کچھ آتما سے نہیں ہوتے آتما اندریون سے پرے یعنی علیحدہ ہے ٭

प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि । इन्द्रि

प्राणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥

۹- بولتے ہوئے بول و براز کرتے ہوئے لیتے ہوئے آنکھ کھولتے بند کرتے ہوئے یہ یقین کرتا ہے کہ اِندریان یعنی حواس اپنی لذتون کو اٹھاتے ہین *

ٹیکا- پرلپن گفتگو کرتے ہوئے- بسرجن- بول و براز کرتے ہوئے- گرہنن لیتے دیتے ہوئے- اُنمشن- آنکھ کھولتے ہوئے- نمشن- آنکھ بند کرتے ہوئے آپ- بھی- اندریان- حواس- اِندریارتھیشو- اپنی لذات مین- ورتنتے رہتی ہین- اِت دھارین- یہ تصور کرتا ہے *

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि संगं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥

۱۰- کرمون کو برہم کے ارپن کرکے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ مین ملوث نہین ہوتا جیسے کمل کا پتا پانی مین *

ٹیکا- برہمن- برہم مین- آدھائے- ارپن کرکے- کرمان- کرمون کو- سنگم تیکتوا- پھل کی چھوڑ کر- کروتِ یہ- جو کرتا ہے *
لِپیتے نہ- وہ ملوث- نہین ہوتا- سَپاپے نہ- گناہ مین- پدم پترمِو- کمل کا پتا جیسے- امبھسا- پانی مین- اگر یہ شبہ ہو کہ جسکو کرم کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور ملوث ہے اور بغیر صفائی دل کے سنیاس بھی نہین ہو سکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے فرمایا کہ جو کرم کو برہم کے ارپن یعنی نذر کر دیتا ہے وہ گناہ اور ثواب سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اسمین ذرا بھی نہین لگتا ہے *

कायेन मनसा बुद्धा केवलैरिन्द्रियैरपि। योगिनः कर्म्म कुर्व्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥

۱۱- جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور بھی صرف اندریوں سے یعنی حواس خمسہ سے صفائی دل کیواسطے پھل کی تمنا چھوڑ کر کرم کرتے ہیں ✣

ٹیکا- کایے ۔ جسم سے - منسا - دل سے - بُدھیا عقل سے - کیولئی صرف - اِندرئی - اِندریوں سے - آپ - بھی - جوگنہ - جوگی لوگ - کرم کُروَنتِ - کرم کرتے ہیں - سنگم تیکتوا آتم شُدّھیے - پھل کی تمنا چھوڑ کر دل کی صفائی کے واسطے پہلے اشلوک میں بیان ہوا کہ کرم کرنے سے بندھن یعنی پابندی نہیں ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مُکت کا ہے کایا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل سے یقین ذات اور صرف اندریوں سے مورت کا درشن اور پرمیشور کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بیغرض نتیجہ واسطے صفائی باطن کے کرتے ہیں اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور گیان سے مُکت ہوتی ہے ✣

युक्तः कर्म्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम्। अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥

۱۲- جُگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی خواہش چھوڑ کر مُکت پاتا ہے اور اجُگت یعنی خلاف جگت کا کام کرم کرنے والا پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے ✣

ٹیکا- جُگت جو بیغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرے کرم پھلم تیکتوا- کرم کا پھل چھوڑ کر یعنی اُسکی خواہش چھوڑنے سے شناخت یا ثبوت عشق کی

اہل یقین دل کا قرار یعنی مکت پاتا ہے اُکلت یعنی سکام کرم کرنے والا
کام کا رسے نہ پھلا سکت سکام کرم کرنے سے پھل کا خواستگار ہو کر بند ھیتے
یا بند ہو جاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید ہین گرفتار ہو جاتا ہے ٭

सर्व्व कर्म्माणि मनसा सन्न्यस्यास्ते सुखं वशी। नव द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन॥ १३॥

۱۳- دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو بدل چھوڑ کر اس جسم کے شہر ہین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے ٭

ٹیکا- سرب کرمان - سب کرم - منسا - دل سے - سنیسیہ چھوڑ کر اُستے
رہتا ہے - سکھم آرام سے - بشی - دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا
نو دوارے پُرے - نو دروازے والے شہر ہین - دیہی - جسم
ہین - نئو - ہرگز نہین - کُرون - کرتا ہے - نہ کارین - نہ کراتا ہے۔
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے -
دل کا بس ہین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارج مراقبہ ہین اُنکو
دل سے ترک کرکے اس قسم کے شہر ہین گیان پاکر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور بباعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی بشی لوگ جسم ہین رہ کر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی
کے بآرام رہتے ہین کچھ رنج و تکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

بلکہ وغیرہ کرم کرتے ہیں ؛

नकर्तृत्वं नकर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः । नकर्म फलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्त्तते ॥ १४ ॥

۱۴ - دنیا کا بنانے والا اور مالک نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمین لگے ہین ؛

ٹیکا - نہ کرتو ہم - کرتا ہے - نہ کرمان - نہ کرواتا ہے - لوکسیہ - دنیا کا - سرجت پربھو - بنانے والا اور مالک - نہ کرم پھل سنجوگم - نہ کرم کا پھل دیتا ہے - سوبھاوستو پروتتے - بالطبع سب لگے ہین - جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کروا کر بہشت مین بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کروا کر دوزخ مین ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور پن لگتا ہوگا تو اسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہین کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرت یعنی سوبھاو سے نیک و بد کام مین لگے ہین کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوئے ہین ؛

नादत्ते कस्यचित्पापं नचैव सुकृतं विभुः । अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥

۱۵ - نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اسی سے لوگ غافل ہین ؛

ٹیکا - نا دتے - نہ لیتا ہے - کسیہ چت پاپم - کسی کے پاپ کو - نہ چیو سکرتم - اور نہ پن کو - وبھو - ایشور - اگیانے نہ - جہالت سے - آورتم - چھپ گیا ہے - گیانم - گیان یعنی معرفت ذات - تینے نہ مُہینت

اُسی موہ مین پڑے ہین - جنتوہ سب عالم - ایشور کو کسی کا پاپ اور
پن نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو
پاپ اور پن بھی لگتا صرف موافق پراربدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو
کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادتمندون
پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان بردارون پر غصّہ کرتے ہین بیغرضی کہان
باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا
دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان
سے گیان چھپا ہے اس لیے بھول کر لوگ پرمیشور کو منصف و سم درشی یعنی
مساوی دیکھنے والا نہین مانتے ہ

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः। तेषामा
दित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम्॥ १६॥

۱۶ - آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی
طرح برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے ہ

ٹیکا - گیانینَ تُ - گیان سے تو - تد اگیانم - ایسا اگیان - تیشام نا شت
آتمنہ - جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے - تیشام - اُنکو - آدتیہ وت - سورج
کی طرح - گیانم پرکاشیت تت پرم - وہ گیان برہم کے سروپ کو
روشن کرتا ہے - خلاصہ یہ کہ گیانیون کو موہ یعنی توہم نہین ہوتا علم ذات
گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جنکا اگیان گیان کے سبب سے
دور ہو گیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پورن برہم کو روشن کر دیتا
ہے جیسے سورج اندھیرے کو دور کر کے سب چیزون کو روشن
کرتے ہین ✣

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः । गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७॥

۱۷ - جسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اُسمین لگا ہے اور اُسی کی ارادت اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھو گئے ہین وہ وہان جاتے ہین جہان سے پھر نہین آتے یعنی مُکت ہو جاتے ہین ÷

ٹیکا - تد بدھیہ - برہم مین عقل لگانے والے - تد آتمنہ - اُسمین دل بستہ - تن نشٹھاہ - اُسی کی ارادت - تد پرائنہ - اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین معروف ہین - گچھنت اپُنراورتم - جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے - گیان نِردھوت کلمکھاہ جن کے پاپ گیان سے دھو گئے ہین یعنے دور ہو گئے ہین ÷

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि । शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८॥

۱۸ - پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جاننے دیکھنے والے برہمن صاحب علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کُتّے کے کھانے والے کو برابر آتما جانتے ہین ÷

ٹیکا - بدیا - علم - بنے - تواضع - سمپن - بھرا ہوا - برا ہمنے برا ہمن مین - گوے - گئو و بیل مین - ہستت - ہاتھی مین - شُنی - کتی - شپاک چہ - اور سلکھوار - پنڈتاہ - پنڈت لوگ - سم درشنہ - برابر جانتے ہین ÷

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः । निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९॥

۱۹- جنکے دل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے اُنھین نے دُنیا کو جیتا
ہے برہم نردوش یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اسوجہ سے سم
درشی لوگ برہم مین قائم رہتے ہین +

ٹیکا- اِہَیو- اِس دُنیا مین- تیرجتہ- اُسنے فتح پائی- تے تمام- جنکے-
سامیے- استھتم منہ- مساوات دل مین قرار پائی- نردوشم ہی استھتم برہم-
درحقیقت بے عیب یعنی چھوبکار سے بری برہم سب جگہ موجود- تسمات- اِس لیے
برہمنی سے استھتاہ- برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین +

न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम्। स्थिर
बुद्धिरसम्मूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥२०॥

۲۰- جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہو اور نامرغوب کے ملنے سے ناخوش نہو
اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہو وہ برہم گیانی برہم مین مل جاتا ہے-
ٹیکا- پریہم پراپیہ- نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے- نواُدوِجیت- نہ ناخوش ہووے- پراپیہ چاپریم- مخالف چیز کو پاکر- استھر بدھ
مستقل عقل والا- اسم موڑھ- کچھ غفلت نہو یعنی دانا- برہم بد-
برہم کا جاننے والا- برہم استھتہ- برہم مین مل جاتا ہے- خلاصہ یہ کہ
برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے
بھلی بات کے پانے سے خوش اور بُری بات کے ملنے سے ناخوش نہ ہوکر
ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے +

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम्।
स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥२१॥

۲۱- جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے فرسے حاصل

آرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے +

ٹیکا - باہجیہ اسپرشے شو - لذات ظاہری مین - اسکت آتما - دل نہین لگا
بندرت - پاتا ہے - آتمن یت سکھم - باطن کے آرام کو - سبرہم جوگ جگت
آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - سکھم اکشے مشنتے - بے زوال سکھ
کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہوجانے
ان لذات کے ہمیشہ دکھی رہتا ہے کیونکہ دنیا فانی ہے اور اسکی سب
چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال
پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے +

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते । आद्य
न्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دکھ
کی کھان ہے اے کنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے عاقل اسمین
دل نہین لگاتے +

ٹیکا - یے - جو - ہ - درحقیقت - سنسپرش جا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات
یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دکھ یونے آیو - دکھ ہی کی کھان ہین - تے - وہ
سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کنتیہ - اے کنتی کے فرزند
نہ تیشو - رمتے بدھہ - عاقل انمین دل نہین لگاتے +

शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् । का
मक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کرسکتا ہے
وہی آدمی جوگی ہے وہی سکھی ہے +

ٹیکا - شکنوتی - سکتا ہے - اِہَیو - اِس دنیا مین - سُوڈھم - جو برداشت کرتا ہے - پراک - پہلے - شریر بموکشنات - جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر - کام کرودھو دبھوم بیگم - خواہش اور غصہ سے پیدا ہوے غلبہ کو - سیُجکتہ سے سُکھی نرہ - وہی جوگی ہے وہی شُکھی ہے یعنی مُکت پاتا ہے - بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت دشمنون کے غلبہ کو روکا تو وہی مرد لائق مُکت کے ہے کام کرودھ جو دل کے پریشان کرنے والے ہین اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر روک سکے وہی خوش وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن مین عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا اُسکے جلا دینے سے رنج نہین ہوتا ویسے ہی جیتے جی کام کرودھ کا غلبہ نہ ہو وہی جیون مُکت ہے ✣

योन्तःसुखोन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेवयः।सयो
गी ब्रह्मनिर्व्वाणंब्रह्मभूतोधिगच्छति ॥२४॥

۲۴ - جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی برہم ہوکر برہم نرباؤ مین مل جاتا ہے ✣

ٹیکا - یُو یہ شُکھم - جسکو راحت باطنی - انترارام - سیر باطنی - انترجوت ایوجیہ - اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل مین ہے - سجوگی - وہ جوگی - برہم نربانم - برہم کو جو بیان مین نہین آتا - برہم بھوت - برہم ہوکر - اَدھگچّہت - پہونچتا ہے - یعنی مل جاتا ہے - صرف کام کرودھ ہی روکنے سے مُکت نہین ہوتی بلکہ جسکو آتما ہی مین راحت اور آتما ہی مین سیر ہے اور آتما ہی مین جوت یعنی نور معرفت ہے وہی برہم ہوکر برہم مین مل جاتا ہے ✣

द्वैधायतात्मानः सर्व्वभूतहिते रताः ॥ २५॥

۲۵ - رکھو لوگ جنکے گناہ دور ہوگئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور معارفت
دل مین سے ہی اور شک دور ہوگئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین
وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین ؎

ٹیکا سبتے - پاتے ہین - برہم نربانم - برہم نربان کو - رکھیہ - رکھو لوگ - چھنّہ
دویدھا - گناہ دور شدہ - چھن دویدھا - دوئی کا پردہ جنکے دل سے اٹھ گیا
یت اتمانہ - اندری کے جیتنے والے - سرب بھوت - سب عالم - ہتے رتاہ
بھلائی مین لگے ہوئے ہین - خلاصہ یہ کہ اس طرح کے رکھو لوگ مکت
ہوجاتے ہین ؎

कामक्रोधवियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम्। अभि
तो ब्रह्मनिर्व्वाणं वर्त्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥

۲۶ - کام کرودھ سے خالی سنیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما
کے تتو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین
مل جاتے ہین ؎

ٹیکا - کام کرودھ بکتانام - کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو - جتی نام
سنیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبیٰ دونون کا فکر درکار نہین ہے - یت چیتسام
دل بس کرنے والون کو - ابھتو - دونون طرح یعنی جیتے ہوئے اور مرنے کے بعد - برہم
نربانم برتتے - برہم نربان مین جو کہنے کی طاقت سے باہر ہے مل جاتے ہین - ودتا
تمنام - آتما کے جاننے والے - خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے بھی برہم مین نہین ملتے بلکہ جیتے
جی برہم مین مل جاتے ہین ؎

स्पर्शान्कृत्वा बहिर्ब्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः। प्रा

प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तरचारिणौ ॥२७॥

۲۷ - ظاہری اندریون کی لذات کو دل سے باہر کرکے آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین رکھکر پران اور اپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو برابر کرکے یعنی رُوک کر ۔

ٹیکا - اسپرشان کرتوا بہر باہیم - شامہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ انکی لذتون کو دل سے باہر نکال کر چکشش جیوانترے بھرووہ - آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین ٹھہرا کر - پرانا پانو سموکرتوا - پران باہر آنے والا دم واپان نیچے جانے والا دم ان دونون کو رُوک کر - ناسا بھینتر چارنو - یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ ناک کے اندر چلتے رہتے ہین - یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے اشلوک مین واضح ہوگا ۔

यतेन्द्रियमनोबुद्धिर्मुनिर्मोक्षपरायणः । विगतेच्छाभयक्रोधो यः सदा मुक्त एव च ॥२८॥

۲۸ - جو مُن مُکت چاہنے والا ہے وہ اندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے خواہش اور بے غصہ رہے وہ ہمیشہ مُکت ہے ۔

ٹیکا - جیتندریہ منوبدہ - اندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا من یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب کام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات فاسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے - مُنبر موکشش پرائنہ - مُن لوگ جو مُکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے - وہ مُن ہے - بگت اچھا - جاتی رہے خواہش جسکی - یعنی دُنیا کی راحت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

سے - خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے - کرودھ غصہ
یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو - ایسا آدمی - سدا مکت
اور سدا ہمیشہ ہی مکت ہے +

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्व्वलोकमहेश्वरम्। सुहृदं
सर्व्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्तिमृच्छति ॥२९॥

۲۹ - جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک - تمام جہان کا دوست
صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مکت پاتا ہے +
بھوکتارم - قبول کرنے والا - جگیہ تپسام - جگیہ اور تپسیا کا - سرب
لوک مہیشورم - تمام عالم کا خداوند - سہردم - دوست صادق - سرب
بھوتانام - سارے جہان کا - گیاتوا مام - مجکو جان کر - شانت - مکت
مکت پاتا ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اندریوں وغیرہ کے ضبط کرنے کا
سے بغیر گیان کے مکت ممکن نہیں ہے اُسکا جواب یہ ہے کہ جو مکت
لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہیں اُنکی ارادت سے قبول کرنیوالا
عبادت کا اور حفاظت کرنیوالا اُسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا
انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہیں وہ مہربانی سے مکت پاتے ہیں +

پانچوان ادھیائے سنیاس جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे संन्यासयोगो नाम पञ्चमोऽध्यायः

آغاز ادھیاے ششم

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः। स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः॥१॥

۱- جو کوئی بغیر اُمید مُزد کے کام واجب التعمیل کو کرتا ہے وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے نہ اگن ہوتر کا تارک اور نہ کرم کا ترک کرنے والا +

ٹیکا- اناشرت کرم پھلم- کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑ کر- کاریم کرم- کام واجب التعمیل- کروت یہ- جو کرتا ہے یہ سنیاسی- وہی سنیاسی- یہ جوگی- اور وہی جوگی- نہ نراگن- پھر اگن کا چھوڑنے والا نہیں- سنیاسی ہے نہ چاکریہ- اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا- سنیاسی نہیں ہے +

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव। न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥

۲- اے پانڈو جسکو سنیاس کہتے ہیں اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش دل کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا +

ٹیکا- یم- جسکو- سنیاس- سنت پراہو- سنیاس کہتے ہیں- جو کم تم بدھ پانڈو- اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو- نہہ سنیستشت سنکلپو- نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے جوگی بھوت کشچن- کوئی جوگی ہوتا ہے- خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مُزد کے جسنے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونون ایک ہین ÷

**आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते । योगारू
ढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३ ॥**

۳- جن لوگون کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب شم ہے ÷

ٹیکا- آرُرُکشو مُنیہ جوگم- آمادہ جوگ کے جن لوگون کو- کرم کارن اُچیتے- کرم باعث کہا جاتا ہے- جوگارُوڑھسیہ تسیو- جوگ پر کمر باندھنے والے کو شم کارن اُچیتے شم یعنی سادھن جاتا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے- یعنی دوم شم یعنی سمادھ کرنا اور اندریون کو قابو مین کرنا نشانت ہے ÷

**यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते । सर्व
संकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥ ४ ॥**

۴- جو اندریون کی لذت اور اُنکے کامون مین گرویدہ نہو اور سب خواہشون کا تارک ہو وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے ÷

ٹیکا- یدا ہی نیندریارتھیشو- درحقیقت اندریون کی لذتون مین- نہ کرمسو انوشجتے- ان لذتون کے حصول مین وابستہ نہو- سرب سنکلپ سنیاسی- سب خواہشون کا تارک- جوگارُوڑھستدوچیتے- وہ جوگ مین مشغول کہلاتا ہے ÷

**उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत् । आत्मै
व ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥**

۵- اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے ÷

ٹیکا- اُدھرت- نجات بخشے- آتمنا آتمم- اپنے کو آپ- آتمانم اوسادیت- اپنے کو

تباہ وہلاک نہ کرے۔ آتمیی وہیاتمنو بندھ - یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ یہی اندریان اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے۔ آتموریپ رُ اتمنہ - اپنا ہی دل اور اپنی اندریان جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین - خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو نرک مین نہ ڈالے یا سُور وکتے وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے ✣

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः। अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६॥

۶ - جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اُسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے ✣

ٹیکا - بندھر آتما تمنس تسیہ آتما یعنی دل اور اندریان اُسکی بندھ یعنی دوست مثل بھائی کے ہین سبے ناتمتو اتمنا جتہ جسنے اپنی اندری اور دل کو آپ جیتا ہے اناتمنست سترتوسے پرتیت - اور اندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اُسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین - شتروت - مانند دشمن کے ✣

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः। शीतोष्णसुखदुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥ ७॥

۷ - مَن اور اندری بس کرنے والے اور پرشانت یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم وسرد وسُکھ ودُکھ وعزت وبیعزتی مین دل سٹین ومستقل رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے - ٹیکا - جت آتمنہ - مَن واندریون کا جیتنے والا - پرشانتسیہ دُنیا سے

بے تعلق شخص کو پرماتما سا ہے۔ پرماتما کا اُسکے دل مین قیام و ظہور ہوتا ہے
سینتوشن - سردی و گرمی - شکھ دکھیش - رنج و راحت مین تھا۔ ویسے ہی
مانا پمانیوہ - عزت و بیعزتی مین +

ज्ञानविज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः। युक्त
इत्युच्यते योगी समलोष्टाश्मकाञ्चनः ॥८॥

۸ - گیان بگیان سے آسودہ دل اور فساد و مکر سے خالی اندری جیتنے والا
ہے اور پتھر اور سونے کو برابر جاننے والے کو یُکت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین
ٹیکا - گیان - جو گرو اور شاستر کی ہدایت سے جانا جاوے - بگیان - جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو - ترپت آتما - سیر دل - یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی چیز دُنیادی یا اُخروی کے
خواہش باقی نہ رہے - کوٹستھ - خالی فساد ات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو - بجت اندریہ - اندری کا جیتنے والا - یُکت - جوگی
یعنی مستقل ذات اُپیکتے - یہ کہا جاتا ہے - سم برابر لوشٹ - لوہا - اشم
پتھر - کانچن - سونا +

सुहृन्मित्रार्युदासीनमध्यस्थद्वेष्यबन्धुषु। साधु
ष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥

۹ - دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے +

ٹیکا - سہرد - جو بیغرض ہر فرد کے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی دل دوست
جو محبت کے جوش سے بامید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی جو رو بیٹا کہ ان کا

محبت بغرض اپنے اپنے آرام وفائدہ کے ہے اُداسین۔ جو دو لڑنے والون مین سے کسی کا بھلا یا بُرا نچاہے۔ مدھیستھ۔ یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نہ رکھے عام کے برابر سمجھے۔ دویشیہ بندھش۔ دشمن اور بھائی دونون کو برابر جانے۔ سادھوشو اپی۔ نیکوکار بین بھی۔ جیسے پاپیے شو اور گنہگار بین۔ سم بدھیہ برابر سمجھنے والا۔ بشِشیتے۔ عالی مقام ہے +

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसि स्थितः। एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः॥ १०॥

۱۰۔ جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگاوے اور بدن اور اندریان اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہووے اور کچھ جمع نہ کرے وہ جوگی ہے +

ٹیکا۔ جوگی یُنجیت سنتت اتمانم۔ جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے۔ رہسِ استھتہ خلوت مین بیٹھکر۔ ایکاکی۔ تنہا۔ یت چت آتما۔ بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار مین رکھے۔ نِراشیہ۔ کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے۔ اپرگرہ۔ کچھ جمع نہ کرے +

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः। नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम्॥ ११॥

۱۱۔ پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کشا اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے +

ٹیکا۔ شچو دیشے۔ پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین۔ پرتشٹھاپیہ بیٹھکر استھرآسن اتمنہ۔ اپنا آسن قائم کرے۔ نات اُچترتم۔ نہ بہت بلند۔ نات نیچم۔ نہ بہت پست۔ چیل۔ کپڑا۔ اجن۔ مرگ چھالا۔ کشوترم۔

اشٹانگ کے بعد - اس طرح آسن لگا دے ÷

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः। उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२॥

۱۲ - اُس آسن پر دل کو جمع کرکے ہوش و حواس کی حرکت کو روک کر بیٹھے اور صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما میں دل لگا دے - اشٹانگ جوگ کی تفصیل یہ ہے - یم نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان دھارنا سمادھ ÷

ٹیکا - تتر - اُس آسن پر - ایکاگرم منہ کرتوا - دل کو یکسو کرکے - یت رُوک کر چت - ہوش و حواس یعنی اندری - اِندریہ کریا - حواس کی حرکت - اُپ وِشیا سنے - بیٹھکر آسن پر یُنجیات جوگم - جوگ کرے یعنی آتما میں دل لگا کر محو ہو وے - آتم بشُدھیے - دل کی صفائی کے واسطے ÷

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः। संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३॥

۱۳ - قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کرکے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک کی نوک کو نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے ÷

ٹیکا - سَم - سیدھا - کائے - یعنی قد - شِر و گریوم - سر اور گلے کو - دھارین - رکھکر - اچلم - بے حرکت - استھرہ - قائم - سمپریکشیہ - نظر ٹھہرا کر دیکھے - ناسکاگرم سوم - اپنی ناک کی نوک کو - دِشش چا نو لوکین - دوسری طرف نہ دیکھے ÷

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः। मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४॥

۱۴- ہوش جمع کر کے بخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہو کر دل کو حرکت سے خوب روک کر مجھ مین دل لگا وے جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر میرے دھیان مین بیٹھے ✣

ٹیکا - پرشانتاتما - ہوش جمع کر کے بگت بھہ - بے خوف - برہم چاری برتے استھتہ - برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھا کر تھوڑا سو کر اندریون کو لذات سے روک کر - منہ سنجمیہ - دل کو بخوبی حرکت سے روک کر - ست چتو مجھ مین دل لگا وے اور غایت مطلوب سمجھے - یُکت آسیت - جوگ کی مشق کے واسطے اُس آسن پر بیٹھے - مت پرہ - مجھ مین دھیان لگا کر ✣

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः। शान्तिं निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ १५॥

۱۵ - اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا دنیا سے کل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا روپ ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا - یُنجن اَیوم - اسطرح دل لگائے ہوے - سدا تمانم ہمیشہ آتما مین - جوگی نیت مانسہ - جوگی دل کا روکنے والا - شانتم نربان پرمام - دنیا سے کل بے نیازی و رہائی کو - مت سنستھام - میرے روپ کو - ادھ گچھت - پہونچتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے ✣

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः। न चाति स्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن بہت کھانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے ✣

ٹیکا - نا تیشنتستو جوگوستی نہ بہت کھانے والے کو جوگ ہے - نہ چیکانت منشنتہ

بہت کم کھانے والے کو ۔ نہ بہت سونے والے کو ۔ جاگرو بہت جاگنے والے کو ۔ ارجن ۔ اے ارجن ۔

युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्म्मसु। युक्तस्व प्नाव बोधस्य योगो भवति दुःख हा ॥ १७॥

۱۷ ۔ اعتدال سے کھانے اور چلنے اور باندازہ سب کاموں کے کرنے اور باندازہ سونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے ۔

ٹیکا ۔ جگت آہار ۔ اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانے والے اور غذا سفید و شاداب و خوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا ۔ بہار سیہ حرکات سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اُٹھنا محنت کرنا ۔ جگت چیشٹسیہ کرمسو سب کام اندازہ سے کرنے والے ۔ جگت سوپنا وبودھسیہ ۔ اندازہ سے سونے جاگنے والے کو ۔ جوگو بھوت دُکھہا ۔ جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے ۔

यदा विनियतं चित्त मात्मन्ये वावतिष्ठते। निस्पृहः सर्व्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८॥

۱۸ ۔ جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتما ہی میں ٹھہرا دے اور سب خواہشوں سے بے پروا ہو جائے اُسوقت جگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے ۔

ٹیکا ۔ یدا ۔ جب ونیتم چیت ۔ دل کو جمع کرکے ۔ آتمنیو اوتشٹھے آتما ہی میں ٹھہرا دے ۔ نسپرہ ۔ بے پروا ۔ سربھ کامے بھیو ۔ سب خواہشوں سے ۔ جگت اتیوچیتے ۔ واصل بحق کہا جاتا ہے ۔ تدا ۔ اُسوقت ۔

यथा दीपो निवातस्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता। योगिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९॥

۱۹- جیسے چراغ ہوا بند مکان مین جنبش نہین کرتا اسی طرح اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے ◆

ٹیکا- جتھا- جیسے- دیپو- نواس استھو- چراغ ہوا بند مکان مین- نینگتے- نہین ہلتا- سو پما سمرتا- وہی مثال خیال کرو- جوگنو یت چتسیہ- جوگی دل رو کنے والے کی- یجتو جوگ ماتمنہ- اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے- جیسے چراغ بے ہوا کے مکان مین روشن اور بے جنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو روکنے والا تصور مین آتما کے اپنے دل کو روشن اور بے حرکت رکھتا ہے ◆

यत्रोपरमते चित्तं निरुद्धं योगसेवया। यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥२०॥

۲۰- جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اٹھتا ہے اس جگہ آتما ہی کو اپنے صدق دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے◆

ٹیکا- یتر- جہان- اوپرمتے- اٹھتا ہے- چتم دل- نردھم- قید سے- جوگ سیویا- جوگ کی مشغولی- یتر- اس جگہ- چیوا تمنا تمانم- آتما ہی کو اپنے مین- پشیین- دیکھتے ہوے- آتمن تشیتے- آتما ہی مین سیر ہوتا ہے یعنی آسودہ وخوش حال رہتا ہے- جسوقت دل جوگ کی مشغول کی قید سے ہٹ جاتا ہے اسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو دیکھتا ہے کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے کچھ لذات حواس مین آسودہ نہین ہوتا- اس جوگ کا حال چار اشلوک مین بیان کیا گیا ہے◆

सुखमात्यन्तिकं यत्तद्बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियम्। वेत्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥२१॥

۲۱ ۔ وہ بے نہایت آرام جو عقل کامل کے تعلق ہے اور اندریون سے خارج ہے اُسکو جان کر اور اُسمین مستقل ہوکر تو یعنی آتم گیان سے متجاوز نہین ہوتا ٭

ٹیکا ۔ سُکھم آتینتکم یت ۔ جو آرام بیحد ۔ تد تیز ہر گرا نہم ۔ جسکا پانا عقل کامل کے تعلق سے ہے آتیندریم ۔ اندری یعنی حواسون کے ادراک سے خارج ہے ۔ بیتی تم نرچیو ایم ۔ جو اُسکو جانتا ہے ۔ استھتش چلت تتوتہ ۔ با استقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا ۔ خلاصہ یہ کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حد و پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ سے وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اُسپر مستقل ہوجاتا ہے تو پھر کسی طرح اُس سے ہٹتا نہین کیونکہ اُس سے زیادہ کوئی آرام دونون جہان مین نہین ہے ٭

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः । यस्मिन् स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

۲۲ ۔ جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اُس سے زیادہ نہین مانتے اور اُسمین مستقل ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے ٭

ٹیکا ۔ یم ۔ جسکو ۔ لبدھوا ۔ پاکر ۔ چاپرم لابھم ۔ بڑا فائدہ ۔ منینتے ۔ مانتے ہین ۔ نادھکم تتہ ۔ اُس سے زیادہ نہین ۔ یسمن استھتونہ ۔ اُسمین قائم ہونے پر ۔ دُکھینہ ۔ تکلیف سے ۔ گُرنا ۔ نہایت ۔ اپی بھی ۔ بچالیتے ۔ پھرتے ہین ۔ خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اُس سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اُس آرام مین قائم رہنے والے کے دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کرسکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل آتم گیان کی لذت سے نہین پھرتا ✤

तंविद्याद्दुःखसंयोगवियोगं योगसंज्ञितम् । सनिश्चयेन योक्तव्यो योगो निर्विण्णचेतसा ॥२३॥

۲۳ - جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل و یقین مستقل سے عمل کرنے کے لائق ہے ✤

ٹیکا - تم اُسکو - بدیات - جاننا چاہیے - دُکھ سنجوگ - دُکھ کے ملنے کو - بیوگم - دور کرنے کو - جوگ سنگیتم - جوگ کہتے ہین - نشچیے نہ - یقین کے ساتھ - جوگ تبتیو - عمل کرنے کے لائق ہے - جوگو نربن چیتسہ - مستقل دل سے - جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہوجائے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کر کے یقین کامل مشغول ہونا چاہیئے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگا ہی رہے ✤

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः । मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥२४॥

۲۴ - خواہش سے پیدا ہوے سب مطلبون کو بالکل ترک کر کے دل سے اندریون کی جماعت کو رُوک کر جوگ کرے ✤

ٹیکا - سنکلپ - خواہش دل - پربھوان - پیدا ہوے - کامان - مطالب - تیکتوا - چھوڑکر - سربان - سب - اشیشتہ - بالکل مع باسنا کے - منسو - دل ہی سے - اندریہ گرامم - اندریون کی جماعت کو - بنیمیہ - روک کر - سمنتتہ بعدہ جوگ کرے - جو جو مطلب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑکر لذات کے عیوب سے آگاہ ہوکر دل سے

اندریوں کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہیں بخوبی روک کر جوگ سمادھ کرنا چاہیے اسقدر پہلے اشلوک میں قطعہ بند ہے ✤

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसंस्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५॥

۲۵ - آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما میں اپنے دل کو ٹھہرا کر اور کچھ خیال نہ کرے ✤

ٹیکا - شنئی شنئی - آہستہ آہستہ - اُپ رمیے - ترک علائق کرے - بدھیا دھرت گرہیت یا - عقل مستقل و برگزیدہ سے - آتم سنستھم منہ کرتوا - آتما میں من کو ٹھہرا کر - نہ کنچت - نہ کچھ - اپی - بھی - چنتیت - خیال کرے ✤

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک میں درج ہے کہ من سے اندریوں کو روک کر جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرموں کے پھل سے دل سمادھ سے نہ لگ جاتے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس میں ہوتی ہے اسکی مدد سے آہستہ آہستہ آتما میں من کو لگا کر لذات دنیاوی کو ترک کر دے اور کچھ دوسرا دھیان نہ کرے ✤

यतो यतो निश्चरति मनश्चञ्चलमस्थिरम् । ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६॥

۲۶ - یہ دل بیقرار و بے استقلال جہاں جہاں جاوے وہاں وہاں سے روک کر آتما ہی میں لگاوے تو بس میں ہو جاتا ہے ✤

ٹیکا - یتو یتو - جہاں جہاں - نشچرت - جاتا ہے - منش چنچل استھرم - دل بیقرار و بے استقلال - تتس تتو - وہاں وہاں سے - نیمیہ - روک کر - ایتد - یہ - آتمنیو - آتما ہی میں لگاوے - وشم نیت

بس ہو جاتا ہے اگر رجوگن کے زور سے من دھیان سے بھگے تو پرتیاہار سے
پھر بس مین آجاتا ہے پرتیاہار کے تین معنی جوگ شاستر مین لکھے ہین اول جسکے
ایک بھگاو مین ۱۰۸ منتر جپے جاوین دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو
برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے
جس جس لذت کے خیال مین دل جاوے وہان سے اسکو قید کرکے آتما مین
لگاوے تو بس ہو جاوے +

प्रशान्त मनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम्। उपैति शान्त रजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥२७॥

۲۷ - جسکا دل جمع ہووے وہ اُتم سُکھ کو پاتا ہے جوگی رجوگن دور ہونے سے
برہم ہو کر پاپ سے دور ہو جاتا ہے +

ٹیکا - پرشانت منسم - جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے - ہ - درحقیقت
اینم - اس - جوگنم سُکھم اُتم - جوگی اُتم سُکھ کو - اُپیت - پہونچتا ہے - شانت
رجسم - رجوگن کے دور ہونے سے - برہم بھوت - برہم ہو کر - اکلمکھم - پاپ
سے خالی - خلاصہ یہ کہ جس جوگی کا رجوگن دور ہو جاتا ہے اور خیالات
فاسد رفع ہو جاتے ہین اور دل حرکت سے باز رہ کر جمع ہو جاتا ہے اور
پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سمادھ مین پہونچکر آسائش
بیحد پاتا ہے +

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः। सुखेन ब्रह्म संस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते ॥२८॥

۲۸ - اسی طرح سدا آتما مین دل لگاتے ہوئے جوگی پاپ سے پرے آرام
سے برہم کو لمس کرکے راحت بیحد پاتا ہے +

ٹیکا۔ یُنجن۔ جوگ کرتے ہوئے ایوم۔ اسطرح دل کو بس کرکے سدا۔ ہمیشہ آتمانم۔ آتما کو۔ جوگی وگت کلمکھ۔ جوگی پاپ کی واسنا سے دور۔ سکھینہ۔ برہم سپرش سکھا پک برہم کو ملمس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہوکر برہم مین وصل ہوجاتا ہے اتینت۔ بیحد۔ سکھم۔ سُکھ۔ اشنتے۔ راحت پاتا ہے یعنی مکت ہوجاتا ہے ✥

सर्व्व भूतस्थमात्मानं सर्व्व भूतानि चात्मनि। ईक्षते योग युक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शनः ॥२९॥

۲۹۔ جسکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہہ برابر برہم کو دیکھتا ہے ✥

ٹیکا۔ سرب بھوت ستھم آتمانم۔ سب عالم مین آپ کو۔ سرب بھوتانی چ آتمنی۔ سب جانداروں کو اپنے مین۔ ایکشتے۔ جوگ جکت آتما۔ دیکھتا ہے آتما کے جوگ مین دل لگانے والا۔ سرتر سم درشنہ۔ ہر جگہہ برابر برہم کو دیکھتا ہے برہم کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہوجاتا ہے یعنی جو سب کے دُکھ سُکھ کو اپنے سُکھ دُکھ کے برابر جانے اور ہمیشہ دل و زبان و ہاتھ پاؤن سے سب کے بھلے مین معروف رہے اور کسی کا برا نہ چاہے کیونکہ سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے ✥

यो मां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति। तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥

۳۰۔ جو مجھے ہر جگہہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے اُسکو مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا ✥

ٹیکا۔ یو مام۔ جو مجھے۔ پشیتی۔ دیکھتا ہے۔ سرتر۔ سب جگہہ و ہر شے مین۔ سرب۔ چ۔ اور سب کو یعنی ہر شے کو۔ مئی پشیتی۔ مجھ مین دیکھتا ہے

تسیاہم - اُسکو مین - نہ پرنشیام - مین ناش نہین کرتا مجھے - پرنشیت - اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور نہ وہ مجھ سے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا بھی آتم گیان کی اصل ہے ÷

सर्व्व भूतस्थित यो मां भजत्येकत्व मास्थितः।
सर्व्वथा वर्त्तमानो पिस योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم و وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے ÷

ٹیکا - سرب بھوت استھتم یو مام - جو مجھے سب شے مین مقیم سمجھتے - پوجتا ہے - ایکتو ماستھتہ - وحدت مین قائم جان کر یعنی مجھ مین اور دوسرے جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھا برتمانوپیا - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی سچو گی مئی برتتے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے کرم چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا ÷

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन। सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥३२॥

۳۲ - اے ارجن جو شخص اپنے سب کے سکھ یا دکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے ÷

ٹیکا - آتم اُپمیئے - اپنے مانند - سرتر - سب جگہ - سمم پشیت - یکسان دیکھتا ہے - یو ارجن سکھم یا یدیا دکھم - سکھ یا دکھ کو - سجوگی پرمو متہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جانداروں پر مہربانی رکھتے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بُرا ہے ❖

अर्जुन उवाच ॥ योयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन। एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ३३

۳۳ - ارجن نے پوچھا کہ اے مدھوسودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے کا جو آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی نہین دیتا ❖

ٹیکا - یوتم یوگ - جو یہ جوگ - تویا پرُوکتہ - تم نے کہا - سّامیتے نہ - مساوی جاننا - مدھوسودن - اے بھگوان - اے تسیاہم نہ پشیام اُسکو مین نہین دیکھتا چنچلتوات استھتم استھرام - بسبب بیقراری دل کے دیر تک قیام ❖

चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम्। तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४॥

۳۴ - اے شری کرشن مہاراج دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرماتھی یعنی جسم و حواس کو گھبرا دینے والا زورآور و زبردست ہے اُسکا رُوکنا مثل ہوا کے رُوکنے کے ہم دشوار جانتے ہین ❖

ٹیکا - چنچلم - جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے - پرماتھم - دیہہ اور اندریون کو گھبرا دینا بلوت یعنی بسیار سے بھی نہین رُکتا - دڑھم یعنی ایسے باسنا سے مضبوط بندھا جیسے آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مُٹھی مین بند نہین کر سکتے ویسے ہی اس دل کو بھی نہین رُوک سکتے - تسیاہم - اُسکا مین - نگرہم - روکنا - منیے - مانتا ہون - وایورو - ہوا کی طرح - سُدُشکرم - دشوار تر ہے ❖

श्रीभगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम्। अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

٣٥ - شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص بیقراری ہے بلاشک دشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ سے قید ہو جاتا ہے +

ٹیکا - اسنشیم - بلاشک - مہاباہو - اے صاحب قدرت - منہ - یہ دل - درنگرہم دشواری سے قید ہونے والا - چلم - جسکا خواص بیقراری ہے - ابھیاسے نہ - جوگ کی مشق سے - تُ - لیکن - بیراگیے نہ - بیراگ سے - گرہیتے - قید ہوتا ہے اے مہاباہو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے - بے شک قید نہین ہوتا - اور ہر جگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف پرمیشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے متنفر کرنے سے بس ہو جاتا ہے +

असंयतात्मना योगो दुःप्राप इति मे मतिः। वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ॥ ३६ ॥

٣٦ - ہمارے دانست مین جسکا دل بس نہ ہو اسکو جوگ دشواری سے حاصل ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیر اس سے حاصل کر سکتا ہے +

ٹیکا - اسمیتاتمنو - دل بس نہ کرنے والے کو - یوگو - جوگ - دُشپراپیہ - جوگ دکھ سے حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے - مے متہ - ہمارے نزدیک - تُ - لیکن - وشیاتمنا - دل بس کرنے والے کو - یتتا - جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو - شکیو - اپت

ہو سکتا ہے۔ تابتہ۔ تبدیرات یعنی ابھیاس و بیراگ سے۔ خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے
اندریوں کے جوگ دکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور
بیراگ سے کسو ن میسّر نہیں ہو سکتی ہے +

अर्जुन उवाच॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः। अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति॥३७॥

۳۷۔ ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو بادات تمام شروع کرے
اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے
ٹیکا۔ اینہ شردھوپیے تو۔ جو نہایت شردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے
اور اسکی مشق تمام نہووے جوگات چلیت مانسہ۔ جوگ سے من
ہٹ جاوے۔ اپراپیہ۔ بغیر حاصل کیے۔ جوگ سن سدھم۔ جوگ کی
رسدھ یعنی کمال کے۔ کانگتم کرشن گچھت۔ اے کرشن مہاراج کونسے
مقام پر پہونچتا ہے +

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति। अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि॥३८॥

۳۸۔ جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے ناواقف رہا تو کیا
دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم
ہو جاتا ہے +

ٹیکا۔ کچت نوبھیہ بھرشٹ۔ کیا دونوں طرف سے محروم رہجاتا ہے چھنا بھرمو۔
بادل کے ٹکڑے کی طرح نشیت۔ ناپیدا ہو جاتا ہے۔ اپرتشٹھو۔ بے آسرے۔ مہاباہو۔
اے صاحب قدرت۔ بموڈھو برہمنہ پتھے۔ برہم کی راہ سے ناواقف۔ اے مہاباہو
یعنی تمہاری لمبی باہیں ہے جب کرم چھوڑ دیا اور بسبب ناتمام رہنے جوگ کے مکت

بھی نہو اسی طرح جو دونوں طرف سے بھرشٹ ہوا اُسکو کسی کا بھر آسرا نہیں رہتا تو
کیا وہ برہم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست و نابود ہوجاتا ہے
یا کچھ اُسکا ٹھکانا لگتا ہے ❖

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः। त्वदन्यः
संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते॥ ३९॥

۳۹ - اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کرسکتے ہو تمہارے سوا
اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملے گا ❖

ٹیکا - اےتن مے سنشیم - یہ ہمارا شبہہ - کرشن - سب - چھیتت ارہسیہ - کاٹ
سکتے ہو - اشیشتہ - بالکل یعنی جسمیں کچھ شبہہ باقی نہ رہے - توُ دنیہ سنشیہ
سیاسیہ چھیتا - تمہارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا - نہ
پیتپدیتے - نہ ملے گا ❖

श्रीभगवानुवाच॥ पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य
विद्यते। नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४०

۴۰ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے بیٹے اُسکا اس عالم
اور اُس عالم میں ہرگز زوال نہیں ہوتا اور نیکوکاروں میں کوئی بھی اے پیارے
بدعاقبت نہیں ہوتا ❖

ٹیکا - پارتھ - اے کنتی کے فرزند - نَو - ہرگز نہیں - ئہ - اس عالم میں یعنی دنیا میں
نامتر یعنی عقبیٰ میں - بناشہ - زوال - تسیہ - اُسکا - بدیتے - ہوتا ہے - نہ کلیان کرت
کشچید - نہیں نیک کام کرنے والا کوئی - درگتیم - بُری گت یعنی نرک کو - تات -
اے پیارے - گچھت - جاتا ہے - اس سوال کا جواب ساڑھے چار
اشلوک سے ظاہر ہے اس لوگ کا ناش جوگ اور آرام سے محروم رہنا اور

پیرلوک کا ناش جنم مین جانا نیک کام کرنے والے کو یہ دونون باتین نہین ہوتین کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ مین نہین جاتا +

अथ पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः ।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥ ४१ ॥

۴۱ - جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہان پہونچ کر اور مدت دراز تک وہان رہ کر پھر دولتمند پاک طینت کی نسل مین جوگ بھرشٹ آدمی پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - پرآپیہ - پہونچکر - پنیہ کرتان - لوکان - ثواب کرنے والون کے مقام کو یعنی جہان اسومیدھ وغیرہ یگیہ کرنے والے جاتے ہین ان مقامون کو - اُشتوا اُشاشوتی سما - مدت دراز تک وہان مقیم رہ کر - شچی نام - پاک طینتون کے - شری شام - دولتمندون کے گیہے - گھر مین - جوگ بھرشٹو - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہ جاتا ہے وہ امیرون کے گھر مین پیدا ہوتا ہے +

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् । एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - خواہ جوگیون کے یا عقلمندون کے گھرانے مین پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس دنیا مین درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے +

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنا میو - جوگیون ہی کے - کلے بھوت - گھرانے مین ہوتا ہے - دہی متام - عقلمندون کے - ایتدہ - یہ درحقیقت - درلبھترم - بہت دشواری سے ملتا ہے - لوکے - اس دنیا مین - جنم - یدی درشم - ایسا جنم - پہلے اشلوک مین تھوڑے مدت جوگ کرنے والون کا بیان ہوا اور اس اشلوک مین یہ بیان ہے کہ جو بہت دلون تک جوگ کرکے

کچھ جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جانے جوگ کے مرجاتا تو وہ جوگی گیانی اور جوگیون کے گھر مین پیدا ہو کر پھر اُس جوگ کی مزاولت کرنے جانے مکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دُنیا مین بہت دشوار ہے +

धनसं वुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥ ४३॥

۴۳ - دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ کُرکے فرزند +

ٹیکا - تتر - دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہوکر تم - اُس شخص کو - بدھ سیوگہ - عقل کی توجہ - لبھتے - پورب دیہکم - پہلے جنم کی ملتی ہے یعنی اُس برہم بدیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے - یتتے چہ تتو بھویہ - اور پھر اُسی کے واسطے تدبیر یعنی مشق کرتا ہے - سنسدھو - اتمام کہ مراد مکت سے ہے مگر نندن - اے راجہ کُرکی اولاد - خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی آتم گیان کی طرف عقل کی توجہ مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے +

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः । जिज्ञासुरपि योगस्य शब्दब्रह्मातिवर्तते ॥ ४४॥

۴۴ - اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہو کر بھی جوگ مین معروف ہو جاتا ہے اور مکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مکت ہو جاتا ہے +

ٹیکا - پورب ابھیاسے نہ - پہلے جنم کی مشق سے - تے نیو - اسی سے -

ہری تیج بتسو نیہ۔ بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی موانع کے سبب جوگ سے
منحرف ہو جانے پر بھی وہ لذتوں کو چھوڑ کر برہم کا دھیان کرتا ہے۔ جگیاسر پ
مکلت کا چاہنے والا بھی۔ یوگسیہ۔ جوگ کے قرینہ سے شبد برہم۔ بید کے موافق
عمل کرنے کے نتیجہ پا کر۔ تیرتے۔ برستگا رہوتا ہے یعنی مکت پاتا ہے۔
دوسرے معنی۔ ایش۔ بے اختیار جنم سابق کی مشق اسکو جوگ ابھیاس میں
لگا دیتی ہے ÷

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः। अने
कजन्मसंसिद्धस्ततो याति परां गतिम् ॥४५॥

۴۵ ۔ جوگی گناہوں سے پاک نہایت تدبیروں میں لگے ہوئے بھی بیشمار جنموں
میں کمال کو پہونچ کر مکت پاتا ہے ÷
ٹیکا۔ پریتنا دیتمانسٹ۔ نہایت تدبیروں میں لگے ہوئے بھی۔ جوگی سنسدھ
کلمکھہ۔ جوگی گناہ سے پاک۔ انیک جنم سن سدھ۔ بیشمار جنموں تک تدبیر کرنے سے
کمال کو پہونچ کر۔ تتو۔ بعد اسکے۔ یاتی پرانگتم۔ پرم گت کو پاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः।
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥

۴۶ ۔ ہماری دانست میں مرتاضوں سے جوگی افضل ہے اور گیانیوں سے
بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والوں پر بھی شرف رکھتا ہے اس لیے تم اے
ارجن جوگی ہو جاؤ ÷
ٹیکا۔ تپسوبھیو۔ عبادت کرنے والوں میں۔ ادھکو جوگی۔ بڑا ہے جوگی۔ گیانیبھیو
گیانیوں سے بھی۔ یہاں گیانی مراد شاستر جاننے والوں سے ہے متو دھکہ۔ میری دانست
زیادہ ہے۔ کرم بھیشچا دھکو جوگی۔ کرم کرنے والوں سے بھی جوگی بڑا ہے۔ تسمات

جوگی ہو اے ارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہو جاؤ ✚

योगिनामपि सर्व्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । श्रद्धावान्
भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥

۴۷ - سب جوگیون مین بھی جسکا دل مجھ ہی مین لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیون مین افضل ہے
ٹیکا - جوگنا تپ سر بے کام سب جوگیون مین بھی - مدگتینا نتر اتمنا - مجھ ہی مین دل لگانے والا اشرذها وان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا و دھیان کپٹ چھوڑ کر اور بغیر اہنکار کے کرتا ہے - سمے یکت تمو مته - وہی جوگیون مین افضل ہے
میری رائے مین - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والون سے بھی افضل بھگت والا افضل ہے کہ ایشور مین محبت ہونے سے تمام کائنات مین بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے ✚

چھٹا ادھیائے آتم سنجم جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसं
वादे आत्मसंयमयोगोनाम षष्ठोऽध्यायः ॥६॥

آغاز ادھیاے ہفتم

श्रीभगवानुवाच ॥ मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः । असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १ ॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے فرزند مجھپر تکیہ کرکے مجھ ہی مین دل لگا کر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانوگے وہ سنو ۔

ٹیکا - میاسکت منہ - مجھ ہی مین دل لگائے - پارتھ - اے ارجن - جوگم یجن - جوگ کی مشق کرتے ہوے - مداشریہ - مجھپر تکیہ کرکے - اسنشیم - بالیقین - سمگرم - سب بھوت - بل اشریہ سمیت - مام مجھے - یتھا گیاسیسی جیسے جانوگے - تت - شرن - وہ سنو -

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः । यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥ २ ॥

۲- گیان مع بگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہے گی ۔

ٹیکا - گیانم تے ہم - گیان جو علم و ہدایت مرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے - سبگیان مع بگیان جو انُبھو یعنی الہام سے جانا جاے - ادم بکشیامیہ اشیکھتہ وہ ہم بالکل کہینگے - یت گیاتوا نیہہ بھویو نیت - جسکو جانکر اس جہان مین کوئی چیز گیاتیم - اوشیکھتے - جاننے کے لائق باقی نہ رہیگی -

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये । यतता

नपि सिद्धानांकश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३॥

۳- ہزار ون آدمیون مین سے کوئی کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزار ون کوشش کرنے والے کاملون مین سے کوئی مجھے کما حقہ جانتا ہے ÷

ٹیکا- منُکھیا نام سہسریشُ- سہسر یعنی بیشمار آدمیون مین سے کسچت- کوئی یتتت- کوشش کرتا ہے سدّھیے- کمال کے واسطے یتتا نام- اپ سدّھانام کوشش کرنے والے کاملون مین بھی کشچت نام بیت- کوئی مجھے جانتا ہے-

تتوتہ- کما حقہ- خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذات مین پھنس رہا ہے ہزار ون آدمیون مین سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدّھ حاصل ہوتی وہ اُسی کے مزہ مین بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملون مین سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیسا کہ مین درحقیقت ہون جانتا ہے ہر ایک نہین جانتا ہے ÷

भूमिरापोनलोवायुः खंमनोबुद्धिरेवच । अहंकार इतीयंमेभिन्नाप्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥

۴- مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرکرت جدا گانہ ہین ÷

ٹیکا- بھوم- مٹی- اپ- پانی- انل- آگ- بایو- ہوا- کھم- آکاش- منو- دل بدھ- عقل- ایو چہ- یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے- اہنکار- خودی- اِتی ام مے- یہ میری بھنّا- جدا گانہ- پرکرت- مادہ ترکیب جسم- اگرچہ پرکرت چوبیس ہین- لیکن یہان انھین آٹھ قسم مین سب داخل ہین

پرکرت دو قسم کی ہے پرا اپرا یہ آٹھ طرح یعنی بیجان ہیں اور تھوڑے زمانہ تک قائم
رہتی ہیں - نشٹ ہوتا - آٹھ قسم +

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् । जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५॥

۵ - سوائے اسکے اسے مہاباہو اور بھی عمدہ خاص پرکرت یعنی طبیعت ظاہر
میری جانو وہ جیو یعنی روح ہے جسنے اس دنیا کو اختیار کیا ہے +
ٹیکا - اپرا یہ یت ستونیام - سوائے اسکے اور بھی - پرکرتم پر دھرتے پرام پر
عمدہ تر پرکرت - یعنی قدرت کاملہ جانو - جیو بھوتام - جیو روپ یعنی جان
مہاباہو - صاحب طاقت - یہ یدم دھاریتے جگت - جسنے اس دنیا کو اپنی
تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय । अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥ ६॥

۶ - یہی دونوں پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہیں اور میں ہی کل
کائنات کا ہست و نیست کرنے والا ہوں +
ٹیکا - ایتد یونین بھوتانی سربانیت اپدھارے یہی دونوں قسم کی پرکرت
جائے پیدائش تمام جہان کی ہیں - اہم کرتسنسیہ جگتہ یعنی میں ہی تمام جہان کا
پیدا کرنے والا اور پھر - فنا کرنے والا ہوں +

मत्तः परतरं नान्यत्किञ्चिदस्ति धनञ्जय । मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७॥

۷ - اسے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھسے کوئی بڑا نہیں ہے سب عالم
مجھ میں گوندھا ہے جیسے دھاگے میں جواہر کے دانے +

ٹیکا ۔ مَتہ ۔ مجھسے ۔ پرترم نانیت ۔ افضل تر دوسرا نہین ۔ کنچدشت دھننجے ۔ کوئی ہے ارجن ۔ مئی سرب ہدم پروتم ۔ مجھ مین یہ سب گندھا ہے ۔ سوترے منِ گنام اِو ۔ جیسے دھاگے مین جواہر کے دانے ✤

रसो ऽहमप्सु कौन्तेय प्रभास्मि शशिसूर्ययोः। प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥

۸ ۔ اے کُنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سورج مین روشنی اور سب بیدون مین پرنو اور آکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین کوشش اور مردانگی مین ہون ✤

ٹیکا ۔ رسوہم اپسو ۔ پانی مین لذت مین ہون ۔ کونتیے ۔ اے کُنتی کے بیٹے ۔ پربھاسمی ششی سوریو ۔ روشنی ہون چاندسورج مین ۔ پرنوہ سرب بیدیش ۔ سب بیدون مین پرنو ۔ شبدکھے ۔ آواز خلا مین ۔ پورکھم نرکھو ۔ مردون مین مردانگی مین ہون ✤

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ। जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥ ९ ॥

۹ ۔ مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور وطاقت سوخت اور سب موجودات مین زندگی اور عابدون مین عبادت مین ہون ✤

ٹیکا ۔ پُونیوگندھ ۔ خوشبو ۔ پرتھویام ۔ مٹی مین ۔ تیجش چاسمی ۔ اور طاقت سوخت اور روشنی ۔ بِبھاوسو ۔ آگ مین ۔ جیونم سرب بھوتے شو ۔ زندگی سب جاندارون مین ۔ تپشچاسمی ۔ اور عبادت دریافت مین مین ہون ۔ تپسوکھو ۔ عابدون مین ✤

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम्। बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १० ॥

۱۰ ۔ اسے پارتھ سب موجودات کا جھلو تخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی

اور ارباب حشمت مین جلال وحشمت مین ہون +
ٹیکا - پنچیم نام - بیج مجھکو - سرب بھوتانام سب موجودات کا - بدھ پارتھ - اے
ارجن جانو - بدھر بدھی متا اسمی - ارباب عقلمندون مین عقل جو خاص عقل کی
سے مین ہون - تیجس تیجسونا اہم - ارباب حشمت مین جلال مین ہون +

बलं बलवतां चास्मि कामरागविवर्जितम् । धर्मा
विरुद्धो भूतेषु कामोस्मि भरतर्षभ ॥ ११॥

۱۱ - اے فخر خاندان راجہ بھرت زورآورون مین قوت مین ہون اور خواہش بے
گردیدگی مین ہون دھرم کے موافق آدمیون مین شہوت مین ہون +
ٹیکا - بلم بلوتا چاسمی - زورآورون مین قوت مین ہون - کام راگ برجتم -
خواہش بے گردیدگی - دھرما بردھو بھوتیشو - دھرم کے موافق سب آدمیون
مین - کاموسمی - شہوت مین ہون - بھرترشبھ - اے راجہ بھرت کے فخر
خاندان - کام - غیر میسر کی خواہش - راگ - جو حاصل ہے اسمین دلبستگی -
دھرم ابردھو کام - شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے
ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوا اسکے اور نیک کامون کی
خواہش جو ہین وہ مین ہون +

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्चये । मत्त
एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२॥

۱۲ - جو ستوگن ورجوگن و تموگن سے پیدا ہوئے ہین انکو مجھی سے پیدا ہوئے
جانو مین انکے اختیار مین نہین ہون بلکہ وہ میرے اختیار مین ہین +
ٹیکا - یے چیو ساتوکا بھاوا - اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہین یعنی شم
دم وغیرہ کرتے ہین - راجسا - خوشی وغم ورد وغیرہ کرنے والے -

تامساتمجیبے - تامس بھاؤ یعنی غم و غصہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو بحسب تقدیر
ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوئے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت
کی صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور مثل جیو کے ہین اُنکے تابع نہین ہون
بلکہ وہ میرے تابع ہین - مَتّ اِسے ہیئت - تان بدّم - مجھی سے اُنکو جانو - نہ توہم
تیشُن - نہ مین اُنسے - تے مَئی - وہ مجھ سے *

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत् । मोहितं
नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۳ - تینوں گنون کی تاثیر سے تمام عالم غافل ہو رہا ہے اور مجھے کہ ان سب سے
برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے *
ٹیکا - تربھر گُنمَئی بھاوی - تینوں گنون کی تاثیر سے - اے بھر سرب - ادم جگت
اسی سے یہ سب جگت - موہتم نابھجاناتی - مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا
ماسے بھیہ پرم اویتم - مجھے کہ برتر و بے زوال ہون *

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया । मामेव
ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४ ॥

۱۴ - دَیوی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی
پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین *
ٹیکا - دَیوی - یعنی آلوکک - پُرتعجب - ایشا گُن مئی - یہ گُن سے بھری ہوئی -
مم مایا - میری قدرت - دُریتیا - دشوار گذار - مامے ذیبے پرپدینتے - جو میرے
ہی سرن مین رہتے ہین - مایامے تام - اس مایا سے - ترنت تے - وہ پار
ہو جاتے ہین *

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । मायया

प हृतज्ञाना आसुरंभाव माश्रिताः ॥ १५ ॥

۱۵ - بدکار و نادان و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے جن کا گیان

کھو گیا اسر بھاو یعنی خو سے بد پر تکیہ کرتے ہین +

ٹیکا - نہ مام و شکرت نہ موڑ ہا - نہ میری بدکار نادان - پر پدینتے - پناہ لیتے

ہین - نرادھماہ - نالائق لوگ - مایاپ ہرت گیانا - مایا سے خرد باختہ - آسرم

بھاو آشرتاہ - خو سے بد پر تکیہ کیے ہوئے +

آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری طاعت نہین کرتے اور نالائقی

کا سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر

اور گرو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی

کے سبب سے غارت ہو گیا وہ اسر بھاو یعنی پاکھنڈ و غرور و سخت گوئی وغیرہ

بدکاریون پر تکیہ کرکے مجھے یاد نہین کرتے +

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन । आर्तो
जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ ॥ १६ ॥

۱۶ - اے ارجن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند

اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے

مین اشرف +

ٹیکا - چتر بدھا - چار قسم کے - بھجنتے مام - میرا بھجن کرتے ہین - جناہ سکرت

نو ارجن - نکوکار لوگ اے ارجن - آرتو - دردمند - جگیاسو - خواہان معرفت

ارتھارتھی - اہل غرض - گیانی چہ - اور عارف - بھرت اشربھ - اے بھرت کے خاندان مین

اشرف - سکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی

بیمار وغیرہ - اگر نیک قسم کے نکوکار ہین تو مجھے یاد کرتے ہین مثل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت وغیرہ

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسو یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُودھو وغیرہ
سوم ارتھارتھی مثل ارجن وغیرہ دنیا یا عقبیٰ کی آسائش چاہنے والے - چہارم
گیانی مثل شُکدیو بشسٹھ وغیرہ آتما کے جاننے والے +

तेषां ज्ञानी नित्ययुक्त एकभक्तिर्विशिष्यते। प्रियो
हि ज्ञानिनोऽत्यर्थमहं स च मम प्रियः॥ १७॥

۱۷ - اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف و وحدت پرست سب سے افضل ہے
درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجھکو پیارا ہے +

ٹیکا - تیے کھام - اُنمین - گیانی نت جُگت - عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف
ایک بھگت - وحدت پرست - بششیتے - افضل ہے - پریو - گیانو تیرتھ
اہم - درحقیقت گیانی کو مین پیارا ہون - سچ - اور وہ - مم پریہ -
مجھے پیارا ہے - ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا
ابھیمان نہین ہوتا اس لیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت
مجھی مین دل لگاتا ہے +

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम्। आ
स्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम्॥१८॥

۱۸ - وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات
ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے -
ٹیکا - اُدارا سرب - سب عالی ہمت ہین - ایوے تے - درحقیقت
وہ - گیانی تو آتمیو - گیانی تو میری ہی ذات ہے - مے متم ہمارے نزدیک
آستھتہ سہی جُگتاتما - درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے - مامیو
مجھی مین - انُتما گتی - جو سب سے برتر ہون +

اگر شبہہ کیا جاسے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا اُنکی مکت نہین ہوتی اُسکے دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُدار یعنی لائق مکت کے ہین اور گیانی تو در حقیقت خاص میری ہی ذات ہے جگیانا مجھہ مین دل لگانے والا سب سے بڑی آتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سوا سے اور فائدہ عظیم نہین سمجھتا ❊

वहूनां जन्म नामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते । वासुदेवः सर्वमिति स महात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥

۱۹- بہت سے جنموں کے بعد گیانی ہوکر مجھہ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو یعنی محیط کل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے ❊

ٹیکا - بہونام - بہت سے - جنمنامنتے - جنموں کے بعد گیان - عارف - نامپرپدیتے - مجھکو پہونچتا ہے - باسدیوہ سرب مت - باسدیو سب سے سمہاتما - ایسا مہاتما - سُدُرلبھہ - نایاب ہے - بہت جنموں کی کمو کا ہی جمع ہوکر آخر جنم مین عارف ہوکر مجھکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے ❊

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः । तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ २० ॥

۲۰- دل کی خواہشوں سے گم کردہ عقل لوگ اور دیوتا کی عبادت کرتے ہین اور اُن اُن دیوتوں کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین اپنے پہلے جنموں کی عادتوں سے ❊

ٹیکا - کامیس تیس تیے برت گیاناہ - خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی - پرپدینتے انیہ دیوتا - اور اور دیوتوں کی عبادت کرتے ہین - تم تم نیم ماستہاے - اُن اُن دیوتوں

نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کرتے ہین - پرکرتیان تیا نیتو یا - اپنے پہلے جنمون
کی عادت سے - جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنمین جو بغرض حصول مقصد
دنیاوی بھی پرمیشور کو پوجتے ہین وہ اپنی مرادیا کر آہستہ آہستہ مکت ہو جاتے
ہین اور جو اہل غرض نہایت رجوگنی وتموگنی ہین وہ جھوٹے دیوتا جچھ وبھوت
وغیرہ کی عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قیدین پڑے
رہتے ہین - چار اشلوک ہین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند
ونیکنامی ودشمن کی مغلوبی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھوت جچھ وغیرہ
کی پوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت وان
نیم وغیرہ پر قائم ہو کر اسی مین مصروف رہتے ہین +

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य
तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम्॥२१॥

۲۱ - جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی
خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا مین اُسکے اعتقاد کو مین قائم ومضبوط کردیتا ہون -
ٹیکا - یو یو یام یام - جو جو جس جس - تنم بھکتہ - دیوتا کا بھگت - شردھیارچت
محچھت - سچے عقیدے سے پوجنے کی خواہش رکھتا ہے - تسیہ تسیہ اچلام
شردھان - اُسی اُسی دیوتا مین اُسکی اچل شردھا کو - تامیو بدھامیہم - قائم
کردیتا ہون - جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ درحقیقت میری ہی
ذات ہے آرادھن یعنی پوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ جو
ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے +

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभ-
ते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान्॥२२॥

۲۲ - وہ بھگت اسی شردھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرنے اپنی مراد بعد میرے کیے ہوے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سردیپ میں ہون اس لیے وہ سب میرے آدھین ہین ÷

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम्। देवान्देवयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥२३॥

۲۳ - اُن کم عقلون کی عبادت سے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے والے دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ÷

ٹیکا - اَنت وَت پھلم تیشام - فنا ہونے والے نتیجے اُنکے - تدبھوتیلپ میدھسام اُن کم عقلون کے ہوتے ہین - دیوان دیو یجو یانت - دیوتون مین دیوتون کے پوجنے ملتے ہین - مدبھکتا یانت مامپ میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہوجاتا ہے ÷

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः। परं भावमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम् ॥ २४ ॥

۲۴ - مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکل دار جانتے ہین اور میرے رتبہ اعلیٰ کو کہ لافانی و برتر ہیون نہین جانتے ÷

ٹیکا - اَبیکتم - لاشکل کو - بیکت ماپنّم - باشکل ہوئے - مانتے ہین - مام مجھے - ابدھیہ نادان لوگ - پرم بھاوم - رتبہ اعلیٰ کو - اجانن تو - نہین جانتے - مم مجھے - ابیم بے زوال - انُتّمم - برتر کو - اگر شبہہ ہو کہ ہر گاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور فائدہ زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑکر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے - اُسکا جواب یہ ہے کہ ہم اَبیکت مایا سے پرے ہین ہمکو مثل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے صورت دار جو جانتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبۂ عالی جو اَبیکت یعنی لافانی

اور اُتّم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی پوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योगमाया समावृतः। मूढोयं नाभिजानाति लोको मामजमव्ययम्॥२५॥

۲۵- مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +

ٹیکا- ناہم پرکاشہ سربسیہ- مین سب پر ظاہر نہین ہون- جوگ مایا سماورتہ- قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون- موڑھویم- یہ نادان لوگ- نابھجانات- نہین جانتے- لوکو مامج مبئیم- لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا ہم سب پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اج یعنی ناپیدا اور ابئیے یعنی لازوال نہین جانتے جو ایشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے- دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ ما بمعنی نہین یا بمعنے جو- یعنے جو درحقیقت نہین ہے- صرف بھرم یعنی وہم کی صورت ہے +

वेदाहं समतीतानि वर्त्तमानानि चार्ज्जुन। भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन॥२६॥

۲۶- اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہوںگے اُن سب کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +

ٹیکا- ویداہم- ہم جانتے ہین سمتیتان- جو گذر گئے- ورتمانان- جو موجود ہین-

چارحصہ - اسے ارجن - بھوشیان چہ بھوتان - اور پیدا ہونے والے عالم کا
نام تو بید نہ کشچن - مجھے تو کوئی نہیں جانتا یعنی جیسے بازی گر اپنے شعبدہ
مین آپ نہیں پھنستا ہے ویسے مین بھی مایا مین پابند نہیں ہون سو ایسا مجھے
کوئی نہیں سمجھتا +

इच्छा द्वेष समुत्थेन द्वंद्व मोहेन भारत। सर्व्वभू
तानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परन्तप ॥२७॥

۲۷ - اسے بھارت یعنی بھرت کی اولاد محبت اور عداوت سے جو رنج اور
راحت پیدا ہین انہین اسے پرم تپ تمام عالم غافل ہو جاتا ہے +
ٹیکا - اچھا دویکھ سمتھینے نہ محبت اور عداوت سے پیدا ہوئے - دوند -
رنج و راحت - موہینہ - غفلت سے - بھارت - اسے بھرت کی اولاد
سرب بھوتان سم موہم - تمام عالم موہ مین - سرگے یانت پرم تپ -
غافل ہو جاتے ہین اسے پرم تپ -
دوند - سردی گرمی رنج راحت - موہ - توہم اور غفلت جو باعث خوشی
و ناخوشی کا ہے +

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्म्मणां। ते द्वं
द्वमोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः ॥२८॥

۲۸ - جن نکوکارون کے کل گناہ آخر ہو گئے وہ دوند یعنی رنج و راحت و
الفت و عداوت و سردی و گرمی و موہ یعنی غفلت و توہم سے چھوٹ کر
مجھکو سچے اعتقاد سے پوجتے ہین +
ٹیکا - ییے کھام لونت گتم پاپم - جنکے پاپ آخر ہو گئے - جنانام پنیہ کرمنام - نکوکار
لوگون کے - تے دوند موہ نرمکتا - وہ دوند موہ سے چھوٹ کر مجھے بھام درڑھ برتا

مجھے سچے اعتقاد سے پوجتے ہین کل پاپ یعنی نجّت پاپ جو پرارَبدھ کے سوا سے پچھلے لاکھوں جنموں کے باقیات ہین ÷

जरामरण मोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये। ते ब्रह्म तद्विदुः कृत्स्नमध्यात्मं कर्म चाखिलम्॥२९॥

۲۹- ضعیفی و موت سے چھوٹنے کے واسطے میری پناہ مین آکر جو تدبیر کرتے ہین وہ برہم کو جانتے ہین اور بالکل اور ادّھیاتم اور پورے کرم کو جانتے ہین

ٹیکا - جرامرن - ضعیفی و موت - موکشایہ - چھوٹنے کے واسطے - مام آشرتیہ - میری پناہ مین آکر - یتنت - جو تدبیر کرتے ہین - تے برہم تد بدر وہ اس برہم کو جانتے ہین - کرتسن - سب تد ادھیاتم کرم چاکھلم ادھیاتم یعنے دیہہ سے علیحدہ صرف آتما کو جانتے ہین اور اُس کے حاصل ہونے کے اسباب جو کرم ہین اُن سب کو جانتے ہین ÷

साधिभूताधिदैवं मां साधियज्ञं च ये विदुः। प्रयाणकालेऽपि च मां ते विदुर्युक्तचेतसः॥३०॥

۳۰- سادھ بھوت اور سادھ دیو اور سادھ جگیہ کا مالک جو مجکو جانتا ہے وہ وقت مرگ بھی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتا ہے ÷

ٹیکا - سادھ بھوت ادھ دیوم مام - سادھ بھوت سادھ دیو سادھ جگیہ یعنی سادھ بھوت مراد تمام کائنات اور سادھ دیو یعنی دیوتون کا مالک اور سادھ جگیہ یعنی جگیہ کا مالک - مام - مجھے - یے بدُ - جو جانتا ہے - پریان کالے پیچ مام - اور مرنے کے وقت بھی مجھے - تے بدر یکت چیتسہ - جو جانتا ہے دل لگا کر - خلاصہ یہ کہ مرتے وقت

جن ہمیشہ ذرہ سے فراموش نہیں کرتا ہے

تتمہ ساتواں ادھیاے گیان اور بگیان جوگ کے بیان میں

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्
सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे ज्ञान
योगो नाम सप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

آغاز ادّھیاے اشٹم

अर्जुन उवाच॥ किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म पुरुषोत्तम। अधिभूतं च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते॥१॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور ادّھ بھوت اور ادھ دیو کیا ہے ÷

ٹیکا کِم تدبرہم - وہ برہم کیا ہے کِم ادّھیاتم - ادّھیاتم کیا ہے - کِم کرم پرشوتم - کرم کیا ہے اے پرسون مین اُتم - ادھ بھوتم چہ کِم پروکتم - ادھ بھوت کیا کہلاتا ہے - ادھ دیوم کِم اُچیتے - ادھ دیو کیا کہلاتا ہے ÷

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन। प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः॥२॥

۲- جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم مین کسطرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ تم کو کسطرح جان سکتے ہین ÷

ٹیکا - ادھ جگیہ کتھم - جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کوتر دیہے اسمن - کون ہے اس جسم مین - مدھ سودن - اے مدھ دیتیہ کے مارنے والے - پریان کالے چہ - اور مرنے کے وقت کتھم گیئوسی - کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو - نیتاتم بھہ - دل کو ضبط کرنے والون سے ÷

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः॥३

۳ - شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال ولطیف تر و فائق کا ثبات ہے اُسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اُسکو جیو یعنی ادھیاتم یعنی سوبھاؤ کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے ❊

ٹیکا - اکشرم برہم پرمم - بے زوال پرہم لطیف - سوبھاو ودھیاتم کہتے ہیں - اُسکو جیواتما اور سوبھاو کہتے ہین - بھوت بھاو ودبھوکر جو سب عالم کا پیدا کرنیوالا بسرگ کرم سنگیہ بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینھ ہو کر برستا ہے اُسی مینھ سے غلہ اور غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے ❊

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम्। अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥

۴ - ادھ بھوت فانی ہے پُرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی ادھ جگیہ ہون اے جسم والون مین اشرف ❊

ٹیکا - ادھ بھوت جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے کشر و بھاوہ - فانی ہے پرکھش چا ادھ دیوتم - پُرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اُسکو ادھ دیوت کہتے ہین اور جسم مین ہے اَدھ جگیو ہے واتر دیہے - اَدھ جگیہ مین ہون جسم مین - دیہہ بھرتا اے جسم والون مین اشرف - سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے پیدا ہوے سب دیوتون کا مالک وہی اَدھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش یعنی خلا کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہو کر جو مین رہتا ہون سو ہی ادھ جگیہ یعنی جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اُسکا پھل دینے والا مین ہون ❊

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम्। यः प्र

याति समद्भावं याति नास्त्यत्र संशय: ॥५॥

۵- اخیر وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑکر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے اسمین کچھ شک نہین *

ٹیکا- اَنت کالے چہ- اور اخیر وقت مین- مامیو اسمرن- مجھی کو یاد کرتا ہوا مکتوا کلیورم- جسم کو چھوڑکر- نہ پریاتی- جو کوچ کرتا ہے- سمدبھاوم یاتی- وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے- ناستیہ- اتر سنشیہ- اسمین شک نہین ہے *

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम्। तंतमेवैति कौन्तेय सदा तद्भावभावित: ॥ ६॥

۶- یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اے کنتی کے فرزند وہ اسی چیز مین مل جاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے *

ٹیکا- جن جن باپ- یا جس جس کو بھی- اسمرن بھاوم- شے کو یاد کرتے ہوئے- تیجتی انتے کلیورم- اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے- تم تمویتی کونتیہ- وہ اسی شے مین مل جاتا ہے اے کنتی کے فرزند- سدا تدبھاو بھاوِتہ- جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے- اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے *

तस्मात सर्व्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च। मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥

۷- اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤ گے تو بیشک مجھ مین مل جاؤ گے *

ٹیکا- تسمات- اس لیے- سرویشو کالیشو- سب وقتون مین- مامنو اسمر- مجھے یاد کرو

हं सुलभः पार्थ नित्य युक्तस्य योगिनः ॥ १४॥

۱۴- اے پارتھ دل کو ما سوا سے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز روز میرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مُدامی کو مین آسانی سے میسر ہوتا ہون *

ٹیکا - اننیہ چیتاہ - دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سوا ہے ہو اُس سے ہٹا کر - ستتم - ہر ساعت ہر دم - جو مام سمرت - جو مجھے یاد کرتا ہے - نتیہ سہ - ہر روز تسیاہم - اُسکو مین سُلبھہ - سہج مین مل جاتا ہون - پارتھ - اے ارجن - نتیہ یکتسیہ - شاغل مدامی کو - جوگنہ - جوگیون مین سے - یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین مل جاتا ہون *

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम्। नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥ १५॥

۱۵- مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھو کا گھر اور ناپائدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سدھ یعنی مُکت کو پاتے ہین *

ٹیکا - مامپیتیہ - مجکو پاکر - پنر جنم - پھر جنم - دُکھالیم - دُکھ کا گھر - اشاشوتم - ناپائدار کو - ناپنونت - نہین پاتے - مہاتمانہ - میرے بھگت لوگ - سن سدھم پرما - پوری سدھ کو - گتا - پہونچتے ہین - مہاتما - جو آتما کو سب مین یقین کرے -

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سدھ ہے پھر وہ اِس عالم مین کہ ناپائدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مُکت ہو جاتا ہے *

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन । मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین سب جا کے بازگشت ہین مجھے
پاکر اے کنتی کے فرزند پھر جنم نہین ہوتا ❊
ٹیکا - ابرہم بھونا لوکا - برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہین - پنرا برتنو ارجن - سب
جا کے بازگشت ہین اے ارجن - مامپیت تُو - مجھے پاکر - کونتیے - اے کنتی کے
فرزند - پنر جنم - پھر جنم - نہ ودیتے - نہین ہوتا - چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اسلیے
جنکو گیان یعنی علم عرفان نہین ہوتا وہ برہم لوک مین بھی پہونچ کر پھر دنیا مین پیدا
ہوتے ہین اور گیان والا آدمی برہما کے ساتھ مکت ہوجاتا ہے ❊

सहस्त्र युग पर्य्यन्त म हर्य्य द्ब्रह्मणो विदुः। रात्रिं
युग सहस्त्रान्तां ते हो रात्र विदो जनाः ॥ १७॥

۱۷ - ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار
چوکڑی مین تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہین ❊
ٹیکا - سہسر جگ - ہزار جگ یعنی چوکڑی ست جگ دواپر ترتیا کلجگ کے
دورہ کو چوکڑی کہتے ہین - پرینتم - تک - اہر - دن - ید - جو - برہمنو - بدہ -
برہما کا کہلاتا ہے - راترم - رات - جگ - چوکڑی -
سہسر انتام - ہزار مین تمام ہونے والی - تے - وہ - اہو راتر - دن رات
ودو جناہ - جانتے ہین عارف لوگ - اگر یہ اعتراض ہووے کہ پُران مین لکھا ہے
کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت
رکھنے والے اور تتکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہر لوک وغیرہ مین جہان
سے پھر آنے کا غم نہین ہے جاتے ہین ہرگاہ یہ سب لوک فانی ہین تو
بازگشت لازم آئی اسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقامون
کے دیرپا ہین اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برسون سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہما جی کے ہر روز مین پیدا اور ہر رات مین فنا ہو جاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن ہوتا ہے اور اسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُتراین مکر کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کُمبھ کی سنکرانت تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما کا ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ست جُگ - بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برسون کا ترتیا جُگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر جُگ - چار لاکھ بتیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کل چارو جُگ تینتالیس لاکھ بیس ہزار برس ہوے جب اسکو ہزار سے ضرب دیجاوے تو چار پدم بتیس ہزار برس کا برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے سو برس کی عمر برہما جی کی ہوتی ہے ❊

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे । रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८॥

۱۸ - لاشکل سے سب اشکال دن کے ہونے ہوے پیدا ہوتے ہین اور رات کی آمد مین اُسی بے شکل مین سب محو یعنی فنا ہو جاتے ہین ❊

ٹیکا - اَبیکتا د - بے شکل سے - بیکتہ سَربے سب صورتین - پربھونتیم ہوتے ہین - اَہَر - دن - آگمے - آمد مین - راترپاگمے - رات ہوتے وقت - پرلی ینتے - فنا ہوتے ہین - تتر ایو اَبیکت سنگیکے - اُسی مین جسکو بے شکل کہتے ہین - دن سے مُراد برہما کے دن کی ہے اور بے شکل

مراد پرمیشور بیچون سے ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب برہما جی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور
جنکی کچھ شکل نہیں ہے اُنسے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہما جی کی شام
ہوتی ہے تب اُسی پرمیشور میں تمام عالم محو یعنی فنا ہو جاتا ہے ✤

**भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते । रात्र्या
गमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥१९॥**

۱۹۔ اے ارجن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوئے پیدا ہوکر پھر
رات کی آمد میں فنا ہو جاتی ہے اور پھر دن کی آمد میں بے اختیار پیدا ہوتی ہے۔
ٹیکا۔ بھوت گرامہ۔ سب عالم۔ سئے وایم۔ وہی صبح کے ہوتے ہوئے۔
بھوتوا بھوتوا۔ پیدا ہوکر۔ پرلی یتے۔ فنا ہوتا ہے۔ راتر یاگمے اوشہ۔ رات کی
آمد میں بے اختیار۔ پارتھ۔ اے ارجن۔ پربھوتیہ۔ پیدا ہوتا ہے۔ اہرا گمے۔
دن کی آمد میں۔ سب بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہیں اور
مرتے ہیں۔ بید میں لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوئے تھے برہما نے
آغاز خلقت میں پھر پیدا کیا ✤

**परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः । यः
स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥२०॥**

۲۰۔ برتر اس سے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے فنا ہونے
پر بھی معدوم نہیں ہوتا ✤
ٹیکا۔ کُل عالم کو فانی بیان کرکے ست چت آنند کو افضل تر قرار دیتے ہیں اُسی کو
پرم گت اور پرم دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ برہم سے جدا کوئی اور
اور کوئی گت نہیں ہے پورن برہم کے پہچاننے ہی کو گت اور پرم دھام اور پرمیشور کی ذات
کہتے ہیں اُس سے جدا سمجھنا یہی توہم اور دوئی ہے ✤

अव्यक्तोक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमांगतिम्। यंप्राप्य ननिवर्त्तन्तेतद्धामपरमंमम॥२१॥

۲۱- جو بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر پھر نہین آتے وہی برتر مقام میرا ہے ٭

ٹیکا- اَبیکت- بے شکل- اَکشر- بے زوال- اِتیکتہ- جو کہلاتا ہے- تم او- اُسے کہتے ہین- پرماگتی- نجات کلی- یم پراپیہ- جہان پہونچ کر- نہ نرتنتے- نہین پھرتے- تد دھام- وہ مقام- پرمم مم- عالی میرا ہے- جو شے کہ حواس سے محسوس نہ ہو اُسکو ابیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پرشارتھ یعنی سعی کامل کہتے ہین- جسکو حاصل کرکے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا برتر مقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا برتر مقام ہے ٭

पुरुषः सपरः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया। यस्यान्तस्थानि भूतानि येन सर्वमिदंततम्॥२२॥

۲۲- اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پرکھ یعنی پربرہم اننیہ بھگت سے بے عقیدت بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو سب مین بھرا یعنی محیط کل ہے ٭

ٹیکا- پرکھ جو سب کے اندر رہتے یعنی پربرہم- س- وہ- پر- وہ سب سے برتر- پارتھ- پرتھا یعنی کنتی کے بیٹے- بھگتیا- بھگت سے- لبھیہ- مل سکتا ہے- تو اننیا- اننیہ بھگت سے یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوا اسکے پربرہم کے غیر شے سب کو برہم جانے اُسی کو اننیہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین اننیہ بھگت ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک شنو کو مانتے ہین بشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھتے جیسا کہ لکھا ہے جسکے اندر قائم ہے مجموعہ سب عالم یعنی برہم وہ ہے جس سے یہ سب عالم ہے اور جو سب سے بڑا ہے ✤

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः। प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ॥ २३॥

۲۳ - اے فخر خاندان بھرت جسوقت مین جوگی لوگ مرکر پھر جنم نہین پاتے اور جسوقت مین مرکر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ✤

ٹیکا - یتر کالے تو نا برتّ - جسوقت مین پھر نہین آتے - ابرتم چیو - اور بازگشت کرتے ہین - یوگنہ - جوگی لوگ - پریاتا - مرتے - آتے جاتے ہین - تم کالم - اُسوقت کو - بکشیام - کہتا ہون - بھرترکھبھ - اے بھرت کے فخر خاندان ✤

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्। तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः॥ २४॥

۲۴ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُتراین سے جو دیوتون کا دن ہے اُسکے شکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مل جاتے ہین ✤

ٹیکا - اگنہ جیوتہ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن - اہہ - دن - شکلہ - شکل پکش - شن ماسا اترائنم - چھ مہینہ اُتراین کے - یعنی مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک اُتراین کہلاتا ہے جو دیوتون کا دن ہے اِن مہینون کے شکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے سُورگ مین باس کرتے ہین اور دیوتون کے ساتھ ہوتے ہین - تتر - اُسوقت

پُرَیاتا - جانے والے - گچھنتی - پہونچتے ہین - بَرہم - بَرہم مین - بَرہم بِدُو جناہ - برہم کے جاننے والے لوگ +

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्। तत्र चान्द्रमसंज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्त्तते॥२५॥

۲۵ - کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اندھیری راہ چھ مہینہ دچھناین کے اسمین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین +

ٹیکا - دُھومو - اندھیری - راتر - رات - تتھا کرشن - اور کرشن پکش - پکھن ماسا - چھ مہینہ - دکشنایم سورج - یعنی کرک کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک - تتر - وہان - چاندرسم جوت - چاند کی طرح روشن - جوگیم - جوگی لوگ - پراپیہ - سورگ لوک مین پہونچ کر - نبرتتے - بازگشت کرتے ہین یعنی پھر جنم پاتے ہین +

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते। एकया यात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्तते पुनः॥२६॥

۲۶ - شکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قدما کے اتفاق رائے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے معاودت ہوتی ہے +

ٹیکا - شُکل کرشن - اُجیالی اندھیاری - گتیہ - راہ تحقیق - ایتے - اس جگت کی - شاشوتے - قدیم - متے - اتفاق رائے سے - ایکیا یاتیہ - ایک راہ سے ہوتی ہے - انابرت - نہ بازگشت - انیہ یا برتتے - دوسری راہ سے بازگشت ہوتی ہے - پُنہ - پھر +

नैते सृती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन। तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन ॥२७॥

۲۷ - اے پارتھ یعنی ارجن اِن دونوں راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہیں رہتا اس لیے اے ارجن ہر وقت جوگ مین مشغول رہو +

ٹیکا - نیتی تے سرتی - اِن اِس راہ سے - پارتھ - ارجن - جانن - جاننے والا جوگی موہ یتے کشچن - جوگی غافل رہتا ہے کوئی - تسمات - اِس لیے - سرویشو کالے شو - سب وقت مین - جوگ یکتو بھوارجن - جوگ مین مشغول رہو اے ارجن +

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्। अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम् ॥२८॥

۲۸ - بید پڑھنے مین اور جوگ کرنے مین اور تپ کرنے مین اور دان کرنے مین جو پن پھل شاسترنے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر اِن سب کو جان کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا - بیدیش - چار بیدون کے پڑھنے سے - جگیشو - جگیون کے کرنے سے یعنی اشومیدھ جگیہ - راجسوے جگیہ وغیرہ - تپش چیو - اور تپ یعنی ریاضتون کے کرنے سے مثل کرچھر و چاندراین وغیرہ برت - دانیش - دانون کے کرنے سے مثل پرتھوی دان - سونا دان گئو دان وغیرہ - یت پنیہ پھل - جو پن پھل - پردشٹم - شاستر نے بتلایا ہے - اتنے تیت - تمام - اُس سے زائد - سرب اِدم - یہ اٹھ منتون کو - ودتوا جان کر - جوگی پرم - استھان

جوگی بلندتر درجہ کو - اُپیت پاتا ہے - یعنی آدیم - اور قدیم کو - یعنی بشن کا
پرم پد پاتا ہے *

تمام ہوا آٹھواں اَدّھیائے مہاپُرش جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे महा
पुरुष योगो नामाष्टमोऽध्या
यः ॥८॥

آغاز ادھیا ے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे। ज्ञानं वि
ज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १॥

ا - شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے
کہتا ہون جسکے جاننے سے تم قید دُنیاوی سے چھوٹ جاؤ گے کیونکہ تم میرے
عیب جو نہین ہو ✣

ٹیکا - اِدنت - یہ تو - تے - تمکو - گُہج تمم - نہایت پوشیدہ بھید کو - پرکشیام - کہتا ہون
انسویے - اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت کا
بیان و اظہار کرتے ہین اُسکو تم عیب نہین جانتے - گیان - یعنی آپا سنا اور بگیان
یعنی معرفت - سہتم - سمیت یدگیاتوا - جسکو جان کر - موکشیسے - چھوٹ جاؤگے
اشبھات - قید دُنیاوی سے ✣

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम्। प्रत्य
क्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २॥

۲ - سب علمون کا بادشاہ اور سب بھیدون کا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک
ہے اور پھل اُسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور باسانی ہوسکتا ہے
اور بے زوال ہے ✣

ٹیکا - راج بدیا سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلیٰ کہتے ہین - راج گُہیم سب بھیدون کا
بادشاہ یعنی سِرحق - پبترم - نہایت پاک جو بیشمار جنمون کے گناہ دور کردیتا ہے - اِدم
یہ علم عرفان - اُتمم - عمدہ تر - پرتیکشاوگمم - پھل اسکا صاف ظاہر نظر -

آتا ہے یعنی جیتے جی عرفان سے روشن دلی ہو جاتی ہے - دھرمیم - عین دھرم سے سُسکھم کرتم - بآسانی کرنے کے لائق - اویم - بے زوال یعنی جس کے حاصل ہو جانے سے خود لازوال ہو جاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت عمل اور فضیلت عرفان اور سہولت اُسکی واسطے رغبت ارجن کے ارشاد فرماتے ہین +

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परंतप। अप्राप्य मां निवर्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि॥ ३॥

۳ - اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم مین جسکو ارادت نہین ہے وہ لوگ مجھ تک نہین پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیائے فانی مین پریشان پھرتے ہین - اگرچہ یہ شبہہ کیا جاے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل ہے تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہو جاوینگے - اِسکا جواب یہ ہے کہ بے ارادت لوگ مجھکو نہین پہونچتے - اپراپیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات میرے ملنے کی کرتے ہین وہ بھی بغیر ارادت اس دھرم کے مجکو نہین پاتے اور دُنیا مین جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہین +

ٹیکا - اُشردھدھانا پُرکھا - بے عقیدت لوگ - دھرمسیاسیہ - اِس دھرم کے - پرم تپ - کام کرودھ وغیرہ دشمنون کے جلانے والے - اپراپیہ مام مجھے نہ پاکر سر نبرتنتے - پڑے پھرتے ہین - مرتیُ سنسار برتمن - دُنیا موت کے گھر مین +

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना। मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः॥ ४॥

۴ - یہ سب عالم میرے جسم بے شکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ مین رہتا -

ہے اور ہم انمین نہین رہتے ÷

ٹیکا - مَیاتت مدم سروم مجہ سے یہ سب بھرا ہے جگت بکت مورتنا - عالم جسم پیتے تکل ہے متستھانی سرب بھوتانی سب کائنات مجہ مین رہتی ہے - نہ چاہم اون مین نہین ہے کہ مین انمین نہین رہتا - چونکہ سب کا خالق مین ہون مجہ سے سب جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجہ مین رہتے ہین یعنی میرے سبب سے قائم ہین مگر مین ملوث نہین ہون اور انکے سبب سے میرا قیام نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی ÷

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ।
भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجہ مین نہین رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل انمین متعلق نہین لہذا سب مین نہین رہتا ÷

ٹیکا - نہ چہ متستھانی بھوتانی سب مخلوقات مجہ مین نہین رہتی - پشیہ - دیکھو - مے جوگ میشورم - میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مبرا ہے - بھوت بھرن - سب عالم کا خالق اور پروردگار - نہ چہ بھوت استھو - نہ سب عالم مین تعلق - مماتما - میرا دل - بھوت بھاونہ - عالم کا پالنے والا ÷

ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خود کے انمین متعلق نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پڑا ور سب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ ہین اور اب کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضدون کا ایک جگہ جمع ہونا لازم آتا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قدرت کاملہ ہے غیر ممکن کو ظاہر کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے ❖

यथा काशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान्। तथा सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥६॥

۶ - جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اُسی طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اسکو یاد رکھو ❖

ٹیکا - یتھا - جیسے - آکاش استھتو - آکاش مین رہنے والی - نیتیم ہمیشہ - بایو ہوا - سربترگو - سب جگہ محیط - مہان - بہت بزرگ ہے - تتھا - ویسے ہی - سربان - سب - بھوتان - عالم - متستھانی - مجھ مین رہتا ہے - اِت اُپدھاریہ اسکو یاد رکھو - جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس لیئے آکاش مین ہمیشہ رہ کر سب جگہ پڑا اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث لوث نہین ہے ❖

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम्। कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥

۷ - اے کنتی کے بیٹے سب عالم مین کے دن کے اخیر مین میری مایا مین ڈوب جاتا ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُسکو مین پیدا کرتا ہون ❖

ٹیکا - سرب بھوتان - سب عالم - کونتے - اے کنتی کے بیٹے - پرکریتم یانت - مایا مین ڈوب جاتے ہین - مامکم - ہماری - کلپ کشے - برہما کے دن کے اخیر مین - پنستان - پھر اُنکو - کلپ آدو - کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین پھر جا بجا پیدا کرتا ہون یا اور جو اس سے
بے مین وہ جیو روپ سب بے اختیار ہین اور پرلے شور شدا انسنگ یعنی بے لوث
ہے جیسے جگت کے اول مین بے لوث ہے ویسا ہی جگت کے فنا ہونے مین
مین بے لوث ہے ٭

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः । भूतग्राम
मिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८॥

۸ - اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر
کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون ٭
ٹیکا - پرکرتم سوام - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کرکے یعنی اختیار کرکے - وسرجامی - پیدا کرتا ہون - پنہ پنہ - بار بار - بھوت گرام امم - اس تمام عالم کو - کرتسن - جملہ - اوشم - بے اختیار - پرکرتیر وشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے
عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیائے مین فرمایا کہ یہ
سب راجہ کیا پہلے نہ تھے یا پھر نہ ہونگے ملاصہ یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار
مین ہے اور قدرت پرمیشور کے اختیار مین ہے ٭

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय । उदासी
नवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९ ॥

۹ - اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا
ہون اور ان کامون مین مجھے وابستگی نہین ہے ٭
ٹیکا - نچہ مام - اور نہ مجھے - تانی کرمانی - وہ کام - نبدھنتی - پابند کرتے ہین
اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تیشو
کرمسو - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون -

اگر شبہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اُسکے دفعیہ مین فرماتے ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون لہذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی ہو جاتی ہے +

मयाध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते स चराचरम् हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १०॥

۱۰ - میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکن کو پیدا کرتی ہے اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلاشک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے

ٹیکا - مَیا ادھیاکشین - میرے حکم سے - پرکرت - مایا - سوئتے - پیدا کرتی ہے - سچراچرم - متحرک و ساکن کو - ہیتنا نینہ - اسی سبب سے - کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - جگدھ - جگت بیشک - پربرتتے - جنم لیتا ہے اور مرتا ہے +

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् । परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११॥

۱۱ - نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میری ہستی کو کہ سب کائنات کا خداوند تعالی ہون نہین جانتے +

ٹیکا - اوجانتی - نہین پہچانتے - مام - مجھے - موڑھا - نادان لوگ - مانشیم تنم - انسان کے جسم کو - آشرتم - اختیار کرنے سے - پرم بھاوم - عظمت کو - اجانتو - نہین جانتے - مم - میری - بھوت مہیشورم - سب جہان کا خداوند تعالی - ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دکھی اور سکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین *

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः। राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः ॥१२॥

۱۲- جو پریشان دل ہین اُنکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بے نتیجہ ہے وہ راکشسی اور آسری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین *

ٹیکا - موگھاشا - امید موہوم - موگھ کرمانو کرم عبث - موگھ گیانا - علم بے نتیجہ و تصور باطل - بچیتسہ - پریشان دل والے - راکشسی - آسری - راکشسون اور آسرون کی - پرکرتم - طبیعت پر - موہنی - غافل کرنے والی - شرتا تکیہ رکھتے ہین - جو اور دیوتون سے جلد مطلب برآری کی امید رکھتے ہین - اُنکی توقع عبث ہے اور اُنکے کرم بھی بے ثمرہ ہوتے ہین اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بے نتیجہ ہے وہ لوگ راکشسی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ و خودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین *

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः। भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् ॥१३॥

۱۳- اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بے زوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین *

ٹیکا - مہاتمانست - پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین - مام - مجھے - پارتھ - اے ارجن - دیویم پرکرتم - دیوتون کی ایسی طبیعت پر - آشرتا - تکیہ کرکے - بھجنیہ - یاد کرتے ہین - اننیہ منسو - دل یا سوا

ہتا کر یعنی سوا ے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیانوا - جا نکر - بھوتا نہ سب عالم کی ابتدا - ازتیم - بے زوال کو *

सततं कीर्त्तयन्तो मांपतंतश्च दृढव्रताः। नमस्यन्तश्च माभक्त्या नित्ययुक्ताउपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوتر اور منتر اور نام زبان پر لاتے ہین اور تین یعنی اندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا مین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگا کر ہمیشہ پوجا کرتے ہین

ٹیکا - ستتم - ہمیشہ - کیرتینتو نام - ہمارا جس گاتے ہین - یتنت جتن کرتے ہین - ڈرھ برتاہ - مضبوط عقیدہ والے - نمسینتش چہ نام - اور نمسکار کرتے ہین مجھے - بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نتیہ یکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اپاستے - پوجا کرتے ہین *

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते । एकत्वेन पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان جگ سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بہت سے اپنے سے مجھے جدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم منھ میرا ہے پرستش کرتے ہین *

ٹیکا - گیان جگینہ - گیان جگیہ یعنی سب باسدیو ہے ایسی سمجھ سے - انیے یعنے - یجنتو مام - میرا جگیہ کرتے ہین - اپاستے - میری اپاسنا کرتے ہین - ایکتوین - یعنی اپنے سے مجھے جدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ پرتھکتوین - اپنے سے مجھے علیحدہ سمجھ کر آپ کو داس اور مجھے ایشور جانتے ہین - بہودھا - انیکدھا - وشوتومکھم - مجھکو کہ تمام عالم منھ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ روپ - پرتھکتوین -

کے دوسرے یعنی یہ کہ برہما بشن رودر وغیرہ کو جدا جدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم
سے کرتے ہین ✤

अहं क्रतुरहंयज्ञास्वधाहमंहमोषधम्। मन्त्रोहमह मेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥१६॥

۱۶ - مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جگیہ اور مین شرادھ اور مین اوشدھ اور مین منتر
اور مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنیوالا ہون ✤
ٹیکا - اَہم یعنی مین - کرتو یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ - اور مین جگیہ یعنی اسمارت
کے جو پانچ جگیہ ہین سو مین ہون اول یا تھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا - دوم
ہوم یعنی منتر سے غلہ وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا - سوم اتتھ
پوجن یعنی مہمان کی تواضع - چہارم ترپن یعنی دیوتا اور رکھا اور پتر کو منتر سے
پانی دینا - پنجم بل بیشنو دیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا اور
پتر کو دینا یہی پانچ جگیہ اسمارت کے ہین - سودھا - یعنی شرادھ مین ہون
اَہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون - منتر وہم - مین منتر ہون جو جگیہ مین
پڑھتے ہین - اَہمیو اجیہ - مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون - اَہم اگن - مین اگن
ہون اگن تین ہین - اول دکشنا اگن - دوم گارہپتیہ اگن - سوم اَہوَنیہ اگن -
اَہم ہتم - مین ہت یعنی شے لائق ہوم کرنے کے ہون - چار اشلوک سے برہم
آتما یعنی مظہر کل برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین ✤

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामह:। वेद्यं पवित्र मोंकार ऋक् साम यजुरेव च ॥ १७॥

۱۷ - اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور منتر اور
جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور سام

بیداور یجر بید میں ہوں ÷
ٹیکا- پتاہم - باپ میں ہوں - اسیہ جگتو- اس جگت کی - ماتا- ماں - دھاتا- جزاے اعمال دینے والا - پتامہ - دادا - ویدیم - ستر اور جاننے کے پتر - نہایت پاک ولطیف - اونکار - الف - واو میم - اور تینوں بید میں ہوں ÷

गतिर्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत्। प्रभवः प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम्॥ १८॥

۱۸- رستگاری دینے والا پالنے والا سترا اور انعام دینے والا نیک و بد کام کا دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بغرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے کلت و تخم بیزوال میں ہوں ÷
ٹیکا- گت - قید جنم و مرن سے چھڑانے والا - بھرتار - پالنے والا - پربھو- جزاے اعمال دینے والا - ساکشی - بھلے برے ارادوں اور کاموں کا دیکھنے والا - نواسہ - جاے آرام جہاں پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے - شرن - آفات سے بچانے والا - سہرد - بیخواہش بدلہ کے بھلائی کرنے والا - پربھوہ - پیدا کنندہ - پرلیہ - نیست کنندہ - استھان - جاے قرار - ندھان - جاے کلت - بیج - تخم - ابیم - بے زوال میں ہوں ÷

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च। अमृतञ्चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन॥ १९॥

۱۹- اے ارجن میں گرمی کرنیوالا اور برسانیوالا اور کھینچنے والا اور چھوڑنے والا ہوں اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا میں ہوں ÷
ٹیکا- تپامیہم - اے ارجن سورج روپ ہوکر میں سب کو گرم کرتا ہوں اہم ورکھم - اور میں برساتا ہوں - نگرہنام - اور جذب کرتا ہوں -

اَتسیر یا رَچیہ - اور برف اور شبنم کو گراتا ہون - اَمرِتم - یعنی حیات - مرِتیُہ - یعنی موت - سَت یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - اَسَت - سب سے چھوٹا جو نظر نہ آوے یعنی جزو لایتجزی بھی مین ہون ÷

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयंते।
तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नन्तिदिव्यान्दिविदेवभोगान्॥२०॥

۲۰ - تینون بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہون سے پاک جلتیہ کرکے دیوتون کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اِندر لوک مین پہونچکر دیوتون کی نعمتون سے لذات اُٹھاتے ہین ÷

ٹیکا - ترے - تینون بید - بدیا جاننے والے - مام - مجھے - سوم پا - سوم لتا کے پینے والے - پوتا پاپا - گناہون سے پاک - جگئی رِشٹوا - جلتیہ کرکے - سورگتم دیوتون کے رتبہ کو - پرار تھ یتے - چاہنے والے - تے - وہ - پُنیہ ماسادیہ ثواب کی مدد سے - سُریندر لوک - اِندر لوک مین پہونچ کر - اشننت - دِیان کھاتے ہین لطیف - دِو - سُرگ مین - دیو بھوگان - دیوتون کی نعمتین - خلاصہ یہ کہ جو مجھے چھوڑکر اور دیوتون کو پوجتے ہین وہ سُرگ لوک مین جاکر بہر بیدا ہوتے ہین اور مرتے ہین ÷

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमृत्यलोकंविशंति।
एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते॥२१॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سُرگ کے عیش کو اُٹھاکر بعد ختم ہونے پُن یعنی ثواب کے مرت لوک یعنی دنیاے فانی مین داخل ہوتے ہین اسی طرح ترئی یعنی تینون بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتون کے طالب آمد و رفت مین پڑے رہتے ہین ÷

ٹیکا - وہ سُوم لتا کا شیرہ پینے والے تحم - اُس سُرگ کو بھگتوا عیش اور نعمت اُٹھا کر سُورگ لُوکم بشالم - عمدہ اور وسیع سورگ لوک کو - کشینے پنیے بعد خاتمہ ثواب کے - مرت لُوکے بشنت - مرت لوک مین داخل ہوتے ہین - ایوم - اِسی طرح - ترِئی - تینون بید - دھرم مَن پرپنا - بید کے کہے ہوے دھرم مین - مصروف - گتا گتم - آمدورفت یعنی سُورگ و نرک مین رہتے ہین - کام کاما - بھوگون کے خواستگار - لبھنتے حاصل کرتے ہین ❊

अनन्याश्चिन्तयन्तो मां ये जनाः पर्युपासते। तेषां नि
त्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहम्॥ २२॥

۲۲ - اُنینہ بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پوجا کرتے ہین اُن ہردم مجھ مین ملنے والون کا فوائد دنیاوی و دینی اور اُنکی حفظ مراد در الفت بجا لاتا ہون ❊

ٹیکا - اُنینہ - یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا - چنت ینتوم دھیان کرتے ہوے مجھے - بجے جنا - جو لوگ - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - نیکھام - اُنکا - نتیا بھِرکتانام - سدا مجھ سے ملے ہوون کا یعنی مجھ مین ہردم اعتقاد رکھنے والون کا - جوگ - بلا خواہش بھی فوائد دنیا و دینے و آخروی کشیم - اُنکی حفظ مراد دینی و دنیاوی - بہامیہم - مین بجا لاتا ہون یعنی ذمہ میرے ہے ❊

येऽप्यन्यदेवता भक्ता यजन्ते श्रद्धयान्विताः तेऽपि मा
मेव कौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्वकम्॥ २३॥

۲۳ - جو اور دیوتون کے بھگت بھی پوری شردھا سے جاپ کرتے ہین

اے کنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہیں بے قاعدہ +

ٹیکا - یے - پیہ - جو بھی - انیہ دیوتا بھکتا - اور دیوتوں کے بھکت - شردّھیا نوِتا - شردھا سے بھرے ہوئے - یجنتے - جگیہ کرتے ہیں - تیپ - وہ بھی - ما میو - میرا ہی - کونتیے - اے کنتی کے فرزند - یجنتے - جگیہ کرتے ہیں - اودھی پوروکم - خلاف قاعدہ +

جو شخص اہنکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگت سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ میں محیط کل ہوں اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک میں رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ میں ملے گا اور اگر میری ہی بھگت کرے گا تو بغیر مرنے کے مجھ میں وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پوجا کی و بوسیلۂ گیان کے ضرور مُکت ہوگا پورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگن جاننا اِس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا +

अहं हि सर्वयज्ञानां भोक्ता च प्रभुरेव च। न तु मामभि
जानन्ति तत्त्वेनातश्च्यवन्ति ते ॥ २४॥

ہم ہی - درحقیقت سب جگیوں کا لذت لینے والا اور اصل مالک میں ہوں پر مجھے کما حقہٗ نہیں جانتے وہ پھرتے رہتے ہیں +

ٹیکا - اہم - میں - ہ - درحقیقت - سرب جگیانام - سب جگیوں کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھو ریو چ - مالک بھی - تُ - تہیں - ابھجانیت - مجھے جانتے - تو سے نہ - کما حقہٗ - اتش چیونت تے - وہ مرنے جینے کی آمد رفت میں پڑے رہتے ہیں

مین ہی سب جگیون کا پھل دیتا اور انترجامی اور ستچد انند ایشور روپ اور مین ہی جیوروپ ہوکر یا اسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون مجھسے کچھ جدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تت پد کا مفہوم اور بھوگتا کے لفظ سے تم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اہم کے لفظ سے اسی پد کا مقصود ہے اور جگیہ صرف عمل ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے - بلکہ جپ وید پڑھنا اور اندری اور پران کا روکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف دیوتا کے واسطے ہوم کرتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا مقصود ہوتا ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون ایسا مجھے نہ سمجھکر جلتہ دیوتا کے نام سے جو کرتے ہین وہ بھٹکتے رہتے ہین یہی بات بے قاعدہ ہے کہ کل کو جزو سمجھنا ÷

यान्ति देवव्रता देवान्पितॄन्यान्ति पितृव्रताः। भूतानि यान्ति भूतेज्या यान्ति मद्याजिनोऽपि माम् ॥२५॥

۲۵ - دیوتون کے پوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پترون کے پوجنے والے پترون مین ملتے ہین اور بھوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ÷

ٹیکا - یانت - پہونچتے ہین - دیوبرتا - دیوتون کے پوجنے والے - دیوان - دیوتون کو - پترن یانت - پترون مین ملتے ہین - پتربرتا - پترون کے پوجنے والے - بھوتان یانت - بھوتون مین ملتے ہین - بھوتیجیا - بھوت کی جگیہ کرنے والے یانت - جاتے ہین - مدیاجنوپ مام - ہماری جگیہ کرنے والے ہی ہم کو ملتے ہین - اندر وغیرہ کے پوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھوت

یعنی نہایت اور ہاتر کا وغیرہ کے پوجنے والے اُنہیں اور میرے بھگت جو میرا
جلیہ کرتے ہیں یعنی برہم نشٹھا کرتے ہیں وہ مجھ میں واصل ہوتے ہیں یعنی وہ جو
بے زوال پاتے ہیں جو برہم میں واصل ہو جاتا ہے یعنی اُسمیں مل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت میں بھی برہم سے جدا نہیں ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
میں رہتا ہے +

पत्रं पुष्पं फलं तोयं यो मे भक्त्या प्रयच्छति । तदहं भक्त्यु
पहृतम श्नामि प्रयतात्मनः ॥२६॥

۲۶ - جو کوئی بھگت یعنی پاک محبت سے پتر پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے
وہ محبت کی دی ہوئی چیزیں نہایت خوشی سے کھاتا ہوں +

ٹیکا - پترم - پتہ - مثل بیل پتر و تلسی و دونا مروا و اشوک - پشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو میے - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھتی - نذر کرتا ہے - تدآہم - وہ میں - بھگت اپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اشنامی - کھاتا ہوں - پریتاتمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمیں کچھ خرچ و تردد نہیں
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم میں بخوشی کھاتا ہوں کچھ
دیوتوں کے جلیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہیں ہے - دوسرے معنی
یہ کہ نرگن روپ میری اور ت کا پوجن جو سچی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے کرکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
میں حاصل ہو جاتا ہے +

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत् । यत्तप-
स्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम् ॥ २७॥

۲۷- جو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت وریاضت کرتا ہے وہ اے کنتی کے فرزند سب میرے ارپن کر دے ❖

ٹیکا - یت کروس - جو کرتا ہے - یداشناس - جو کھاتا ہے - یجہوسں - جو ہوم کرتا ہے - ودّاس یت - جو دیتا ہے - یت تپسیہ س - جو تپ یعنی ریاضت کرتا ہے - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تت کرشو - وہ کرو - مدرپنم - میرے نذر - پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر بتلاتے ہین کہ اگر کسی روز میرے بھگت کو پھل پھول پتّی کے ملنے مین بھی وقت ہو تو کچھ سوچ اُسکا نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے مطلب یہ کہ پھل کی اچھا مت کرو یہ بھی وسیلہ برہم گیان کا ہے - جیسا کہ یہ اشلوک ہے - تم آتما ہو عقل پاربتی ہین دنیلو حواس خادم ہین جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہین وہ پوجا ہے خواب غرق سمادھ کا قیام ہے پیرون سے چلنا پھرنا آپ کی پرکرما ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہون سب آپ کی خدمت ہے اے شمبھو ❖

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। सन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥२८॥

۲۸- اس طرح کرنے سے بھلے اور برے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ جاؤگے ستیاس جوگ مین دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ مین مل جاؤگے ❖

ٹیکا - شبھا شبھو - نیک اور بد - پھلیہ - پھل سے - ایوم - اسی طرح - موکشیسے - چھوٹ جاؤگے - کرم بندھنی - کرم کی قید سے - سنیاس جوگ - کرم کے پھل کو نہ چاہنا - بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا -

چلتا تما -سنیاس جوگ مین دل لگانے والا تیلگو-تپاپ اور بد کرمون کے پھل کی
قید سے مُکت یعنی آزاد-ماسی حیس تجھ مین ملجاؤ گے -خلاصہ یہ کہ جو پاک
محبت اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑکر اُن کرمون کو میرے
حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے
مجھ پرماتما نند سروپ مین مل جاوے گا ۞

समोहं सर्व्वभूतेषु न मे द्वेष्यो स्ति नप्रियः । ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् ॥ २९ ॥

۲۹ -سب عالم مجھکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری
خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی اُنہین ہون ۞

ٹیکا -سمو ہم یکسان ہون -سرب بھوتیشُو -سب عالم مین -نمے -وہ مجھکو
نسبت -نہ مجھے عداوت ہے -نہ پریہ -نہ محبت ہے -جے بھجنت تمام -
جو میری خدمت کرتے ہین -بھکتیا -بھگت سے -مئی سنتے -وہ مجھ مین
ہین -تیش چاپیہ ہم -انہین مین بھی ہون -اگر یہ اعتراض کیا جاے کہ ایشور
اپنے بھگت کو مُکت دیتے ہین تو کیا اُنکو بھی دوست اور دشمن مین
تفریق ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اسلئے رفع شبہ
یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر ہین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے
لیکن جو مجھ مین محبت رکھتا ہے اُسمین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے
آگ اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اُسکے نزدیک
جاتا ہے اُسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دُور ہو جاتی ہے اسی طرح
میری محبت کرنے سے مجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھگت کرنے
والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ میر یعنی عداوت

اور پیار یعنی محبت مجھ مین نہین ہے ⁂

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्। साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ॥ ३०॥

۳۰ - اگر بدکار بھی ہو اور اننیہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوا ے میرے دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگتی سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش نیک ہے ⁂

ٹیکا - اَپ بھی - چیت - ہووے - سُدرا چارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت دیا کرتا ہے - ہام - مجھے - اننیہ بھاگ - اننیہ بھگت سے - سادھو ریو - نیک مرد ہے - سمن تبیہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیک - سب طرح سے - بیوسِتو ہِ سہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - اننیہ بھگت کے دوسرے معنی یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر کچھ پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکوکار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے ⁂

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति। कौन्तेय प्रति जानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ॥ ३१॥

۳۱ - ای کنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نکوکار ہو کر راحت دوامی پاتا ہے ⁂

ٹیکا - کِشپرم - جلد - بھوت - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکوکار - شاسوت چھانت - راحت دوامی کو - نگچھت - پاتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے بیٹے - پرت جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھکت - نہین میرا بھگت - پرنشیت - برباد ہوتا ہے یعنی بری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سر مجلس

پاتہ ہوتا کر یہ عہد کرو کہ میرے شودر کا بھگت بدکار بھی کبھی ناش نہیں ہوتا ہے بلکہ
نیکو کار ہو جاتا ہے اور شاشوت شانت یعنی آرام سدا ہی پاتا ہے *

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रि
यो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ॥ ३२॥

۳۲ - اے پارتھ جو پاپ جون ہیں اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہیں استری بیش یا
شودر وہ بھی پراگت یعنی مکت پاتے ہیں - پاپ جون جنھوں نے جو منش
گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال وبرن شنکر وغیرہ کے پاتے ہیں اور عورت
اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا ادھکار نہیں ہے وہ بھی مکت پاتے
ہیں صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت میں سب کا ادھکار ہے اور
بھگت کے سبب سے سب گیان پاکر مکت کے لائق ہوتے ہیں *

ٹیکا - مام - مجھکو - ہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بیاشرتیہ - آسرا کرکے
پیپ یشیہ - جو ہیں - پاپ جونیہ - خراب جسم والے اور بدکار - استری بیش
شودر - عورت وبنیا ور ذیل قوم ترتیب - وہ بھی - یانت جاتے ہیں - پرام
پرم گت یعنی مکت کو *

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा । अनि
त्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ॥

۳۳ - اور پھر برہمن نیکو کار اور بھگت راج رکھو کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور
محض بے آرام شریر اس دنیا میں پاکر میری پوجا کرو *

ٹیکا - کم - پھر کیا - پنر - پھر - برہمناہ - پنیا - برہمن لوگ نیکو کار - بھکتا - راج رکھیں
بھگت راج رکھو لوگ - انتیم - بے ثبات کو - اسکھم - خالی از آرام کو - لوکم -
اس دنیا کو - امم - اسکو - پراپیہ - پاکر - بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہرگاہ شودر وغیرہ بھی بھگت کرکے مکت ہو جاتے ہین تو تم نے تو راج رکھوکا
شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جائے آسائش نہین ہے پس
آرام کا تردد چھوڑ کر میری پوجا کرو تو ضرور مکت ہو جاؤگے +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु । मामेवैष्य
सि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ॥ ३४ ॥

۳۴ - مجھی مین دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جاپیہ کرو اور مجھی کو نمسکار
کرو اس طرح مجھ سے دل بستہ ہوکر اپنے دل کو مجھ مین لگا کر مجھ مین مل جاؤگے
ٹیکا - من منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مت بھکتا - میری بھگت یعنے
پوجا کرو - مدیاجی - میرا جگیہ کرو - مام نمسکرُ - مجھے نمسکار کرو - ما میوئی
کھیس - مجھ مین مل جاؤگے - یکتوی ماتمانم - مجھ مین دل لگاؤ یت پرائیہ
مجھ مین مل جاتا ہے - یہ طریقہ بھجن کا ہے +

تمام ہوا نوان ادھیائے راج بدیا و راج گُہیہ

جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसम्वादे राजविद्याराजगुह्ययो
गो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

آغاز ادھیاے دہم

भगवानुवाच॥ भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः। यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया॥ १॥

ا۔ شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہاباہُو پھر بھی ہمارے پرم بچن یعنی بہت بھید کی باتون کو سُنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو پس تمہاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون ٭

ٹیکا۔ مجموعہ اِنو۔ پھربھی۔ مہا باہو۔ اے دلاور شرن جے۔ سُن میری پرم بچ۔ بڑی بھید کی باتون کو۔ یت تے ہم۔ جو تم ہمارے۔ پریہ ماناے۔ باتون سے بہت راضی ہو بکشیام۔ کہتا ہون۔ ہت کا مئیا۔ بھلائی کے واسطے سا تویں ادھیاے مین بھوت کا بیان مجملاً ہو چکا اب دسوین ادھیاے مین پھر اُسکو مفصل بیان کرتے ہین مہا باہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھید کی باتین سُنو ٭

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः। अहमादिर्हि देवानां महर्षीणां च सर्वशः॥ २॥

۲۔ دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے رکھ لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہا رکھ لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین ٭

ٹیکا۔ نہ مے بدُھو۔ نہ مجھے جانتے ہین۔ سُرگناہ۔ دیوتون کے گروہ۔ پربھوم

ظہور کو۔ نہ قہرکو۔ سربرے رکھو لوگ۔ اہم۔ مین۔ آدرہ۔ بالتحقیق آدہون یعنی مبدء اول۔ دیوانام۔ دیوتون کا۔ مہرکونام چہ۔ اور سربرے رکھو لوگون کا یہمرشیہ سب کے پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ علت کو معلول نہین جان سکتا ❊

यो मामजमनादिञ्च वेत्ति लोकमहेश्वरम् । असम्मूढः स मर्त्येषु सर्व्वपापैः प्रमुच्यते ॥ ३॥

ترجمہ۔ جو مجھکو اج یعنی پیدایش سے مبترا اور اناد یعنی بے ابتدا اور سب عالم کا مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گنا ہون سے الگ ہوت جاتا ہے ❊

ٹیکا۔ یو۔ جو شخص۔ نام۔ مجھے۔ اجم۔ جنم نہ لینے والا۔ انادم چہ۔ اور بے ابتدا۔ سرب لوک۔ سب عالم کا۔ مہیشورم۔ خداوند مطلق۔ اسم موڑھہ۔ عاقل کامل۔ سمرتیش۔ وہ انسانون مین۔ سرب پاپیہ۔ سب گناہون سے۔ پرمچیتے۔ کل چھوٹ جاتا ہے ❊

बुद्धिर्ज्ञानमसम्मोहः क्षमा सत्यं दमः शमः । सुखं दुःखं भवोऽभावो भयञ्चाभयमेव च ॥ ४॥

ترجمہ۔ عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ اور پیدائش اور فنا اور خوف اور بے خوفی ❊

ٹیکا۔ عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا۔ گیان۔ آتما کا پہچاننا۔ اسم موڑھ یعنی یقین۔ کشما۔ سکھ دکھ کو برداشت کرنا۔ اور ستیہ یعنی سچ بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا۔ اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت سے روکنا۔ سکھ۔ مطلوب کا ملنا۔ دکھ۔ خلاف اسکے۔ بھو۔

پیدائش - ابھاؤ - فنا ہونے - خوف - ابھے - بے خوفی ÷

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशो: यशः। भवन्ति
भाव भूतानां मत्त एव पृथ ग्विधाः ॥५॥

۵ - اہنسا - کسی کو دکھ نہ دینا - سمتا - برابری یعنی ہر کسی سے عداوت ہر کسی سے محبت - تشٹ - جو تقدیر سے ملے اسپر قناعت کرنا -

تپ - ریاضت جسمی مثل برت وغیرہ - دان - مال حلال وقت ضرورت میں کسی شخص مستحق کو دینا - جش - نیکنامی - اجش - بدنامی - یہ سب قسم کی باتین - بھوتت - ہوتی ہین - بھاوا - سب باتین بھوتانام - جیوون کو مت ایو - مجھی سے - پرتھک بدھا - جدا جدا لوگون کو جدا جدا میری طرف سے ہوتی ہین ÷

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा। मद्भावा
मानसाया ताये षां लोक इमाः प्रजाः ॥ ६ ॥

۶ - سات مہرکھ اُنسے بھی پہلے چار مُن اور چودہ مُن یہ سب میرے مانس بھاو سے پیدا ہوے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے ÷

مہرکھیہ سپت - ساتون مہارکھ یعنی مریچ - اتر - انگرا - پُلہ - اُس پُلہا - پرچیتا - کشیپ - بھردواج - بششٹ - پُوربے چتواری - اُنسے بھی پہلے چار مُن - سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار - اور چودہ مُن یعنی سائبھو - سوارُوچکھ - اوتم - تامس - ریوت - چاکشُش - بیوسوت - شابرن - دکش ساورن - دھرم ساورن - رُدر ساورن - برہم ساورن - دیو ساورن - اِندر ساورن - مد بھاوا مانسا جاتا - میرے مانس بھاو سے پیدا ہوے ییشا

پے کمام۔ خلقے۔ اَاَم۔ یہ لوگ۔ پرجا۔ اولاد ہین *

एतांविभूतिं योगञ्च म मयो वेत्ति तत्त्वतः । सोविक म्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

۷۔ اِس بھوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کما حقہ جانتے ہین وہ بیشک اچل گیان پاتے ہین *

ٹیکا۔ ایتام۔ اِس۔ بِبھوم۔ صفات۔ یوگم چہ۔ اور جوگ یعنی خداوندی کو۔ یور۔ جو۔ مم۔ میرے۔ بیت۔ جانتا ہے۔ تو تہ۔ جیسا کہ ہے۔ سو۔ بکمپے نہ۔ وہ اچل جوگے نہ۔ گیان جوگ سے۔ یجّیتے۔ وصل ہوتا ہے۔ ناتر۔ نہین ۔ سنشیہ۔ شبہہ ہے *

अहं सर्व्वस्य प्रभवो मत्तः सर्व्वं प्रवर्त्तते । इति मत्वा भजन्ते मां वुधाभाव समन्विताः ॥ ८ ॥

۸۔ مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیّت سے میرا بھجن کرتے ہین *

ٹیکا۔ اہم۔ مین۔ سربسیہ۔ سب کا۔ پربھو۔ پیدا کرنے والا۔ متہ۔ مجھی سے۔ سربم۔ سب۔ پربرتتے۔ ظہور پاتا ہے۔ اِت۔ ایسا ۔ متوا۔ مان کر۔ بھجنتے۔ بھجن کرتے ہین۔ مام۔ مجھکو۔ بدھا۔ عاقل ۔ لوگ۔ بھاوسمنوتاہ۔ تتو گیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے بھرے ہوے *

मच्चित्ता मद्गत प्राणा वोधयन्तः परस्परम् । कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

۹۔ مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہری اِندریون کو روک کر ایک دوسرے

کا پرمان پورباب پودھر کرتے ہوئے سدا مجھکو آنا دکتے ہوئے سنتوکھ اور
مکت کو پاتا ہے ✤

**तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्। ददा
मि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥**

۱۰- اُن ہمیشہ دل لگانے والوں اور پوری محبت سے پوجا کرنے والوں کو
ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین ✤
یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین اُنکو وہ
عقل لطیف ملتی ہے جس سے مجھ مین اور اُنمین یکتائی ہو جاتی ہے یعنی سوا
میرے اپنی خودی سے بری ہوکر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین
اور یہی میرا ملنا ہے ✤
ٹیکا - تیے کھام - اُنکو ستت ہمیشہ - یکتا نام - دل لگانے والون کو بھجتام
پوجا کرنے والون کو - پرتیت پوروکم - سچی محبت والون کو - ددام - دیتا ہون
بدھ جوگم تم وصل کی عقل یہ نہ - جس سے - مام مجھے - اُپیانت تے - پاتے
ہین وہ لوگ ✤

**तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः। नाशया
म्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥**

۱۱- اُنھین پر رحم کرکے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اُسکو
لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کر دیتا ہون ✤
ٹیکا - تیے کھام ہو - اُنھین کو - انوکم پارتھم - رحم کرکے اے ارجن
اہم - مین - اگیان جم تمہ - اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا ناشام
نیست و نابود کرتا ہون - آتم بھاوستھو - عقل لطیف -

کے اندر بیٹھکر - گیان دیپے نہ بھاستوتا - جو گیان کے چراغ سے منوّر ہے
خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دور ہونے سے اور معرفت کی روشنی
سے سب سنسار میراہی روپ نظر آتا ہے ✤

अर्ज्जुन उवाच॥ परम्ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्
पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुः॥ १२॥

۱۲ - ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات بحت و پرم دھام یعنی برتر
مقام و امیدگاہ و پوترم پرمم یعنی نہایت پاک و منزّہ پرش یعنی سب جسموں
مین محیط و شاسوت یعنی قدیم سے قدیم و دبّیہ یعنی نور مطلق و آد دیو یعنی
سب دیوتوں کے مُبدع یعنی پیدا کرنے والے و اج جسکا جنم نہین و
بِبھم - یعنی بیاپک جسکو مُحیط کل کہتے ہین ✤

आहुस्त्वामृषयस्सर्व्वे देवर्षिर्नारदस्तथा। असितो देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे॥ १३॥

۱۳ - یہ تمھارے اوصاف سب رکھ لوگ اور دیو رکھ یعنی نارد وغیرہ
اور اَسِت اور دیول مُن اور بیاس جی کہتے ہین اور آپ بھی مجھ سے فرماتے ہین
ٹیکا - آہ - کہتے ہین - توام - تم کو - رکھیہ سربے - سب رکھ - دیو رکھ -
نارد وغیرہ - ناردستھا - اور نارد جی - اسِتو - اسِت رکھ - دیولو - دیول
رکھ - بیاسہ - بیاس جی - سوئیم چیو - اور آپ بھی - برِبکھ سے
فرماتے ہین مجھے ✤

सर्व्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव। नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः॥ १४॥

۱۴ - یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہین جو آپ نے بیان فرمائی

اسے کیشو آپ کے سوروپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہین نہ دانو ✤

ٹیکا - سریم سب - اسے تد - یہ صفات - رتم منیے - سچ مانتا ہون - مین مام - جو مجھے - یدس کیشو - کہتے ہو اسے بھلوان - نہہ تے - نہ تمہارے بھلوان - بیکتم - اسے صاحب قدرت ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ - نہ دانوا - نہ دانو لوگ ✤

آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہیں جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزا دہی کے واسطے ہے یعنی تم وادر اک سے بری ہو تمہاری ذات وصفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ کوئی نہیں جان سکتا ✤

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम । भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

۱۵ - اسے پرکھوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپ ہی اپنی آتما کو جانتے ہین - یہ چند کلمہ کمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اسے پرشوتم سب دنیا کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ ایک سمجھانے گا تب تک برہم گیان نہین ہو سکتا ✤

ٹیکا - سویمیو - آپ ہی - آتمنا تمانم - اپنی ذات کو - ویتھ تونم - جان سکتے ہین - پرشوتم - اسے پرشون مین اتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے - بھوتیش - سب عالم کے خداوند - دیو دیو - دیوتون کے دیوتا - جگت پتے - اے جگت کے مالک ✣

वक्तु मर्हस्य शेषेणादिव्या ह्यात्मविभूतयः। याभि र्विभूतिभि र्लोकानि मांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६॥

۱۶ - جن جن بھوت یعنی صفات منوّر و لطیف سے اس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوا آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی صفتین بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین ✣

ٹیکا - بکتُ - مرہسیہ - شیشھ نہ - آپ بالکل کہہ سکتے ہین - دِبیا - ہیجاتم - بھوتیہ - منور و لطیف اپنی صفات کو - یابھر - جس - بھوت - پر صفات سے - لوکان - تام - اس لوک مین - توم - آپ - بیاپت - پُر ہو کر - تشٹھت - قائم ہو رہے ہو ✣
خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین محیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بتما یہ بیان فرما سکتے ہین ✣

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन्। केषु केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन् मया ॥ १७॥

۱۷ - اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوئے کسطرح معلوم کرون کہ مین کن چیزون مین آپ کا تصور مجھے کرنا چاہیے ✣
ٹیکا - کتھم - کیونکر - بدیاھم - مین جانون - یوگنم - اے جوگیشور - توم - تمکو - سدا - پرچنتین - سدا دھیان کرتے ہوئے - کیشُکیشُ چہ - اور کن کن - بھاؤ - تمکو -

چیزون مین۔ چنتیوسی۔ آپ دھیان کرنے کے لائق ہین۔ بھگون پیا۔ ما لک
میرے۔ اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہین کہ کن کن چیزون مین
آپ کا دھیان کرون کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل
ہو۔ بھگون کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ آپ کی قدرت سب سے بہ
اعتز و بالا ہے ❊

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्दन। भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम्॥१८॥

۱۸۔ اے جناردن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو ان ارت
یعنی جان بخش باتون کے سُننے سے سیری نہین ہوتی ❊

ٹیکا۔ بستر سے نہ۔ تفصیل۔ آتمنو۔ اپنے۔ جوگم۔ جوگ یعنے ہمہ دانی اور ہر
طرح کی قدرت کو۔ بھوتم چہ۔ اور قدرت کاملہ کو۔ جناردن۔ اے بندون
کے حاجت روا۔ بھویہ۔ بھویہ کتھے۔ پھر کہیے ترپتیرہ۔ درحقیقت سیری
شرن وتو۔ سُننے سے۔ ناست۔ نہین ہے مجھے۔ امرتم۔ جان بخش
باتون کو۔ ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات مین ذات کو دیکھ
طریق ہے ذات مین صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیون مین ذات کا یقین
حاصل ہوگیا تو ذات اور صفات واحد ہو جاینگی جیسے اصل مطلب
حاصل ہو جاسے گا ❊

श्रीभगवानुवाच॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्या
त्मविभूतयः। प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे

۱۹۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورو کے خاندان مین افضل ہے
براہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص خاص ہین ارم

تفصیل کی میرے حد ونہایت نہین ہے ✣

ٹیکا۔ہنت۔ مین مہربانی سے تمکو کتھو ا لکیام۔کہونگا۔دیّیا ہییاتم۔روشن اپنی بھوتیہ۔صفات کو۔پرادھانیہ تہ۔خاص الخاص۔کرشریشٹھو۔راجاکوروکے گھرانے مین افضل۔ناستت۔نہین ہے انتو۔حدونہایت ویستر سیہ۔تفصیل کی۔ہے۔میرے۔روشن صفات یعنی جہان جہان مین صفات مین ظہورکامل ہے ✣

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः। अहमादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

۲۰۔اے شب زندہ دار مین آتما ہون اورسب جانداروں کے دل مین رہتا ہون سب عالم کا آد یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدّھیہ یعنی پالنے والا اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون۔یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہوجاے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے کو ایاسنا کہتے ہین ✣

ٹیکا۔اہماتما۔مین آتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے۔گڈاکیش شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل وغفلت سے بیدار۔سرب بھوتا شے استھتہ۔سب کائنات کے اندر باہر مقیم۔اہمادہ۔مین ول۔چہ مدّھیم۔اور درمیان۔چہ بھوتا نام۔اور سب عالم کا۔انت ایو چہ اور آخر بھی ہون ✣

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान्। मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲۱۔ادت کی اولاد مین بشن نام سورج مین ہون مرچ نام ہوا اور

ستارون مین چاندمین ہون ✤

ٹیکا - آدتیا نام - آدت کی اولاد مین - اَہم وشن - مین وشن نام سورج ہون جیوتکھا نام - نور انیون مین - رب سورج - انش مان - کرن والے - مریچ مریچ نام ہوا یا مرت گن مین ہون - یا مریچ رکھو مین ہون - مرتا مسم - ہواؤن مین مریچ نام ہوا مین ہون - نکشترانام اہم ششی - ستارون مین چاندمین ہون ✤

वेदानां सामवेदोस्मि देवानामस्मि वासवः । इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना॥ २२

۲۲ - بیدون مین سام بید مین ہون دیوتون مین اندر مین ہون - اندریون مین من مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون یعنی گیان شکت ✤

ٹیکا - بیدانام سام بیدو - بیدون مین سام بید مین ہون - دیوانامسم باسوہ - دیوتون مین اندر مین ہون - اندریانام - اندریون مین منشچاسم من مین ہون - بھوتانامسم - پرانیون مین چیتنا - گیان شکت ✤

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम्। वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥

۲۳ - رُدرون مین شنکر نام رُدر مین ہون اور جکش راکشش مین کبیر ہون اور اشٹ بسُ مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سمیر مین ہون ✤

ٹیکا - رُدرانام - گیارہ رُدرون مین - شنکرہ چاسم - شنکر شری سدا شوجی مین ہون - ویتیشو - کبیر - جکش راکششنام - جچھ اور راکھشسون مین - بسونام - اٹھو بسودن مین پاوکشچاسم - پاوک

یعنی آگ مین ہون جو پوتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین۔ میرہ تشکہرنا ثم پہاڑون مین سُمیر مین ہون *

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम्। सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

۲۴ - پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سمُندر مین ہون *

ٹیکا - پرودھسام - پُروہتون مین - مکھیم یام - سردار مجھے - بدھ پارتھ برہسپتم - جانو اے ارجن برہسپت کو - سیناانی نام - فوج کے افسرون مین - اہم اسکند - مین اسکند ہون - سرسامسمی ساگرہ - تالابون مین سمدر مین ہون *

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम्। यज्ञानां जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

۲۵ - مہارشیون مین بھرگ اور آوازمین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب جگیون مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون *

ٹیکا - مہرشی نام - بڑے رشیون مین - بھرگرہم - بھرگ نام رشی مین ہون - گرامسمی - آوازون مین - ایک اکشرم - ایک حرف یعنی پرنو مین ہون - جگیانام جپ جگیوسمی - جگیون مین جپ جگیہ مین ہون - کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور جپ مین دوسری طرف دِل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے سروپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور شبد ان کے نام جپا جاے تو وہ جپ نہیں ہے - استھاور نام ہمالیہ
پربتوں پہاڑون مین ہمالے نام پہاڑ مین ہون ✤

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः।
गन्धर्वाणां चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः॥२६॥

۲۶ - سب درختون مین پیپل اور دیورکھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی ارزن کے گانے بجانے والون مین چترتھ نام گندھرب اور سدھ منون مین کپل من مین ہون ✤

ٹیکا - اشوتھ پیپل - سرب برکشا نام - سب درختون مین - دیورکھ نام چہ نارد اور دیورکھیون مین نارد - گندھربانام چترتھ - گندھربون مین چترتھ نام گندھرب - سدھا نام کپلومنہ - سدھ جسکو جنم ہی سے گیان ہوا تہین کپل من مین ہون ✤

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम्।
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम्॥२७॥

۲۷ - گھوڑون مین اچیٔ شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون ✤

ٹیکا - اچیٔ شروسمشوانام - گھوڑون مین اچیٔ شروا نام گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے - بدھ مام - جانو مجھے - امرتودبھوم - امرت سے پیدا ہوا - ایراوتم گجیندرا نام - ایراوت جو ہاتھیون مین - نرانام - آدمیون مین - نرادھپم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سمندر متھا گیا اسوقت یہ گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے انکا خطاب امرتود بھو ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے *

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक्। प्रजनश्चास्मि कन्दर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

۲۸- ہتھیاروں میں بجر اور دھینوں میں کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والوں میں کامدیو اور سانپوں میں باسکی میں ہوں *

ٹیکا - آیدھانام - ہتھیاروں میں - اہم بجرم - میں بجر ہوں جو اندر کا ہتھیار ہے اور ددھیچ کی ہڈی سے بنا ہے - دھینونامسم - گؤوں میں میں ہوں کام دُھک - کامدھین جو سُورگ میں رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو دیتی ہے - پرجنش چاسم - اولاد پیدا کرنے والوں میں میں ہوں - کندرپ - کامدیو یعنی نطفہ - سرپانام - زہریلے سانپوں میں اسمِ میں ہوں - باسکہ - باسکی نام سانپ -

کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے کندرپ نہیں کہلاتا اور سرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہیں *

अनन्तश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम्। पितृणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥२९॥

۲۹- ناگوں میں اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والوں میں برُن میں ہوں اور پتروں میں ارجما نام پتر میں ہوں اور سزا دینے والوں میں جمراج میں ہوں *

ٹیکا - اننتش چاسم - اننت یعنی شیش ناگ میں ہوں - ناگانام - ناگوں میں - برُنو - برن جو پانی کے دیوتا ہیں - یادسامہم - پانی کے جانوروں میں میں ہوں - پتری نام ارجما چاسم - پتروں میں ارجما نام پتر میں ہوں - جمسم -

جمراج یمیتا ئہم - شمار دینے والون مین یمین ہون *

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम्। मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥३०॥

۳۰ - دیتون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین کال اور چارپایون مین شیر نر اور پرندون مین گرڑ مین ہون *

ٹیکا - پرہلادشچاسمی دیتیانام - دت کی اولاد یعنی دیتیہ اُنمین پرہلاد مین ہون کال - زمانہ - کلیتا ئہم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون - مرگانامچہ - چارپایون مین - مرگیندر دہم - بادشاہ چارپایون کا شیر نر مین ہون ونتیہ شچہ - اور گرڑ - پکشی نام - پرند جانورون مین *

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम्। झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥३१॥

۳۱ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی جوان مردون مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی گھڑیال مین ہون اور ندیون مین گنگا مین ہون *

ٹیکا - پون - ہوا - پلو تا مسمی - زور سے جلد چلنے والون مین مین ہون - رامہ - رام چندر - ششتر بھرتا ئہم - ہتھیار بندون مین مین ہون - جھکھانام - مچھلیون مین - مکرشچاسمی - مگرمچھ یا گھڑیال مین ہون - سروتسام - ندیون مین - اسمی - مین ہون - جاہنوی - گنگا جی *

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन। अध्यात्मविद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥३२॥

۳۲ - سب مخلوقات کا اول و آخر و میانہ یعنی پیدا کنندہ و پرورش کنندہ و فنا کنندہ مین ہون اور علمون مین علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون مین بحث یعنی فیصلہ مین ہون ✣

ٹیکا - سرگانام - سب کائنات - آد - اول و مبدع - انتشچیہ - اور آخر - مدھیم چیو - اور وسط - اہم - مین - ارجن - اے ارجن - ادھیاتم بدیا - علم الٰہی یعنی بید انت یا برہم بدیا - بدیانام - علمون مین - باد بحث و فیصلہ - پربدتامہم - مباحثہ کرنے والون مین مین ہون ✣

अक्षराणामकारोस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च। अ
हमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः॥३३

۳۳ - حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوند سماس مین ہون مین ہی زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا نگھ ہون یا سب طرف میرا منہ ہے ✣

ٹیکا - اکشرانام - حرفون مین - اکار وسم - اکار مین ہون - جیسے کہ حرف کے آخیر مین سمجھا جاتا ہے اسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - سکرو ندہ سماسکسیہ چہ - اور چھ سماس مین دوند سماس مین ہون - اہمیوا کشیہ کالو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون دھاتا ہم - سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - وشوتومکھم - سب عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منہ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص نہین ہے جس طرف مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے پوجے توجہ کرتا ہون ✣

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतामा कीर्तिः

وزن مین مین ہون - ماسانام - مہینون مین - مارگ شیر کھوہم - الگن مہینا مین
ہون - رتونام - فصلون مین - کسماکر - بسنت رت پھولون کا خزانہ سے
شل کسم وغیرہ ⁘

द्यूतं छलयतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम्। जयोऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६॥

۳۶ - فریبون مین جوا مین ہون اور صاحب جلالون مین جلال ہون فتح مین
ہون سعی مین ہون اور ستوگنی لوگون مین ستوگن مین ہون ⁘

ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتا شم - فریب دینے والون مین مین ہون -
تیجہ - جلال تیجسونا مہم - صاحب جلالون مین مین ہون - جیئوشم - فتح
مین ہون - بیوسایوشم - کوشش مین ہون - ستوم - ستو یعنی دھرم
اور بیراگ گیان ایشور ج تیج راستی - ستوونا مہم - ستوگن والون
مین مین ہون ⁘

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पाण्डवानां धनंजयः। मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७॥

۳۷ - جدبنسیون مین باسدیو مین ہون پانڈون مین ارجن مین ہون - منن
یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بیاس جی مین ہون اور شاعرون
مین اوسنا یعنی شنکر اچارج مین ہون ⁘

ٹیکا - برشنی نام - جدبنسیون مین - باسدیوشم - مین باسدیو کا بیٹا ہون -
پانڈوانام - راجہ پانڈ کی اولاد مین - دہنجے - ارجن - منی نام پیہ اہم بیاسو -
منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بید بیاس مین ہون -
کبی نام - کب یعنی شاعرون مین - اوشنا - یعنی شنکر اچارج کب مین ہون

दण्डो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम् । मौनं चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - سیاست کرنے والوں میں سزا میں ہوں فتح چاہنے والوں میں نیت یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی و خاموشی بھیدوں میں ہوں اور عارفوں میں عرفان میں ہوں +

ٹیکا - ڈنڈو سزا - دم یتاشم - سیاست کرنے والوں میں میں ہوں - نیت رسم - انصاف اور چار قسم کی نیت یعنی سام دام ڈنڈ بھید خواہ حق واجب پر فتحیابی میں ہوں - جگی کھشتام - فتح چاہنے والے بادشاہوں میں - مونم چیو اور خاموشی - اشم گہیانام - اسراروں میں میں ہوں - گیانم - عرفان - گیان وتام اہم گیان والوں میں میں ہوں +

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन । न तदस्ति विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ میں ہوں اے ارجن! چر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے +

ٹیکا - بیج چاپ سرب بھوتانام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیجم - تخم یعنی اصل پیدائش - تد اہم ارجن - وہ میں ہوں - اے ارجن - نہ تدستی - نہ وہ ہے - بنا یت سیان میا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات چراچرم متحرک و ساکن +

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परन्तप । एष तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات روشن کی انتہا نہیں ہے

یہ مظہر صفات ہم نے تم سے بطورِ مختصر بیان کیا ✤

ٹیکا - نانتوستت - انتہا نہیں ہے - مم - ہماری - دیتا نام - روشن - بھوتی نام - مظہر صفات کی - پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - ایکھ تو دیشتہ - یہ تو مختصر پروکتت - بیان کیا - بھوتیے - مظہر صفات - بستر دیا - مفصل مین نے ✤

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा। तत्तदेवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसम्भवम्॥ ४१॥

۴۱ - جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقی ہے وہ سب ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوئے ہین ✤

ٹیکا - یدید - جو جو - بھوت مت ستوم حشمت و دولت وغیرہ شری مد - دولتمند اُرجت میو وا - یا ہر طرح کی رونق ترقی - تد تدیو - وہ ہے سب - اوگمتوم - پیدا ہوئے ہین - مم - ہمارے - تیجونش - نور کے جزو سے - سمبھوم - پیدا شدہ -

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन। विष्टभ्याहमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत्॥ ४२॥

۴۲ - یا ان بہت چیزون کے جاننے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے ✤

ٹیکا - اتھوا - یا یہ بہنہ - بہت سے - تو کتنے نہ کم - ایسے کیا - گیانے نہ - جاننے سے - تو - تم کو - ارجن - اے ارجن - بشٹبھا ہم - اختیار کرنے کے لائق کیا - ادم - یہ - کرتش - سب - مے کانگشے - استھتا مگت - ایک جزو مین تمام عالم قائم ہے ✤

تمام ہوا ادھیاے دسوان بھوت جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

ادھیائے گیارھواں

अर्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् । यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम १

۱ - ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال التفات سے علم الٰہی کے مخفی بھید کی باتیں جو آپ نے فرمائیں اُس سے میری غفلت دور ہو گئی ؎

ٹیکا - انگرہائے - پر رحم - میرے اوپر کمال شفقت سے - گہیم - مخفی - ادھیاتم علم الٰہی - سنگیتم - جو کہلاتا ہے - یت تو یوکتم - جو تم نے کہا - بچس - کلام - تینہ - اُس سے - موہویم - یہ غفلت - بگتو - دور ہو گئی - مم - میری - انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے پر رحم سے - پرمارتھ - ادھیاتم سنگیتم - یعنے آتما اور انآتما کا تمیز کرنا تو وہ جو یعنی ہم

ہوہ یعنی ہم قاتل اور نہ مقتول ہے ہمارے انسے رہائی ملنو تم - یہ غفلت میری جو
آتما کو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی - درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ
ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے
کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے یہ
آتما جو بیچون و چرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود بے بود ہے چار اشلوک مین
ارجن نے بیان کیا ÷

भवाप्ययौ हि भूतानांश्रुतौ विस्तरशो मया । त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥२॥

۲ - اے کنول کے پتے کی سی آنکھو والے سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل
آپ سے سُنی اور بیحد مہاتم یعنی بزرگی بھی ÷

ٹیکا - بھوا پیہ یوہ - پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت - بھوتا نام - سب عالم کا
شُرتو - سُنا - بستر شُومیا - مین نے مفصل - توتّہ - تم سے - کمل پترا کشہ - کمل کی
پتی کی سی آنکھو والے - ماہاتم - آپ - بزرگی بھی - یعنی مناسب طور پر عالم کو
ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جسے ممکن اور ناممکن دونون
کے ظہور مین قادر کہتے ہین اور باوجود ہر حال مین سب فعلون سے مُبرا ہو
اَبیم - بے زوال ÷

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर। द्रष्टुमिच्छा
मि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३॥

۳ - اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا رُوپ دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہون اے پرشوتم ÷

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - ایتد - یہ یتھاتتھ - جیسے کہا - توم - آپ نے - آتمانم

اپنے کو۔ پرمیشور اسے سب ایشوروں سے یعنی برہما وشن مہادیو جی سے بھی برتر
درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھامی۔ تمنا رکھتا ہوں۔ تے رُوپم۔ آپ کے رُوپ کو۔ ایشورم
اور قدرت کو۔ پُرشوتم۔ اے پُرشوتم۔

اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک انش میں سب جگت
قائم ہے آپا دھر یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر آپا دھر اور سب سے بڑا ایشورپن
یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمیں یقین ہوگیا لیکن اپنے کرتارتھ ہونے
یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس رُوپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہوں
اور پُرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہیں اور بزرگوں کے
کلام بیشک صحیح ہوتے ہیں مجکو کسی طرح کا شبہہ نہیں ہے کہ آپ گیان
اور بل اور شکت اور ویرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوئے ہیں سو اُس
رُوپ کے دیکھنے کی مجکو بڑی تمنا ہے ✤

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो । योगेश्वर
ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥ ४ ॥

م۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سدھ ہووالے جوگیوں کے مالک
جو آپ مجھ سے اُس روپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہوں تو مجھے اُس بے زوال
صورت کو دکھلائیے ✤

ٹیکا۔ منیسے یدی۔ مانتے ہو اگر۔ تد چھکم۔ اسکے لائق۔ میا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے سے
پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیوں کے سرتاج۔ تتو مے توم۔ پھر مجھے
آپ۔ درشیا تمانم ابیم۔ دکھلائیے اپنے رُوپ لازوال کو ✤

श्रीभगवानुवाच पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सह
स्रशः नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون رُوپ کو دیکھو طرح طرح کے عجائب و متوزو انواع رنگ کے رُوپ - بھگوان ارجن کو چار اشلوک سے خبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے براہ شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون بیشمار رُوپ کو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن ہین اُنکو تم دیکھو ✤

ٹیکا - پشیہ - دیکھو میرے پارتھ - اے ارجن - رُوپان - رُوپون کو - شت شوتھ - سیکڑون - سہسرشہ - ہزارون - نانا بدھان - رنگ برنگ کی - دِبّیان - روشن - نانا برن - انواع رنگ - آکرتی نیچ - صورتون مین ✤

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा।
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

۶ - اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سُورجون کو اور بسُوون اور رُدرون اور دونون اشونی کمار اور اُنچاس مُرت یعنی ہوا اور اور بہت سے عجائبات جو کبھی نہ دیکھے ہون اُنکو دیکھو ✤

ٹیکا - پشیہ - دیکھو - آدتیان - دوازدہ سُورجون کو - بسُون - اٹھو بسُ کو - رُدران - گیارہ رُدرون کو - اسونو - دونون اشونی کمارون کو - مرُتس - تھا - اسی طرح ۴۹ ہوا اُن کو - بہُون - اور بہت سے - اَدرشٹ پُوربان - جو پہلے نہین دیکھا ہو - پشیہ - دیکھو - آشچریان - عجائبات - بھارت - اے بھارت یعنی راجہ بھرت کی اولاد ✤

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम्। मम
देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

۷ - اے شب زندہ دار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن میں سب جگت متحرک اور ساکن کو اور کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو *

ٹیکا - اِہے گڈاکیشم - اسی جگہ ٹھہر کر جگت کرتسنم سب دنیا - پشیہ آدیہ دیکھو ابھی - سچر متحرک - اچرم - ساکن سمیت - ممم دیہے - میرے بدن میں - گڈاکیش - اے نیند کے جیتنے والے - یت چاسیت - اور جو کچھ - یعنی دنیا کس سے پیدا ہوئی اور کہاں قائم ہے اور کہاں فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی میں کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے - درشٹم - مجھ میں - دیکھا چاہتے ہو *

न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा। दिव्यं ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम्॥ ८॥

۸ - اپنی ان آنکھوں سے تم مجھے نہ دیکھ سکو گے تم کو روشن آنکھیں دیتا ہوں میرے جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو *

ٹیکا - نتُ مام - نہ تم مجھکو - شکیہ سے - سکو گے - درشٹم - دیکھنا - انینیو ان ہی - سوچکشُ کیا - اپنی آنکھوں سے - دیم - روشن - ددام - دیتا ہوں - تے - تم کو - چکشُ - آنکھیں - پشیہ - دیکھو - مے - میرے جوگ - قدرت کاملہ کو - ایشورم - خداوندی کو - دِویہ چکشُ - یعنی عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے - جوگ - جو عقل سے باہر کی چیزوں کو ظاہر کرے - ایشورج - اسنا دھارن تیج - جسکے مقابلہ میں کوئی جلال نہ رکھتا ہو *

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः।
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम्॥ ९॥

۹ - سنجے نے کہا کہ اے راجہ دھرتراشٹ مہا جوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا روپ دکھایا ❊

ٹیکا - ایوم - اِس طرح - اُکتوا - کہکر - تتو - بعد اسکے - راجن - اے راجہ مہا جوگیشور ہری - مہا جوگیوں کے سردار ہری نے - درشیا - مانس دکھلایا پارتھایہ - ارجن کے واسطے - پرم روپ ایشورم - پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا ❊

अनेकवक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनम्। अनेकदिव्याभरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥१०॥

۱۰ - بیشمار منھ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماشے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوئے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوئے ہتھیار رکھے ہوئے ❊

ٹیکا - انیک - بے شمار - بکتر - منھ - نین - آنکھ - انیک - بے شمار - ادبھت - عجائب - درشنم - تماشے - انیک - بے حد - دِویا - بھرنم - روشن و چمکتے ہوئے زیور - دِویا نیکا دیوتا یدھم - بے شمار چمکتے ہوئے ہتھیار رکھے ہوئے ❊

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम्। सर्वाश्चर्य्यमयं दीप्तमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥११॥

۱۱ - عمدہ و روشن مالا و پوشاک پہنے ہوئے و لطیف عطریات ملے ہوئے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلی اور بے نہایت ہر سمت میں عالم کے منھ رکھے ہوئے ❊

ٹیکا - دِویہ - روشن - مالیا مبردھرم - مالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے - دِویہ گندھانولیپنم - لطیف عطریات ملے ہوئے - سرواشچرج مئیم - سب عجائبات سے

ایسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ گھبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہوگئے اُس وقت جو ہوشیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پر رکھدیا اور ہاتھو باندھکر عرض کرنے لگے - دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیوجی سے مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کرکے پاشوپت نام ہتھیار لیا - دوسرے یہ کہ راجسوے جگیہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہوکر مال کثیر پایا تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُرجلال ہین +

ٹیکا - تتہ - وہ - بسمیا آبشٹو - تعجب مین بھرکر - ہرشٹ رُوما - بال بدن پر کھڑے ہوگئے - دھننجیہ - ارجن - پرنمیہ - پرنام کرکے - شرسا - سر سے پل - پرتوم - دیوکو - کرتان - جلہ - دست بستہ ہوکر - بھاکھتہ - یہ کہنے لگے +

अर्जुन उवाच पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशेषसंघान्। ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान

۱۵ - ارجن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو اور اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی مسند پر اور سب رکھی اور سب چمکنے والے سانپون کو +

اے دیو یعنی ذات منور آپ کے بدن مین اُدت کی اولاد اور اسی طرح تمام عالم یعنی چارون قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرایج جو جھلی مین لپٹے ہوے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ - دوم انڈج جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور و سانپ وغیرہ - سوم سویدج جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین مثل جوئن و چیلر وغیرہ - چہارم اُدبج جو زمین سے

جیسے ہین مثل درخت وثمرہ اور بہشت وغیرہ رکھ اور حیوانات وغیرہ ناگ اور سب دیوتون کے افسر برہما جی جو شنبا جی کی ناف سے نکل کر کنول کے پھول پر بیٹھے ہین انکو دیکھتا ہون ÷

ٹیکا ۔ پشیام ۔ دیکھتا ہون ۔ دیوان ۔ دیوتون کو ۔ تو ۔ تمھارے ۔ دیو ۔ اے نور مطلق دیہے ۔ جسم مین ۔ سربان ۔ سب ۔ تتھا ۔ ویسے ہی ۔ بھوت بشیکھ سنگھان ۔ جاندار موجودات ہر قسم کو ۔ برہمانم ۔ برہما کو ۔ ایشم ۔ افسر دیوتون کے ۔ کملاسن استھم کنول کے آسن پر بیٹھے ہوے ۔ رکھیشچ ۔ سربان ۔ اور سب رکھیشورون کو ۔ اُرگانشچ دیبان ۔ صاحب جلال ناگون کو ÷

अनेक बाहूदरव क्त्र नेत्र पश्यामि त्वां सर्व्वतोऽनंतरूपम्।
नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

۱۶ ۔ بیشمار بازو اور پیٹ اور منھ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے اننت روپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار کے مالک سب سنسار کو تمھارا ہی روپ دیکھتا ہون ÷

ٹیکا ۔ انیک ۔ بے شمار ۔ باہُ ۔ بازو ۔ اُدر ۔ پیٹ ۔ بکتر ۔ منھ یعنی دہن ۔ نیترم ۔ آنکھین ۔ پشیامی ۔ توام ۔ دیکھتا ہون تم کو ۔ سرتو ۔ سب مین محیط ۔ اننت ۔ بے حد ۔ روپم ۔ روپ کو ۔ نانتم ۔ نہ انتہا ہے ۔ نہ مدھیم ۔ نہ وسط ہے ۔ نہ پنہ تو آدم ۔ نہ پھر تمھاری ابتدا ہے پشیام ۔ دیکھتا ہون مین ۔ بشویشو ۔ اے جگت کے مالک ۔ بشو روپم ۔ اے تمام جہان کے روپ ۔

خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا روپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے پیٹ اور منھ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جس سے

فعل کی انتہا نہیں تو اسلئے فاعل کی انتہا کہاں سے ہو گی پس آپ کی کچھ
انتہا نہیں ہوسکتی ❖

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्।
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

۱۷ - کریٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوے اور گدا یعنی گرز لیے ہوے
اور چکر لیے ہوے نور کا خزانہ ہر جگہ منور ایسے تم جو واحد وبے شمار سورج اور
بھڑکتے ہوے شعلہ آتش کی طرح منور ہو آنکھیں تمکو نہیں دیکھ سکتیں اور عقل
سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہون ❖

ٹیکا - کریٹنم - صاحب تاج کو - گدنم - گرز لیے ہوے کو - چکرنم چہ - اور چکر لیے
ہوے - تیجوراشم - نور کا خزانہ - سرتو - سب دہر جگہ - دیپت منتم - منور - پشیامی -
دیکھتا ہون - توام - تمکو - درنرکشیم - بدشواری دیکھنے کے لائق - سمنتات -
ہر جگہ - دیپتانل - شعلہ دار آگ - ارک - سورج - دیوت - روشن - اپرمیم -
بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری ❖

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्।
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

۱۸ - تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم ہو اور لائق جاننے کے ہو
اس عالم کے پناہ و مخزن کل ہو ہمیشہ و قدیم دھرم کے حفاظت کرنے والے
میرے عقیدہ مین قدیم پرش ہو ❖

ٹیکا - توم - آپ - اکشرم - بے زوال کو - پرمم - سب سے اعلیٰ یعنی برہم - ویدتویم -
جاننے کے لائق - توم - آپ - اسیہ - اس - وشوسیہ - عالم کے - پرم - مخزن
کل - ندھانم - پناہ - توم - آپ - اویہ - بے زوال - شاسوت -

دھرم قدیم طریقہ نیک کے - گوپتا - محافظ - سناتن - ستوم - تم - قدیم پرش - یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے - مجھکو - پرش ہو - مجھکو ایسے میرے عقیدہ میں ❊

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्।

۱۹ آپ کا اول اور وسط اور آخر نہیں بے حد قوت و جلال و بے شمار بازو و چاند و سورج آپ کی آنکھیں دیکھتا ہون آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منھ خواہ آگ روشن آپ کے منھ میں ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا روشن کرتے ہو ❊

ٹیکا - اَنادِ جسکا اول نہیں - مدھ - نہ درمیان - اَنت - نہ آخر - اننت ویرم - بے حد جلال - اننت باہُ - بیشمار بازو - ششی - چاند - سُورج - سورج - نیترم - آنکھیں - پشیامی - دیکھتا ہون - توام - تمکو - دیپت - روشن - ہتاشن - آگ کی طرح - روشن - مکھم - منھ کو - سو - اپنے - تیجسا - تجلی سے - وشوم - عالم کو - اِدَم - اس - تپنتم - روشن کرتے ہو ❊

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

۲۰ - آسمان اور زمین اور ان دونون کے درمیان در حقیقت ایک آپ ہی سے بھرا ہے اور سب اطراف عالم بھی - اے مہاتما یعنی مخلوق کو بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور اونچت دیکھکر تینون لوک ڈر سے نہایت پریشان ہین ❊

ٹیکا - دِیا ہُوا - آسمان - پرتھیو - زمین - رونترم - جو زمین اور آسمان کے
بیچ مین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتم - تو یا ایکے نہ - بھر رہا ہے - صرف ایک آپ
سے - دِشَشچہ - اور جہات - سرباسب - یعنی آٹھو دِشا - درشٹوا - دیکھکر -
ادبھتم - عجائب - رُوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمھارا - اِدم ٭
یہ - لوک - ترَیم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مرت لوک - پاتال لوک -
پرویتھتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اے مہاتما یعنی بھگتون کو - اپنی
پناہ دینے والے ٭

अमीहित्वांसुरसंघाविशन्तिकेचिद्भीताःप्राञ्जलयोगृणन्ति
स्वस्तीत्युक्त्वामहर्षिसिद्धसंघाःस्तुवन्तित्वांस्तुतिभिःपुष्कला

۲۱ یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آئی ہے اُنمین کوئی ڈرکے مارے
ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارکھا اور سِدّھون کے گروہ سوستی یعنی خیر باد
کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین ٭
ٹیکا - اَمی - یہ - ہ - درحقیقت - تُوام - آپ کی - سُر سنگھا - دیوتون کی جماعت
وِشنت - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوے - پرانجلیو
ہاتھ جوڑکر - گرِنَنت - عرض کرتے ہین - سوستی اِتی - خیر باد -
اُکتوا - کہکر - مہرکھا - بڑے رِشی - سِدھ سنگھا - سِدّھون کے
گروہ - اِستُونتہ تُوام - مدح کرتے ہین تمھاری - اِستُتبھی -
توصیفون سے - پُشکلابھی - بہت سی - اسوقت زمین کا بوجھ دور
کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون
کی جماعت بسُ وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ بیدا ہوے تھے اپنا
پیدا کے منھ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دو نون اُنکو جو نہایت ڈرگئے

ہین اور بھاگنے کی طاقت نہین رکھتے وہ دُور ہی سے دست بستہ ہوکر آپ کی
مدح کرتے ہین کہ ہمکو بچائیے آپ کی شرن ہین اور بہار لکھ اور سدّھ لوگون کے
گروہ نارد وغیرہ ایسی آفت جہان سوز کو دیکھکر سوستت یعنی سب کا بھلا ہو
کہتے ہین اور بڑی بڑی ثنا وصفت سے آپ کی حمد کرتے ہین +

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च। गन्धर्व्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते त्वां विस्मिताश्चैव सर्व्वे ॥२२॥

۲۲- گیارہو رُدر یعنی منو- منو- مہی لس- جہان شیو- کرتدھوج- اُور
رتیا- بہو- کال- باندیو- دھرت بھرت- اور بارہو سورج یعنی ارجا
دھاتا- بتر- برُن- اندر- بوسوان- پُوکھا- پرجنیہ- انش- بھاگ
تُشٹا- بشن- اور آٹھو بسُ یعنی درون- پران- دھرب- ارک-
اگن- دوس- بسُ- بھاوسُو- اور سادھینہ نام کے جو دیوتا ہین اور
بشوے دیوا اور اسونی کمار اور ۴۹- ہوا کے دیوتا اور تپّر لوک اور گندھرب
لوک اور جچھ اور راچھس اور سدّھون کی جماعت سب آپ کا رُوپ
دیکھکر حیران ہوتے ہین +

ٹیکا- رُدر- گیارہ رُدر- ادتیہ- بارہو سُورج- بسُو- آٹھو بسُو- یے جہ اور
جو- سادھیا- سادھینہ نام کے دیوتا- بسّو بشوا۔ اور دونون بشوے دیوا
یعنی ماتر بشوے دیوا اور پتر بشوے دیوا- مرتشح- اور ۴۹ ہرث یعنی ہوا
کے دیوتا- اُدشمیا شح- اور گرم غذا کھانے والے تپّر لوک گندھرب
دیوتون کے گانے بجانے والے- یکشا- جچھ لوگ ایک قسم کے
دیوتا جن مین کُبیر ہین- اسُر- راکشش- پروجن و باناسُر وغیرہ

سدھ سنگھا - سدھون کے گروہ - بیکشنتے - توم - آپ کو دیکھتے ہین - ویسمتا شچیو سرو حیران ہو رہے ہین سب ✣

रूपं महत्ते बहुवक्त्रनेत्रं महाबाहो बहुबाहूरुपादम्। बहूदरं बहुदंष्ट्राकरालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम्

۲۳ - اے مہاباہو یعنی آپ کی لمبی باہنہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جسمین بہت سے منھ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مہیب اور تیز دانت دیکھکر تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ✣

ٹیکا - روپم - روپ کو - مہت - سبہ تے - بڑے آپ کے - بہو بکتر - بہت منھ - نیترم - آنکھین - مہاباہو - اے بڑی باہنہ یعنی آپ کی قدرت کی لمبی باہنہ ہے - بہو باہو - بے شمار بازو - ارُ - جانگھ - پادم - پانون - بہودرم - بہت سے پیٹ - بہو - بہت - دنگشٹرا - دانت - کرال - مہیب - تیز - درشٹوا - دیکھکر - لوکا - تمام عالم - پرویتھتا - نہایت خوف سے عاجز - تتھا ہم - اسی طرح مین بھی ✣

خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ باہنہ جانگھ سر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا ہم آپ کو دیکھتے ہین ✣

नभःस्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं दीप्तविशालनेत्रम्। दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विन्दामि शमं च विष्णो॥ २४॥

۲۴ - اے بشن آسمان سے چھوا ہوا اور پر نور وہر طرح کے رنگ برنگ بہت سے منھ پسارے ہوے شعلۂ آتشی کی طرح روشن بڑے

بھیشم وغیرہ مذکورۂ بالا سب آپ کے منھ میں بہت تیزی سے دوڑے چلے جاتے
ہیں اور اپنے دانتوں سے چونکہ سخت تیز و خونخوار ہیں آپ انکو چباتے کھاتے
چلے جاتے ہیں کوئی دانتوں کی دراڑوں میں لگ رہے ہیں جیسے کھانے کے
بعد کچھ کھانا دانتوں میں لگا رہ جاتا ہے جسکو خلال سے صاف کرتے ہیں اور
سر انکا چور چور نظر آتا ہے ❊

ٹیکا - تجتر ان - تے - آپ کے منھ میں - تور انا شتابی سے - اشنت -
دھسے چلے جاتے ہیں - ذانشٹرا - دانت - کرالان - سخت و تیز -
بھیانکان - خوفناک - کچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوئے - دشنانترے
کمر - دانت کی دراڑوں میں - سن درشتئے - نظر آتے ہیں -
چورن تی - چور چور ہوئے - اُتماکلی - اعضاء رئیس یعنی سر -
اشخاص مذکورین کے ❊

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति। तथा तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥२८॥

۲۸ - جیسے ندیوں کا بہت بڑھا ہوا پانی سمندر ہی کی طرف چلا جاتا ہے
ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اس شعلہ دار منھ میں زور سے
گھسے چلے آتے ہیں ❊

ٹیکا - تھا - جیسے - ندی نام - ندیوں کا - بہوومب بیگا - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور
ہوتا ہے - سمدرمیو - سمندر ہی - ابھمکھا - کی طرف - درونت - بہتا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی
تواپی - آپ کے یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیرا - بہادر لوگ - وشنت
دھسے چلے جاتے ہیں - بکترا دان - منھ میں - ابھی بجولنت - مشتعل

یعنی شعلہ دار +

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥ २९॥

۲۹ - جیسے بھڑکتی ہوئی آگ میں پتنگے (پروانے) اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار بہت زور سے چلے جاتے ہیں ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے واسطے بے اختیار آپ کے منہ میں گھسا جاتا ہے +

ٹیکا - یتھا - جیسے - پردیپتم - بھڑکی ہوئی - جولنم - آگ میں - پتنگان پتنگے - وشنت - دھستے ہیں - ناشائے - مرنے کے واسطے - سمردھ - بیگاہ - بے اختیار بہت زور سے - تتھیو - اسی طرح - ناشائے - فنا ہونے کے لیے - وشنت - دھستے ہیں - لوکاہ - سب عالم - تواپ - تمہارے ہی - بکتران - منھ میں - سمردھ بیگاہ - بے اختیار بہت زور سے +

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः। तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो॥ ३०॥

۳۰ - اے بشن آپ اپنے آتشین دہن میں تمام عالم کو نگلے چلے جاتے ہیں اور چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہیں آپ کی تجلی سے سب جہان بھر گیا ہے اور اسکے سخت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے +

ٹیکا - لے لہیسے - چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہیں - گرسمانہ - نگلے جاتے ہیں - سمنتات - ہر طرف سے مزہ لیتے ہیں - لوکان سمگران - تمام عالم کو - بدنیہ - منھ سے - جولدبھہ - آتشین سے - تیجوبھہ - تجلی سے - آپوریہ - بھر گیا - جگت سمگرم - تمام جہان - بھاسس تو - تمہاری روشنی سے -

اگر نہایت سوزان پرتنبش جلے جاتے ہین بشن - اے بشن یہ
ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ انکو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے ✤

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोस्तु ते देववर प्रसीद विज्ञा
तुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ३१

۳۱ - مجھے تبلایئے کہ آپ بھیانک روپ کون ہین اے نورانیون مین افضل
مین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہوجیے مین آپ کو کہ آدپرش ہین جاننا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی ✤
شبد - آکھیاہِ - مجھے فرمایئے - کو بھوان - آپ کون ہین - اگر بھیانک
رُوپ - صورت - نموستتے - آپ کو نمسکار ہے - دیوبر - دیوتون سے
افضل پرسید - مہربان ہوجیے یعنی اِس شکل مہیب کو تبدیل کیجیے -
وگیاتم - جاننے کو - اِچھامی - تمنا رکھتا ہون - بھونتم آدیم - آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپرش یعنی مبدء اول ہین - نہ ہی پرجانام - سمجھ لی نہین جانتا
ہون - تو - آپ کے - پرورتیم - ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کاملہ ✤

श्रीभगवानुवाच॥ कालोस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो
लोकान्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः। ऋतेपि त्वां न भविष्य
न्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः॥ ३२॥

۳۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین مصروف جو بھگوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑو گے تو بھی یہ سب نہ رہینگے

یعنی ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک روپ والے آپ کون ہین اُسکا جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ یعنی دُرجودھن وغیرہ دی اقتدارون کے قتل مین مین مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون مرینگے سو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ لوگ نہ بچین گے تمھارے لڑنے یا نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے ✤

ٹیکا - کالوسمی - کال یعنی ملک الموت مین ہون - لوک کشے کرت - تمام عالم کے فنا کرنے کو - پربرڈھو - مصروف - لوکان - عالم کو - سماہرتم - نفی کرنے مین پربرتہ - مصروف - کرتے ہوے ام - ورگنذر کرنے پر بھی تمھارے - نہ بھو شینت سربے نہ باقی رہین گے سب - یے اوستھتا ہ - جو موجود ہین - پرتیہ نیکے کُھ - تمام فوج مین - یودھا - پہلوان جنگی ✤

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून्भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम्। मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन्॥ ३३॥

۳۳ - اِس لیے تم اُٹھ کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت انکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے سبیئہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت ماتر برائے نام ہو ✤

ٹیکا - تسمات - اس لیے - توم اُتِشٹھ - تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ - یشو لبھسو نیکنامی حاصل کرو - یعنی جو بھیشم اور درون دیوتون پر بھی غالب ہے انکو ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو - جتوا ستروُن - جیت کر دشمنون کو - بھنکشو - لذت اُٹھاؤ - راجیم سمردھم - راج کی دولت و حشمت کو

ڈر سے سجدہ کر کے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا ؛

ٹیکا - اِیتد شرتوا - یہ سُنکر - بچنم - باتین - کیشوسیہ - بھگوان کی - کرتا نجل - ہاتھ جوڑکر - بیپ مانہ - کانپتا ہوا - کریتی - ارجن - نمسکرتوا - نمسکار کرکے - بھوئی ایوآہ - پھر یہ کہا - کرشنم - کرشن کو - سگد گدم - رُکی ہوئی آواز سے - بھیت بھیت - ڈرتے ڈرتے - پرنمیہ - سجدہ کرکے - کریٹی - صاحب تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا - گد گد - خوف سے یا خوشی سے ارجن کا گلا رُک گیا تھا ؛

अर्जुन उवाच। स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च। रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः॥३६॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح و ثنا مین تمام عالم جو رہتا ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راچھس لوگ خوف سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہین اور سدھون کی جماعت آپ کو سجدہ کرتی ہے - اے سب اندریون کو حرکت دینے والے چونکہ آپ کی نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتون پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سُنکر مسرت مین ہی خوش نہین ہون بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے سزاوار ہے اور راچھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے ہین وہ لائق ہے اور سب سدھون کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو زیبا ہے - یہ اشلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاستر مین مشہور ہے اسکو نارائن کے اشٹاکشر منتر اور سُدرسنا ستر منتر ہے - شمپٹ کرکے پڑھتے ہین ؛

ٹیکا۔ ستھانے۔ سزاوار ہے۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک۔ تو۔ آپ
کی۔ پرکیرتیا۔ مدح وثنا سے۔ جگت۔ سب عالم۔ پرہرکھتیہ۔ خوش ہوتا ہے
اور محبت کرتا ہے۔ انُ ریجیتے چہ۔ سزاوار ہے۔ رکشانس۔ راکچھس لوگ
بھیتان۔ ڈرے ہوئے۔ دِشہ درونت۔ ہرسمت کو بھاگے جاتے ہین۔
سرپے۔ سب نمسیتت چہ۔ اور نمسکار کرتے ہین۔ سدھ سنگھا
سدھون کی جماعت ❊

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्परं यत् ॥ ३७॥

۳۷۔ اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا
کرنے والے آپ ہی ہین اے بیحد اے دیوتون کے مالک ومحیط کل عالم آپ
بیزوال ہین اور جوظاہر وپوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین۔
اے مہاتما نہایت رحیم وکریم دل والے لاانتہا والے دیوتاؤن کے مالک
اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سدھون کے
گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برہما جی سے برتر ہے بلکہ برہما جی کے خالق ہین اور
ست یعنی امر اور است یعنی نفی ان دونون سے مبرا ایسے جو آپ بیزوال
وخالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین ❊

ٹیکا۔ کسمات چہ۔ کیونکر۔ تے۔ آپ کو۔ نہ نمیرن۔ نہ نمسکار کرین نوسفتون سے
ارجن کہتے ہین کہ آپ ہرگاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما
اننت۔ دیویش۔ جگن نواس۔ برہما کے پیدا کرنے والے بیزوال
ست اَست سے برتر۔ مہاتمن۔ بزرگوار۔ گری یسے۔ پیدا کرنے
والے۔ برہمنوپیادو۔ برہما جی کے بھی۔ کرترے۔ اے خالق۔

اننت ۔ بے نہایت ۔ دیویش ۔ دیوتوں کے مالک ۔ جگن نواس ۔ جگت میں رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن میں رکھنے والے ۔ توم اکشرم ۔ تم نیروال ہو ۔ ست ۔ بمعنی ظاہر اور حکم بید ۔ اسَت بمعنی پوشیدہ و خلاف بید ۔ تد پرم ۔ اس سے اعلیٰ ۔ یت ۔ جو ۔ ست جو تھا اور اسَت یعنی مایا ان دونوں سے آپ پرے ہیں یا یہ تینوں آپ ہی ہیں خواہ ست یعنی ابیکت اور اسَت یعنی صورت دار ان دونوں سے پرے جو ذات بحت لازوال ہے وہ آپ ہی ہیں ؀

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८॥

۳۸ ۔ تم سب دیوتوں سے اول اور قدیم پرش اور اس دنیا کے جائے محو و نفی و عالم مطلق اور سزاوار جاننے کے و برتر مقام ہو اے اننت روپ یہ عالم تم سے پر ہے ؀

ٹیکا ۔ توم ۔ تم ۔ آد دیوہ ۔ سب دیوتوں کے مبدع یا سب سے اول ۔ پرشہ ۔ ہر جسم میں سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا ۔ پرانہ ۔ قدیم ۔ توم اسیہ بشوسیہ پرم ندھان ۔ تم اس عالم کے جائے محو و نفی ۔ ویتاسی ۔ عالم مطلق ہو ۔ بیدیم چہ ۔ جاننے کے لائق ۔ پرم چہ دھام ۔ برتر مقام ۔ تویا تتم ۔ تم سے سب پر ہے ۔ بشوم تمام عالم ۔ اننت روپ ۔ اے اننت روپ ؀

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च। नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥ ३९ ॥

۳۹ - بائو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت۔ اور اگنی اور برن یعنی پانی کے دیوتا اور چندرما اور پرجاپت یعنی برہمایا برہما اور پرپتامہ یعنی برہما جی کے باپ آپ ہی ہیں سو ہزاروں مرتبہ آپ کو نمسکار ہے۔ بائو کے لفظ سے سب دیوتوں کا اشارہ ہے ٭

ٹیکا - بائو - ہوا جم ملک الموت - اگنی - آگ - برن - پانی کے دیوتا - ششانک - چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرپتامہشچہ - پردادا یعنی برہما جی کے باپ نمو نمسکار - نمستے نمستے - نمسکار ہو آپ کو سہستر ہزار ہا - کرتوا - کر کے پنشچہ اور پھر بھویہ اپ - بار بار - نمو نمستے - نمسکار نمسکار ٭

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व। अ
नन्तवीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ४०

۴۰ - آپ کے آگے اور آپ کے پیچھے نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بیحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و کل عالم آپ ہی ہیں یعنی سب روپ آپ ہی کا ہے ٭

ٹیکا - نمہ نمسکار - پرستاد - آگے یعنی حاضر - اتھہ - اور - پرشٹھو تستے - پیچھے یعنی غائب آپ کے - نمو نستو تے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربت اور سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ میں - سرب - اے سب روپ سے ظہور کرنے والے - اننت - بے حد - بیرج - قوت و قدرت و جلال - امت - بہت بہت - بکرم - علم محاربہ میں یکتا - توم - آپ - سربم سب کو - سماپنوشی - محیط ہو - تتوسی - اس سبب سے تم ہو - سرب سب یعنی محیط کل ٭

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति

जानता महिमा नन्तवेदं मयाप्रमादात्प्रणयेन वापि ४१

۴۱ - آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے جادو اے

سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے بابیخبری یا محبت سے ❊

ٹیکا - سکھیتی متوا - دوست سمجھکر - پرسبھم - بے ادبی سے - یدُکتم - جو کہا

ہے - ہے کرشن - اے کرشن - ہے جادو - اے جادو - ہے سکھا - اے

دوست - اجانتا - نجاننے سے - مہانم - عظمت کو - تو - آپ کی - اِدم - یہ

مَیا - مین نے - پرمادات - بیخبری سے - پرنیہ نہ - محبت اور عاجزی سے

وا - یا - آپ - بھی ❊

यच्चा वहासार्थमसत्कृतोसि विहारशय्यासनभोज
नेषु। एकोथवाप्यच्यु ततत्समक्षं तत्क्षामये त्वा
महमप्रमेयम्॥ ४२॥

۴۲ - جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی و گستاخی چلتے پھرتے سوتے

بیٹھتے کھانے پیتے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اُسکو آپ معاف

فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ❊

ٹیکا - یت - چ - اور جو کچھ - اَوہا - سارتھم - ہنسی کی راہ سے - اَسَت

کرِتوس - آپکی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو - بہار - چلتے پھرتے یا کھیل

کود کرتے - شیا - سوتے - آسن - بیٹھتے - بھوجنے گھو - کھانے پینے مین -

ایکو - تنہائی مین - اتھوا - یا - آپ - بھی - اچیت - اے - بے کینہ

تت - برادری اور دوستون کے سَماکشم - روبرو - تت - وہ -

کشامیے - معاف ہونا چاہتا ہون - توام - آپ سے - اَہم - مین -

اپرمیم - بے حد عظمت و قدرت والے - بہار - کھیل و کشتی وغیرہ

شتیا - بلند و پست - فرق پر شوتا - اسن - برت چھوٹے سنگھا اسن پر بیٹھنا
بھوجن - جماعت کے ساتھ کھانے میں تستہرم و تاجر کا خیال نہ کرنا یا لذیذ کھانے
کی کمی و بیشی ٭

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान्। न
त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभावः ४३

۴۳ - آپ اس عالم کے ساکن و متحرک کے باپ یعنی خالق ہیں اور آپ
معبود اور سب بزرگوں اور مرشدوں سے بزرگ ہیں جب تینوں لوک میں آپ کے
برابر کوئی نہیں تو افضل اور کون ہوگا اے بزرگ بےعدیل ٭
پِتا - اسی - آپ باپ و خالق و حافظ ہیں - لوکسیہ - اس عالم کے چر -
متحرک - اچرسیہ - ساکن کے - تومسیہ - آپ ہیں - پوجیشچہ - معبود - گرو - گری
یان - سب بزرگوں اور مرشدوں سے بزرگ - نہ توت سمو سمت - آپ کے
برابر کوئی نہیں - آپ - بھی - ادھکہ - افضل - کتو نیو - دوسرا کہاں ہے
لوک ترییے پیہ - تینوں لوک میں بھی - اپرت میر - بھاوہ - جسکی
بزرگی بیشمار ہے ٭

तस्मात्प्रणम्यप्रणिधायकायंप्रसादये त्वामहमीश
मीड्यम्पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रिया।
यार्हसि देव सोढुम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - اس لیے ڈنڈوت یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کرکے آپکی
مہربانی چاہتا ہوں آپ دنیا کے مالک اور سزاوار حمد کے ہیں جیسے باپ بیٹے
کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف
کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - پَرنمیہ - پرنام کرکے - پَرندھایہ - زمین پر ڈال کر - کائیم - تمام جسم کو - پَرسادیئے - مہربانی چاہتا ہون - توام - آپ کو - ایم - مین - اِیشم - مالک جہان کو - اِیشڈیم - سزاوارحمد کو - پیتیو - باپ کی طرح پُترسّیہ - بیٹے کا - سکھیو - جیسے دوست - سکھیو - دوست کا - پریم شوہر - پریایا - عورت کا - اَرہسی - سزاوار ہو - دیو - اے عالم نورانی - سوڑہم - یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کرکے سب معاف کیجیے ✤

अदृष्टपूर्व्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे। तदेव मे दर्शय देवरूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५॥

۵ - ایسا رُوپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتوان کے مالک و محیط عالم وہی رُوپ مہربانی کرکے دکھلائیے - یعنی اے دیویش یعنی برہما و اِندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے خواہ آپ تمام جگت مین پُر ہین ✤

ٹیکا - اَدرِشٹ - نادیدہ - پُوربم پیشتر کو یعنی ایسے رُوپ کو پہلے کبھی نہین دیکھا تھا - ہرکھتوسمِ - نہایت خوشی ہون - درِشٹوا - دیکھکر - بھئے - خوف - دہشت سے بھی - پربیتھتم - نہایت ہراسان ہے - منومے - میرا دل - تدیو - وہی پہلا رُوپ - مے - مجھے - درشئے - دکھلائیے - دیو - اے عین تجلی - رُوپم - رُوپکو پرسید - مہربان ہو جیے - دیویش - اے دیوتون کے مالک - جگن نواسہ - اے محیط کُل عالم ✤

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव तेनैव

तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥४६॥

۴۶ - اے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی پیتر بھی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہوئے کو دیکھا چاہتا ہوں اے بشو روپ وہی روپ ہو جایئے ٭

ٹیکا - کرٹینم - تاج شاہی والے - گدنم - گدا یعنی گرز والے کو - چکر ہستم - اور چکر ہاتھ والے کو - اچھامی - چاہتا ہوں - توام - آپ کو - درشٹم - دیکھنا اہم - میں - تتھیو - ویسا ہی - تینیو - اسی - روپینہ - روپ سے - چتر بھجینہ - چار ہاتھ والے - سہسر باہو - اے ہزاروں ہاتھ والے - بھو - ہو جایئے - بشو مورتے - اے تمام عالم کی صورت ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् । तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥४७॥

۴۷ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہو کر اپنی جوگ مایا سے یہ روپ برتر و نورانی بشو روپ اور اننت یعنی صورت کل عالم بے ابتدا و بے انتہا جس میرے روپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہیں دیکھا وہ تم کو دکھلایا ٭

ٹیکا - مَیا - میں نے - پرسنینہ - مہربانی سے - تو - تمکو - ارجن - اے ارجن - اِدم - یہ روپم - روپ - پرم - برتر - درشتم - دکھلایا - آتم - اپنے - جوگات - جوگ کی قوت سے - تیجو مَیم - پر از نور - بشوم - بشو روپ - اننتم - بیحد جسکو کسی زمانہ یا مکان یا شے میں محصور نہ کر سکیں - آدیم - سب کا مبدع یت - جو - مے - مجھے - تو دنیئے نہ - تمہارے سوا دوسرے نے درشٹو نہ دیکھا - پورم - پیشتر - جوگ - یعنی جوگ مایا جسکی طاقت

ظاہر کرتے ہیں بھگوت اور خوش دل ہو کر دیکھو ٭

ٹیکا - ما تے ویتھا - تم نہ ڈرو - ما چہ ومُوڑھ بھاؤ - اور نہ گھبراؤ - درشٹو - ندیم گھورم - دیکھ کے بھیانک روپ کو - اید رِناگ - ایسے - ممے ودم - ماہ - اس روپ کو - ویپیت بھئیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت مناہ - خوش دلی سے - پنستوم - پھر تم - تدیو - وہی - ہے - میرا - روپ ددم - اس روپ کو - پرپشیئہ - بخوبی دیکھو ٭

संजय उवाच। इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास भूयः। आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ५०

۵۰ - سنجے نے کہا کہ ارجن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا روپ دکھایا اُس خوفناک ارجن کو تسلی دے کر وہ مہاتما پھر لطیف صورت ہو گئے ٭

ٹیکا - اِت ارجنم - یہ ارجن کو - باسدیو - اُس محیط کل نے - تتھوکتا - کہکر - سوکم روپم - اپنے روپ کو - درشیاماس - دکھلایا - بھویہ - پھر - آشواسیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیت - سے ڈرے - ایں ارجن - ہوئے کو - بھوتوا - ہو کر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - وپ - جسم - مہاتما - کامل دل - سومیہ وپ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی سیو روپ - یا شفیق یا سر بگیہ یا سب کا ایشور یا دنی باکمال - سوکم روپم یعنی چتر بھج کریٹ مکٹ سنکھ چکر گدا پدم لیے پیتامبر سری بتش کنٹھ بن مالا پہنے ہوئے ٭

अर्जुन उवाच। दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥५१॥

۵۱ - ارجن نے کہا کہ اے جنارون یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھکر اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی ॥

ٹیکا - درشٹوے دم - اِسکو دیکھکر - مانکھم رُدپم - آدمی کا رُوپ - تو - تھا - اَسَو میتم - نہایت مترحم وخوبصورت - جنارون - اے جنارون - اِدانیم - اسوقت - اَسْمِ - ہُون مین - سَمْ بَرِتا - دل جمع - سچیتا - راضی و مطمئن - پرکرتم - طبیعت - گتا - ہوئی ॥

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम। देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकांक्षिणः ॥५२॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اِس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ آرزو رکھتے ہین ॥

ٹیکا - سُدُرْدَرش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدم یہ رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہوئے ہو تم - جو میرا - دیوا اَپ - دیوتا بھی - اَسیہ رُوپسیہ - اِس رُوپ کے - نِتیہ ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہین

اِس ہمارے رُوپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہین مگر اُنکو نصیب نہین ہوتا تم پر ہماری کمال شفقت ہے کہ جو درجہ اِندر وغیرہ کو میسّر نہین وہ تم کو ملا یہ درشن کمال عبادت سے بھی نہین ملتا ॥

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया। शक्य एवं विधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥५३॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا رُوپ نہ بید پڑھنے سے

تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے *

ٹیکا - ناہم - نہیں - ویدیہ - وید پڑھنے سے نہ تپسا - تپ کرنے سے - نہ دانینہ - نہ دان کرنے سے - نچہ اجیبا - نہ جگیہ کرنے سے - شکیہ - سکتا ہے ایوم ودھو - اسطرح - درشٹم - دیکھنا - درشٹوانس - دیکھتے ہو - مام - مجھکو - جتھا - جیسے *

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन । ज्ञातुं
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥५४॥

۵۴ - اننیہ بھگت سے اسطرح کا ذی نفس اے ارجن مجھے جان سکتا ہے اور دیکھ سکتا ہے اور مجھ مین داخل بھی ہو سکتا ہے اسے پرم تپ کرنے والے اگر شبہہ ہو کہ جب وید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہین دیکھ سکتا تو تمہین کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ اننیہ بھگت سے یعنے سواے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے روپ کو صرف شاستر ہی سے نہین جانے گا بلکہ ساکشات مجکو دیکھ سکتا ہے اور ویدانت شاستر کے سننے اور غور کرنے اور اسپر عمل کرنے سے مجھ مین مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان روپ دشمن کے جلانے والے - یعنی جب برہم کے سواے دوسرے کو نہ دیکھا تو برہم مین مل گیا اب اپدیا اپنے کارج کے فنا ہوگئی صرف برہم ہی رہ جاتا ہے -

ٹیکا - بھگتیا - تو - بھگتی سے - تو - اننیا - کیسی بھگت کہ اننیہ یعنی سواے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا - شکیہ - سکتا ہے - اہم - مجھے - ایوم ودھو - اسطرح - ارجن - اے ارجن - گیاتم - جاننا - درشٹوم - چہ - اور دیکھنا - تتو سے نہ - درحقیقت - پرویشٹم - چہ - اور واصل ہو - پرم تپ -

ایسے عدو سوز ؛

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः सङ्गवर्जितः निर्वैरः सर्व्वभूतेषु यः स मामेति पाण्डव ॥ ५५ ॥

۵۵ - اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پر اتہا سے سی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا جو ہے وہ مجھے پاتا ہے ؛

ٹیکا - مت کرم کرت - سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مت پرم - جسکی کوشش صرف میری ہی شناخت کے واسطے ہو - مد بھگت - میری بھگت یعنی محبت رکھنے والا - سنگ ورجت - بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند - نربیرہ سرب بھوتیشو - بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنوں کا بھی بھلا چاہنے والا - یہ - ایسا شخص سامیت - وہ مجھے پاتا ہے - پانڈو - اے راجہ پانڈ کے فرزند ؛

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विश्वरूपदर्शनोनामैकादशोऽध्यायः ॥ ११ ॥

تمام ہوا گیارھواں ادھیائے بشورُوپ درشن نام

آغاز ادھیاے دوازدہم

अर्जुन उवाच ।। एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते । ये चाप्यक्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ।। १ ।।

۱ - ارجن نے پوچھا کہ اسطرح بلا وقفہ جو تمھاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور جو اکشر یعنی بے زوال اور اویکت یعنی بے شکل کی اپاسنا کرتے ہین انمین افضل جوگ جاننے والا کون ہے - یعنی -
ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور ہر دم مجھمین دل لگاوے اور میری بھگت بے تمناے نتیجہ کرکے سب سے بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنموں کے بعد گیانی مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن اور نرگن عبادتون مین کون اعلیٰ ہے - خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اپاسنا اور اویکت برہم کی اپاسنا جو پچھلے ادھیایون مین فرمایا ان سبھون مین تمام کون اپاسک جوگ کا جاننے والا ہے ؛
ٹیکا - ایوم - اسطرح ستت - بے وقفہ یکتا لگے رہنے والے - یے جو - بھکتا ستوم - بھگت تملو - پری پاستے - اپاسنا کرتے ہین - یے - جو آپ - اور بھی جو اکشرم - بے زوال کو - اویکتو - بے شکل کو - تیشام - انمین - کے جوگ وِتماہ - کون بڑے جوگ جاننے والے ہین ؛

श्रीभगवानुवाच ।। मय्यावेश्य मनो ये मां नित्य

युक्ताउपासते। श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्त
तमामताः॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ جو مجھ مین دل لگا کر جو میری اُپاسنا کرتا ہے اور
اعتقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری راے مین ہے ✤

ٹیکا - مئی آبیشیہ منو - مجھ مین دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت مین جسکو حالت
وجد و محویت کی ہو - نیہ مام - جو مجھے - نتیہ یکتا - میری ہی نیت سے ہمیشہ سب
کام کرنے والا - اُپاستے - اُپاسنا کرتا ہے - شردھیا پریو - پورے اعتقاد سے
اپتیا ہ - ملا ہوا - ستے سے - وہ میری - یکت تما - کامل جوگی ہے - متا ہ -
راے مین - یعنی پورا جوگی وہی ہے جو کسی وقت کسی حالت مین پرمیشور کی
یاد سے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت مین محویت کا عالم ہے ✤

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते। सर्वत्र
गमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्॥३॥
संनियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः। ते प्राप्नु
वन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः॥४॥

۳ و ۴ - جو بے زوال و بے چون و چرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر
اندریون کی جماعت کو بخوبی روک کر اُپاسنا کرتے ہین اور سب جہان کے بھلے
مین مصروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہین وہ مجھے پاتے ہین ✤

ٹیکا - یے تو کشرم - جو بے زوال کو - انر دیشیہ - جسکا نشان نہ ہو یعنی
جو بیچون و چرا و قوت بیان سے باہر ہے - ابیکت - بے روپ - پر ی
اپاستے - اُپاسنا کرتے ہین - سربترگم - سب مین پُر - اچنتیہ - تصور سے
برتر - کوٹستھم - قادر مطلق مایا کے ظہور کا مالک - اچل - یعنی کمی و بیشی

سے یک ۔ دھرد ۔ باقی یسن ہمیہ ۔ بجربی روک کر ۔ اندریہ گرام ۔ حواس کی
جماعت کو ۔ سربتر ۔ ہر جگہ ۔ سم بدہ ۔ برابر جاننے والے ۔ ہیں ۔ وہ لوگ
پراپنوت ۔ پہونچتے ہیں ۔ مامیو ۔ مجھی کو ۔ سربہ بھوت ۔ سب عالم کے
ہیتے رتا ۔ بہتری میں مصروف ❖

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्। अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥५॥

۵ ۔ جو بے شکل پر دل لگاتے ہیں انکو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے
محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے ۔
اگر شبہہ کیا جاے کہ جو زرگن کی اپاسنا درجۂ اعلیٰ رکھتی ہے تو سب لوگ
زرگن ہی کی اپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اسکی اور سگن اپاسنا
کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت
رکھنے والون کو بیچون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے اس لیے
جب تک آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک سگن برہم کی اپاسنا
کرے کیونکہ بدن سے محبت رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے
برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق زرگن اپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ
سگن اپاسنا کرکے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگن اپاسنا کو
ترجیح دیتے ہین ❖

ٹیکا ۔ کلیشو ۔ دھک تر ۔ نہایت تکلیف ۔ تیسے کام ۔ انکو ۔ ابیاکت
چیتسام ۔ بے شکل پر دل لگانے والون کو ۔ ابیکت ۔ بے شکل ہین ۔ ہی ۔
درحقیقت ۔ گت ۔ رسائی ۔ دکھم تکلیف سے ۔ دیہہ ودبھیہ ۔ اصحاب جسم
کو ۔ واپیتے ۔ دشوار تر ہے ❖

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः। अन
न्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ॥ ६ ॥

۶ - جو سب کرمون کو میرے ارپن کرکے اننیہ جوگ سے میرا دھیان روپ اُپاسنا کرتے ہین - اب چھہ اشلوک ہین سگُن اُپاسنا جو وسیلہ نرگُن برہم تک پہونچنے کا ہے اُسکو بتلاتے ہین *

ٹیکا - یے تُ سَروانی کرمانی - جو سب کامون کو - مئی سنیسیہ مت پراہ - میرے حوالہ کرتے ہین یعنی حرکت و سکون و خواب و بیداری و نیک و بد سب کا مالک وہی ہے - اننیینیو - ہمہ اوست ہی مین - جوگے نہ - لگے رہ کر - مام مجھکو - دھیائنت دھیان کرتے ہین - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین *

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात्। भवामि न
चिरात्पार्थ मय्यावेशितचेतसाम् ॥ ७ ॥

۷ - اے پارتھ جسکا دل مجھی مین پھنسا ہے اُسکو سنسار کے سمندر سے جسمین موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون *

ٹیکا - تیے شام - اُنکو - اَہم - مین - سمُدھرتا - پار کرنے والا - مرتُ - موت سنسار ساگرات - سنسار کے سمندر سے - بھوامی - ہوتا ہون - اَچِراتْ - جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے ارجن - مئی - مجھی مین - آویشت - پھنسے ہوے - چیتسام - دل والون کو *

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय। निव
सिष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

۸ - مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بدھ کو لگاؤگے تو بعد اسکے بلاشک مجھی مین مل جاؤگے - یہ دونون اشلوک قطعہ بند ہین اِس اشلوک

مین سنکلپ اپاسنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اسکو مجھ مین
ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنے والی ہے اسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اس
جسم کے مجھ مین مل جاؤگے اسمین شک نہین ❊
ٹیکا - میے ایو - مجھی مین - من آدھتسو - دل کو ٹھہراؤ - مئی مجھ مین
بدھم - عقل کو - نیویشیہ - لگاؤ - نیوسشیسی - داخل ہو سکے - متی ایو مجھ مین
اَت اوردھم - اسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اس جسم کے - نہ
سنشیہ - بلا شک - یعنی بے شک بعد مرنے کے تم پرمانند سوروپ
ہو جاؤگے یعنی مجھ مین مل جاؤگے ❊

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् । अभ्या
सयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय ॥ ९ ॥

۹ - اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہرا سکو تو اے ارجن جوگ
ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو - دل کے ٹھہرانے کی تدبیر یہ ہے
مین کہ جب دل دوسری طرف کو بھگے تو اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ اور اس
مشق سے میرے ملنے کی خواہش کرو ❊
ٹیکا - اتھ چتّم - جو دل کو - سمادھاتم - ٹھہرانے کی - نہ شکنوسی - نہ طاقت
رکھتے ہو - مئی - مجھ مین - استھرم - بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے - ابھیاس
جوگینہ - جوگ کے ابھیاس سے - یعنی جب دل دوسری طرف بھگے تو پھر
اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ - تتو - بعد اسکے - مامچھاپتم - میرے پانے کی خواہش
کرو - دھننجے - اے ارجن ❊

अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्मपरमो भव । मदर्थ
मपि कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

۱۰- جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو میری نیت سے کرم کرنے مین تمکو نکت ملے گی - کرم مثل برت ایکادشی و نام کا جپنا و بھجن وغیرہ بزرگ و نیک مردون کی خدمت و نیازمندی و سچ بولنا و راحت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان دینا وغیرہ ان باتون سے بھی تم کو مکت ملے گی ❊

ٹیکا - ابھیاسے اپ - ابھیاس مین بھی - اسمرتھون سے طاقت ہو تم مت کرم - میرے کرم مین - پرمو بھو مصروف ہو - مدرتھ کیپ میرے واسطے بھی - کران کرمون کو - کرون - کرتے ہوئے - سدھ ہو ایسیکس مکت پاؤ گے ❊

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः। सर्व

कर्मफलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

۱۱- جو یہ بھی تم سے نہ ہو سکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے آسرے سب کرمون کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو - جو لوگ دھرم کرم کے کرنے مین بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو تم سے دھرم کرم بھی نہین ہو سکتا تو صرف ہماری شرن کے آسرے سے سب کرم مثل اگن ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو سنبوط کر کے چھوڑ دو اور حواسون کو لذات سے روکو ❊

ٹیکا - اتھی تدپیہ - اگرچہ بھی - اشکتوس - کرنے کے لائق تم نہین ہو - کرتم - کرنے کے - آدیوگ ماشرتہ - بھگت جوگ کے آسرے ہو کر - سرب کرم پھلم تیاگم - سب کرمون کے پھل کو تیاگ - وتہ کرو - بعد اسکے کرو - یتاتم وان - حواسون یعنی اندریون کو ضبط کر کے ❊

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ।

ध्यानात्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥१२॥

۱۲- ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو تیاگنے سے شانت دوامی افضل ہے۔ گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت یعنی مُکت ہوتی ہے ❊

ٹیکا- شریسے ہُوہ- عمدہ ہے درحقیقت- گیانم- گیان- ابھیاسات- جوگ ابھیاس سے- گیانات دھیانم- گیان سے دھیان سے- وششیتے زیادہ تر ہے- دھیانات- دھیان سے- کرم پھلم تیاگم- کرم کے پھل کا تیاگ- تیاگات- ترک کرنے سے- شانت- مُکت- اننترم- مدامی ملتی ہے ❊

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च। निर्ममो निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥ १३॥

۱۳- سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم سے ما و منی سے اور بے غرور ہے راحت و رنج کو یکسان سمجھے اور عفو شعار ہو وے اب بھگت شانت رُوپ گیانیوں کے نشان اور پہلے اشلوک کے عاملوں پر جسمین جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتوں کا بیان ہوتا ہے ❊

ٹیکا- اَدویشٹا- بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹوں پر ترحم

کرے ۔ سَرب بھوتانام ۔ بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے
میترہ ۔ خیر خواہ عالم ۔ کَرُن اِیوچہ ۔ ترحم ہی رکھے ۔ نِرممُو ۔
یعنی جسم اور لوازم دُنیا کو پیارا نہ سمجھے ۔ نِر اہنکارہ ۔ بے مادہی
یعنی علم و عبادت و زہد و فیاضی وغیرہ نیک عادتوں کا دعوی و
غرور نہ کرنا ۔ سَم دُکھ سُکھ ۔ رنج و راحت کو مساوی سمجھے یعنی سُکھ سے
خوشی اور دُکھ سے رنجیدہ نہ ہو ان دونوں کو تقدیری سمجھ کر رنج جسمی کے
دور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے ۔ چھمی ۔ عفو کار یعنی با وجود
ایذا پہونچنے کے بھی دل میں تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ ثبات یعنی
مُکت کو پاتا ہے +

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढ निश्चयः। मय्यर्पित मनो बुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥१४॥

سم ا ۔ ہمیشہ قانع و پاک دل اور مَن اور اِندریوں کو بس میں رکھنے والا
واثق الیقین دل اور عقل مجھی میں لگائے ہوئے جو میرا بھگت ہے
وہ مجھے پاتا ہے +

ٹیکا ۔ سَنتشٹہ ۔ قانع محض سَتتم ہمیشہ یعنی ہر لحظہ و ہر دم ۔ جوگی ۔ یکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا ۔ یت آتما ۔ اپنے جسم اور من
اور اندریوں کو بس میں رکھنے والا ۔ دِرڑھ نشچیہ ۔ واثق الیقین یعنی ہم برہم ہیں
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ میں لگائے
ہوئے میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے +

यस्मान्नो द्विजते लोको लोकान्नो द्विजते च यः।
हर्षामर्ष भयोद्वेगै र्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥१५॥

۱۵ - جس شخص سے لوگوں کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دنیا کے خوفوں سے نہیں گھبراتا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے - یعنی جو سب کا دوست ہوگا اُس سے کوئی نہ ڈرے گا اور بہ خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈرے گا +

ٹیکا - یسّمات - جس سے لوک نہ اُدویگ پاوے یعنی گھبراہٹ - لوک کو یا سب عالم - لوکات - زمانہ سے - اُدویجتے چہ - نہ پریشان و آزردہ ہوتا ہے - یہ - جو شخص ہرکھ خوشی - امرکھ - دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا ہے - بھے - خوف خلاف متصور اور شیر و سانپ وغیرہ موذیوں کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے - اُدویگ - دل کی بیقراری و پریشانی سے - مکتو یہ - جو چھوٹ گیا - سے میرے پریہ - وہ میرا پیارا ہے - خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و حسد و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے +

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः । सर्वारम्भपरित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

۱۶ - بے غرض و پاک طینت و عاقل و چالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے +

ٹیکا - اَن پیکشہ - بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے آجرا سے حاصل ہوویں اُنسے بھی بے پروا - شچ - طہارت ظاہری صفائی مکان و جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور - دکش - بے تامل ہر وقت معینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا - اُداسین - نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت رکھنا - گت بیتھہ - جو کسی طرح سے

اِیذا بھی پہونچے تو اُسکو تکلیف نہ ماننا۔ سرب کرم پھل پرتیاگی۔ سب دنیا اور عقبیٰ کے پھل دینے والے کاموں کو ترک کرنا۔ یو مد بھکتہ سہ مے پریہ۔ ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے ✤

योन हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न कांक्षति। शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः॥ १७॥

۱۷۔ جو خوش و ناخوش نہیں ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش کرتا ہے اور نیک کام اور بد کام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے۔ یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہیں ہوتا اور فوت مقصد سے افسوس نہیں کرتا اور نا میسر کی طلب نہیں کرتا اور ثواب و عذاب دونوں کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگت مان جو ہے وہ مجھے پیارا ہے ✤

ٹیکا۔ یو۔ جو شخص۔ نہ ہرکھیت۔ نہ خوش ہوتا ہے۔ نہ دویشٹ۔ نہ ناخوش ہوتا ہے۔ نہ شوچت۔ نہ شوچ کرتا ہے۔ نہ کانکشت۔ نہ خواہش کرتا ہے۔ شبھا شبھ۔ شبھ یعنی نیک کام اور اشبھ یعنی بدکام کا۔ پرتیاگی۔ چھوڑنے والا بھگتِ مانیہ۔ راسخ الاعتقاد۔ یہ۔ جو ہے۔ سہ مے پریہ۔ وہ مجھکو پیارا ہے یعنی عزیز ہے ✤

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः। शीतोष्णसुखदुःखेषु समः संगविवर्जितः॥ १८॥

۱۸۔ جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہیں ہے ✤

ٹیکا۔ سمہ۔ برابر۔ شترو۔ دشمن۔ چہ مترے۔ کمرے۔ اور دوست۔

تھا - ویسے ہی - مان - عزت - اپمانیو - بے عزتی - شیت - سردی - اوشن - گرمی - سکھ دکھیشو - راحت و رنج مین - سمہ - مساوی - سنگ ببرجتہ - خواہش اور الفت سے علیحدہ ؛

तुल्यनिंदास्तुतिर्मौनीसंतुष्टोयेनकेनचित्। अनि
केतःस्थिरमतिर्भक्तिमान्मेप्रियोनरः॥१९॥

۱۹ - مذمت و تعریف مین یکسان و خاموش و با حضر پہ قانع و بے خانمان وسلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ؛

ٹیکا - تلیہ - یکسان - نندا - بدگوئی - استت - تعریف - مونی - بے ضرورت نہ بولے - بلکہ طلب و احتیاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو یے نکیے نچیت - جو کچھ تقدیر سے مل جاے اُسی پر قانع رہکر زیادہ خواہش نکرے - انکیت - کوئی جگہ خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھرمت - مرفہ پریشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دُنیا وی خیال نہ رکھے - بھگت مان - ایسی بھگت کرنے والا - مے پریو نرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ؛

येतुधर्म्यामृतमिदंयथोक्तंपर्युपासते। श्रद्दधा
नामत्परमाभक्तास्तेऽतीवमेप्रियाः॥२०॥

۲۰ - جو اِس دھرم امرت روپ کی جیسا کہ کہا گیا اُپاسنا کرتے ہین اور عزم سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ؛

ٹیکا - یے تو - جو شخص - دھرمامرت - دھرم روپ امرت کو - امرت نکت کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مکت ہوتی ہے اِس لیے دھرم امرت یا اس دھرم مین امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدم - یہ - یتھوکتم - جیسا کہا - پری اُپاستے - پوری اُپاسنا کرتے ہین - شردھانا - پور

اعتقاد سے بہت پرما تیجے اعتقاد سے مجھی مین معروف - پرنا جس سے کوئی بڑا نہ ہو یعنی بھگتا بھگت - تبے نو - وہ نہایت ہی - سبے پر نا - مجھے پیارے ہین ✣

اِس اَدھیاے مین بھگتون کے لچھن یعنی نشان بیان کیے ہین جو کوئی اپنے کو بھگت سمجھے وہ ان لچھنون پر بخوبی غور کرے ✣

इति श्री भगवद्गीतासूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन सम्वादे भक्ति यो
गो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥१२॥

تمام ہوا بارھواں اَدھیاے بھگت جوگ نام

آغاز ادھیاے سیزدہم ۱۳

अर्जुनउवाच॥ प्रकृतिं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेवच।
एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानंज्ञेयञ्च केशव॥ १॥

۱ - ارجن نے کہا کہ اے کیشو پرکرت - اور پرش اور کشیتر اور کشیترگیہ اور گیان
گیتہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون *

ٹیکا - پرکرتم - یعنی قدرت کاملہ - پرشم - صاحب قدرت کو - دوسرے معنی جو
سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سما رہا ہے اور آرام کرتا ہے
چوتھے معنی پُر یعنی عالم کو پرے مین ناش کرتا ہے - کشیترم - جسم اور کھیت کشیترگیہ
واقف حال جسم کا - ایوچ - اسکو بھی - ایتد - اتنا - بیدت - جاننے کی - اچھام
تمنا رکھتا ہون - گیانم - عرفان - گیہم چہ - اور معرفت کے لائق -
کیشو - اے کیشو *

ک بمعنی برہما - ا بمعنی بشن - ایش بمعنی مہادیو - سب کے پرستش کے لائق
بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے اُنسے یہ اشلوک زیادہ ہے
اس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے *

श्रीभगवानुवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभि
धीयते। एतद्यो वेत्ति तंप्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کنتی کے فرزند اس جسم کو کشیتر قرار دیا ہے
اسکو جو جانتا ہے اُسکو کشیترگیہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی
بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بسبب اسکے کہ دُنیا مین جنم لینے کا وسیلہ

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس لیے اسکو کشیتر کہتے ہین اور اسکو جاننے والا یعنی اس جسم کا پندار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا میرے ہین وہ کشیترگیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی اجمانی اُسکے پھل کو کھاتا ہے ❊

ٹیکا - اِدم - یہ - شریرم - جسم کو - کونتیہ - اے کنتی کے بیٹے کشیترم کھیت اِت ابھِ دھی یتے - قرار دیا ہے - اے تد - اسکو - یووِیت - جو جانتا ہے - تم - اُسکو - پراہُہ - کہتے ہین - کشیترگیم - کشیتر کا جاننے والا - اِت تد ودہ - اُسکو جاننے والا - صرف کشیتر یعنی جسم کی لفظ سے عناصر کسیف ولطیف جسکو استھول و سُوکشم کارن کہتے ہین مُراد ہے اور کشیترگیہ کی لفظ سے ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ بدن کے پندار والے یعنی اجمانی کو سمجھنا لازم ہے ❊

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत् ज्ञानं मतं मम ॥ ३॥

۳ - اے بھارت سب کشیترون مین کشیترگیہ ہم کو جانو کشیتر او کشیترگیہ کا جو گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے ❊

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب پارتک یعنی باطنی معنی کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشیترون مین یعنی تمام موجودات مین محیط مجکو جانو اور تتوسس وغیرہ شُرت کی روسے بالکل مین ہی سب مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مُکت کا ہے اس لیے اُسکی تعظیم سے فرماتے ہین کہ ہمارے راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک مین فرمایا کہ ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جیو سب مین ہون - سوا اسکے جو گیان ہے وہ سب بسبب اسکے کہ موجب پابندی

کا ہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے - جیسے ارشاد اشلوک
منـدرجہ ذیل ؛

اشلوک

तत्कर्म यन्न बन्धाय सा विद्या या च मुक्तये ॥ आया
सायापरं कर्म विद्यान्या शिल्पनैपुणम् ॥ ३ ॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے
اور وہی علم ہے جس سے رستگاری پاوے علاوہ اسکے جو کرم ہے وہ محنت
رنجسی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت دکاریگری کے ہیں ؛

۳ - ترجمہ اشلوک سوم - کشیتر گیم چاپی - کشیترگیہ اور - آپ - بھی - بام بدھرو
مجھی کو جانو سرب - سب - کشیتر یکھو - کشیترون ہین - بھارت - اے ارجن
کشیتر کشیتر گیوڑگیانم یُد - کشیتر اور کشیترگیہ کا جو گیان ہے - تدگیانم - وہی گیان
ہے - متم مم - میری راے ہین ؛

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत्। सच
योयत्प्रभावश्च तत्समासेन मेशृणु ॥ ४ ॥

۴ - جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلایش سے بھرا ہوا ہے
اور جہاں سے پیدا ہوا اور جو اسکا سروپ ہے اور جو کشیتر گیہ ہے اور جو اسکا
اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل سنو - یہاں چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر
کہتے ہین انکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ
پانی زمین - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذایقہ - لامسہ - باصرہ
شامہ - پیدا ازخودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک - زبان
ہاتھ - وہ پرکرت دیہہ روپ ہوکر اور اہم بھاو یعنی نفسانیت سے

مرکب ہوگی اُسکی تمیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشیتر ہے ✤
ٹیکا۔ تت کشیترم۔ وہ کشیتر یعنی جسم۔ یت چہ۔ جڑ یعنی بیحس و حرکت جاہل
مطلق و بظاہر نظر آتا ہے۔ یادرک چہ۔ اور جیسا ہے۔ تشریح اسکی یہ ہے
کہ خواہش و محبت و عداوت و رنج و راحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے۔
ید بکاری چہ۔ اور جو نقص رکھتا ہے اسکا بیان یہ ہے کہ اندریوں کی نفسانیت
کے چرک و کیچڑ میں پڑا ہے۔ یت۔ جنکم و استھاور یعنی متحرک وغیر متحرک
سے جدا حیثیت ہے۔ اور وہ جو کشیتر گیہ ہے۔ یت یر بھاوشچہ۔ اور جو
اُسکا سروپ اور اُسکا پربھاو یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتوں کو ظاہر
کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ تت سماسے نہ مے سرن۔ وہ سب ہم سے
باختصار سنو ✤

रिषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५॥

۵۔ رکھیہ لوگوں نے بہت شرح گایا ہے اور بیدوں سے کئی قسم پر برہم
سوتر بید یعنی الفاظ بید سے علیحدہ کہا گیا ہے جسمیں ہمارا ثبوت ہو۔ اگر ارجن
کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہیگا اُسکے رفع کے واسطے
فرمایا کہ رکھیہ لوگ یعنی بششٹہ وغیرہ نے جوگ شاستر میں دھیان دھارنا وغیرہ
بہت گایا ہے اور بید نے نت نیمت کامیہ یعنی وظائف فرض و واجب
و عبادت بالغرض کے باب میں دیوتوں کے اقسام علیحدہ بیان کیے ہیں اور
برہم سوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور بید تتم گیان
تیم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانوں سے
رکھیوں نے گایا ہے بہت بہت ✤

ٹیکا - دگھر بہو - رکھیون نے - بہدہا - بسیار بسیار - قسم - گایا ہے - چھند ویھہ
بیدون سے - بید جنی - الواع قسم سے - پرتھک - علحدہ - برہم سوتر -
بیدین برہم کے ثبوت مین جو عبارت ہے - پد - بحیو - اور بید - سے جے
نفرت - بید مین - ہیتو مدبھر - میرے ثبوت مین - نشچیہ -
بیقین کہا گیا ہے +

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च। इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥६॥

۶ - عناصر خمسہ و بنیاد خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع
دل اور پانچ اندریون کے گوچر یعنی محسوسات +

ٹیکا - مہا بھوت - یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا - اہنکار - خودی - بدھ - عقل
ابیکت - یعنی مول پرکرت جو قدرت کاملہ ہے - اندریان دشے کم -
گیارہ اندریان یعنی پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری اور ایک من -
پنچ اندریہ گوچرا - پانچ گیان اندریون کے محسوسات یعنی لذات بیمل
کشیتر یعنی بدن کے ہین +

इच्छा द्वेषः सुखं दुःखं संघातश्चेतना धृतिः। एतत्क्षेत्रं समासेन सविकारमुदाहृतम् ॥७॥

۷ - اچھے کی چاہ اور برے سے نفرت اور سکھ دکھ اور شریر اور عقل اور
حافظہ اور استقلال دلی یہ کیفیت کشیتر یعنی جسم کا بیان کیا گیا +

ٹیکا - اچھا - خواہش - دویشہ - نفرت - سکھ دکھ - سنگھات - مجموعہ
یعنی جسم - چیتنا - عقل ممیّزہ - دھرتہ - استقلال دل - ایتت -
اسقدر - کشیترم - جسم کو - سماسینہ - مختصر - سبکارم - کیفیت کو

اَدْ اَہرتم - کہا لیا - یہ سب جسم سیت کے لوازم ہین اِحیتن کو کشیتر کے بکار فر
در اصل اگیان سے کشیتر کسافیت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشیتر گیہ لطیف
اور ان کسافتون سے مبرا ہے ❊

अमानित्वमदंभित्वमहिंसाक्षान्तिरार्जवम्।
आचार्योपासनं शौचं स्थैर्यमात्मविनिग्रहः॥८॥

۸ - پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اس بات کا بیان ہے کہ بےنفسی
وبےفریب ہونا وکسی کو نہ ستانا وحلم وتواضع وبزرگ ومرشد کی خدمت
وطہارت وثابت قدمی وحفظ دل وضبط حواس ❊

ٹیکا - اَمانِتْوَم - اپنی تعریف کی خواہش نکرنا - اَدَمبھتْوَم - فائدہ اور عزت
اور نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اَہِنْسا - جسم ودل
وزبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانتِ - با وجود طاقت مقاومت کے
قصورات کو برداشت کرنا - آرجوَم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا -
آچاریوپاسنم - مرشد اور اُستاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شَوچم -
طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے
طہارت باطنی محبت وانانیت وشہوت وغضب وحسد وحرص وغیرہ سے
پاک ہونا - استھَیریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ حکمت کی راہ پر چلنے
مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُنسے گھبرا کر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور
حکمت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم بِنگرہ - حفظ صحت وضبط حواس کرنا
کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر حکمت
کے سادھن مین لگانا ❊

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च। जन्म मृत्यु

जराव्याधिदुःखदोषानुदर्शनम् ॥ ९॥

۹ - حواسوں کی لذتوں سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک و پیدایش
و موت و بڑھاپا و بیماری و کاوش دل انکے نقص و عیوب کا بار بار دیکھنا
ٹیکا - اندریارتھیشو ویراگیم - حواسوں کی لذتوں سے نفرت - انہنکار
اپنے سے سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ایوچہ - اور محض بے نفسی - جنم -
پیدایش - مرتیو - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادھ - بیماری - دکھ - رنج
دل - دوشانو درشنم - ان پانچوں کے نقصان اور عیوب پر
بار بار نظر رکھنا ❊

असक्तिरनभिष्वंगः पुत्रदारगृहादिषु । नित्यञ्च
समचित्तत्वमिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥ १०॥

۱۰ - بے تعلقی و اولاد و جورو و گھر وغیرہ میں بے محبتی و ہمیشہ مطلوب
و نامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا ❊
ٹیکا - اسکتت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - انبھشونگہ - یعنی
جورو و لڑکوں کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیروں کے جاننا اور
دوست و مکان وغیرہ میں دلبستگی نہ رکھنا اور بیگانوں کے رنج و راحت سے
آپ خوش و ناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب و نامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا
پتر دار گرہادشو - گھر - لڑکے عورت گھر وغیرہ میں تعلق نہ رکھنا - نتیم چہ سمچتتوم -
اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اشٹانشٹوپپتشو - اشٹ - مطلوب - انشٹ -
نامرغوب - اپپتی کو - حاصل ہونے سے ❊

मयि चानन्ययोगेन भक्तिरव्यभिचारिणि । विवि
क्तदेशसेवित्वमरतिर्जनसंसदि ॥ ११॥

۱۱- مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگتی کرکے خلوت کی جگہہ مین بیٹھکر آدمیون کی صحبت سے نفرت کرنا ✣

ٹیکا - مئی چہ مجھ مین - اننیہ جوگے نہ یعنی سوا ے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا اور سب کو آتما جاننا - بھگتی بھچارنی بھگتی - کسی رکاوٹ سے بھی شل پت برتا عورت کے بھگتی کو نچھوڑنا - بیکت دیش - جس جگہہ صفائی ہو اور شیر وغیرہ کا خوف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی خلوت کی جگہہ سیتوتم - رہنے کو اختیار کرے - ارتر جن سنسدہ - دنیا دارون کی صحبت سے بے رغبت ✣

अध्यात्मज्ञाननित्यत्वं तत्त्वज्ञानार्थदर्शनम्। एतज्ज्ञानमिति प्रोक्तमज्ञानं यदतोऽन्यथा॥ १२॥

۱۲- خود شناسی کی مداومت وبھگتی کی انتہا پر نظر رکھنا اسکو گیان کہتے ہین خلاف اسکے اگیان یعنی جہل ہے ✣

ٹیکا - ادھیاتم گیان - ذات وصفات یعنی آتما وانا آتما کے تحقیق وتیقن کا نام ہے - نیتتوم - شغل کی مداومت پر قائم رہنا تو گیان - علم ذات - ارتھ مقصد پر - درشنم - نظر رکھنا اور بھگتی کو سب سے افضل سمجھنا - اے تد گیانم اِت پروکت - یہ گیان ہے جو کہا گیا - اگیانم یدتو انیتھا - اور خلاف اسکے اگیان ہے یعنی اسباب جہل ونادانی ہے واجب الترک ہے ✣

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वाऽमृतमश्नुते। अनादिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्नासदुच्यते॥ १३॥

۱۳- جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی ہے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے -

ٹیکا - گیئیم - جاننے کے لائق - یت - جو - تت - اُسکو - پرکاشام - کہتا ہون -
ید گیا توا - جسے جانکر - امرتم - حیات ابدی کو - اشنتے - ملتے ہو یعنے جنم مرن
سے چھوٹ جاوگے - انادمت - بے ابتدا اور لا یعنی قدیم - پرم برہم
سب سے برتر ایسا جو برہم ہے - نہ ست یعنی یہ تھے ہے - تن ناسد
اسکو نہ استت یعنی یہ نہیں ہے ان دونون سے بری وہ برہم جاننے
کے لائق ہے - اُچیتے - کہتے ہین - دوسرے معنی ست یعنی امر اور
استت یعنی نہی ان دونون سے مبرا کیونکہ دل وزبان کے احاطے
باہر ہے تیسرے معنی - کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول
دونون سے منزہ اگر اسکو ست کہین تو تصور استت کا لازم آتا ہے
اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا
اور جو استت کہیے تو جسکی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات
سچی سی نظر آتی ہے کیونکہ اُسکو جھوٹا کہہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ
کا اطلاق اُسکی شان مین نہین ہو سکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا
ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بمشکلت لوگ واسطے دھیان کرنے کے
اسکو اس طرح کہتے ہین ✣

सर्व्वतः पाणि पादं तत्सर्व्वतोक्षिशिरो मुखम्। सर्व्व
तः श्रुतिमल्लोके सर्व्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४॥

ما - اِس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اُسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منہ
ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے - پانچ اشلوکون مین
برہم کی بیاپکتا یعنی محیط کل ہونے کا بیان ہے ✣
ٹیکا - سرتپتر - ہر جگہ - پانی - ہاتھ - پاد - پانون - تت - اُسکے

سَرتشرتومن -ہرطرف آنکھ -شِرو-سر- مُکھم -منہ - سَرتُہ شُرت -مَن توسبے -
سب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین -سَرب ماہرتیہ -سب کو احاطہ کرکے
اتشٹھت -رہتا ہے ✤

خلاصہ یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ
وہ ایک ہی بہت رُوپ ہوگیا ہے اور سب پرمحیط ہے اور جو عضا اور جو جو اس
جو کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیسا کہ شُرت مین کہا ہے کہ مین
ایک سے بہت ہون ✤

सर्व्वेन्द्रियगुणाभासं सर्व्वेन्द्रियविवर्ज्जितम्। असक्तं सर्व्वभृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च ॥ १५॥

۱۵ - سب اِندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اِندریون سے جدا اور
بے تعلق سب سے اور بے گن اور گنون کا پالنے والا ✤

ٹیکا - سَرب اِندریہ -سب حواسون کے -گُنا بھاسم -لذات مین مصروف
ہوا معلوم ہوتا ہے -سَرب اِندریہ بِبرجتم -درحقیقت سب حواسون سے
مُنزّہ ہے -اسکتم -درحقیقت بے تعلق محض -سَرب بھرچیو -سب سے
اور -نرگنم -یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے -گُن بھوکتر چ -اور
ظاہر گنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگن سے برہما اور
ستوگن سے بشنُو اور تموگن سے رُدر کا رُوپ اختیار کرکے گنون کا بھوگ
کرنے والا معلوم ہوتا ہے ✤

वहिरन्तश्च भूतानामचरंचरमेवच। सूक्ष्मत्वात्तदविज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن و متحرک مین موجود ہے اور بسبب

پاریک تر ہونے کے جانا نہین جاتا وہ دور بھی رہتا ہے اور قریب تر بھی ہے ٭

ٹیکا - اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتا ہے اور اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتا ہے جمیع اجسام ساکن متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب غایت لطافت کے کہ بے شکل محض ہے معلوم نہین ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور اگیانیون یعنی جاہلون کو بہت دور ہے حتی کہ ہزارون جنم مین بھی اسکو پا نہین سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشاقون کو نہایت قریب ہے کہ اسی جسم مین گیان کے ذریعہ سے مل سکتا ہے ٭

अविभक्तं च भूतेषु विभक्तमिव च स्थितम्। भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

۱۷ - سب کائنات مین ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا لینے والا اور پیدا کرنے والا اور کھانے والا اسی کو جاننا چاہیے ٭

ٹیکا - ابھکتم چہ - غیر منقسم ہے - بھوتیشُ - سب جاندارون مین - بھکت میو چہ - اور منقسم کے مانند - استھتم - رہتا ہے - جیسے آکاش درحقیقت ایک ہے مگر ہر گھڑے مین جداگانہ معلوم ہوتا ہے ویسے ہی ایک آتما پورن ہے ہر جسم مین جدا جدا جیو آتما معلوم ہوتا ہے کارن روپ یعنی مادہ مین ایک ہے اور کارج یعنی صورت مین جدا جدا بہت نظر آتا ہے جیسے طلا در اصل ایک ہے مگر زیورون کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتا ہے بھوت بھرتر چہ - اور سب عالم کا پرورش کرنے والا - تدگیئم - اسکو جاننا چاہیے - گرسنُ - فنا کرنے والا - پربھوشنُ چہ - اور پیدا کرنے والا وہی گئیہ لائق جاننے کے ہے اسکو جاننا ضرور ہے ٭

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्व्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८॥

۱۸- وہی نور محض سب نورانی مخلوقات میں موجود ہے مگر سب سے علیحدہ بھی ہے ❊

ٹیکا- جیوتشامپ تدجیوتہ- نورانیوں میں بھی وہ نور تسمہ پرمچیتے- نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے- گیانم گیئیم گیان گمیم- علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان- ہردی سرو سیہ ادھشٹم- سب کے دلوں میں مقیم ہے ❊

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९॥

۱۹- یہ کشیتر اور گیہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہیں- اگر ارجن کو یہ شبہ ہو کہ اپنی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گیہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہیں مختصر بیان کیا ہے کیونکہ ششتھ وغیرہ نے مفصل کہا ہے ❊

ٹیکا- اِت کشیترم- یہ کشیتر تھا- ویسے ہی- گیانم گیان گیئیم چہ- اور گیہ کو- اُکتم- کہا- سماستہ- مختصر- مدبھکت- مجھپر اعتقاد رکھنے والا- ایت تد- اسکو- بگیایے مدبھاو- جان کر میرے مقام کو- اُوپ پدیتے- پہونچتا ہے- یعنی مکت ہو جاتا ہے ❊

प्रकृतिं पुरुषञ्चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २०॥

۲۰- پرکرت اور پرش دونوں کو بے ابتدا جانو جسم اور حواس اور

صفات حواس کو پرکرت سے پیدا ہوے جانو ❊
ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پرکھم چیو - اور پرکھ - پر یعنی جسم اور اتما جو ہی
اسمین رہتے ہین اس سے پرش کہتے ہین - پدھیہ اناد - قدیم جانو - اتھا و پ
دونون ہی کو - بکار انشچیہ - اور بکار یعنی پانچ مہا بھوت آگ پانی وغیرہ اور
گیارہ اندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گنانشچیو - اور گن یعنی صفات رنج
رنج و راحت وغیرہ - بدہر - جانو - پرکرت سمبھوان - قدرت
سے پیدا ہوے ❊

कार्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते। पुरुषः
सुख दुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २२॥

۲۲ - معلول وعلت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سکھ دکھ اٹھانے
کا باعث پرش کو کہتے ہین ❊
ٹیکا - کارج جسم - کارن عناصر - کرترتوے - فناے جسم مین ہیتہ - سبب
پرکرت رچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پرکھ - نفس ناطقہ - سکھ دکھانام -
سکھ دکھون کا - بھوگ ترتوے - تحمل کرنے والا - ہیتہ - سبب - اچیتے -
کہا جاتا ہے ❊
خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوتے ہین
سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اسمین پیدائش کا ہونا پایا
ہین نہین آتا - جواب - اتما کے ساتھ نسبت دینے سے سبب پیدائش
جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے
حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - اتما یعنی پرش نربکار ہے اسکو سکھ
دکھ اٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

انسبت دینے سے آتما کو سُکھ دُکھ کا متحمل سمجھتے ہین جس طرح اولاد و یگانون مین محبت کرنے سے اُنکے سُکھ دُکھ ہونے سے یہ جیو آتما آپ سُکھی دُکھی ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیو آتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بے لوث محض یعنی محض نربکار ہے ٭

पुरुषः प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान्। कारणं गुणसंगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

۲۲ - پُرش یعنی جیو آتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سُکھ دُکھ اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بد جسمون مین تولد ہوتا ہے جیو آتما جسے پُرش کہتے ہین جسم و حواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت اُس رنج و راحت سے آتما بے واسطہ محض ہے اور اُنھین اعمالون کے باعث سَت جُون یعنی گندھرب دیوتا وغیرہ اور اَسَت جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ حیوانات و حشرات و نباتات و مشترک سَت اور اَسَت سے جسم انسانی پاتا ہے ستوگن سے دیوتا وغیرہ رجوگن سے آدمی تموگن سے حیوانات وغیرہ کہلاتا ہے دراصل سب سے علیحدہ ہے ٭

ٹیکا - پرشتو - پُرش یعنی جیو آتما - پرکرتستھوہ - جسم و حواس وغیرہ مین رہ کر - بھنکتے - بھوگ کرتا ہے - پرکرت جان - پرکرت یعنی جسم سے پیدا ہوئے - گنان - اعمالون کو - کارنم - سبب - گن سنگوسیہ - اُن اعمالون کے نتیجہ - سَت - نیک - اَسَت جُون جنم شو - بد جسمون مین پیدا ہوتے ہین ٭

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः। परमा

नौति या पनुमन्ता इह सिवन पुरुष पर: ॥ २३॥

۲۳ - اس جسم مین جو مقیم ہے اپدرشٹا و نمنا بھرتا بھوکتا مہیشورا ور پرماتما

کہتے ہین اُسی پرم پرُش کو ٭

ٹیکا - اُپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جلیہ مین جلئیہ کو دیکھتا ہی رہتا پر کچھ کرتا نہین ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے مگر درحقیقت وہ دیکھتا نہین ہے کیونکہ جب دیکھنے کی چیزین سچی ہون تب اُسکو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین بسبب اَبِدیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہذا اپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - اَنُمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پا جاوین دوسرے معنی یہ کہ اِندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوکتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوئے سُکھ دُکھون کو بسبب پیدا ہر جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے دراصل بے علاقہ محض ہے - مہیشور - سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی اُتم پرکاش تیسرے معنی یہ قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو اقلا کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے رت جاننے کو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمین - اس جسم مین - پُرُش پر - پرم پُرش یعنی قادر برتر ٭

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ٭

यएवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैः सह। सर्व्वथा व
र्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥ २५॥

۲۵- جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب حالتوں میں رہنے پر بھی پھر تولد نہیں ہوتا - یعنی جو شخص اپنے کو پُرش الصفات مذکورہ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینوں گن سمیت وہم و فانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا و بھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو تاہم پھر جنم نہیں لیتا +

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना। अ
न्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥ २६॥

۲۵- کوئی دھیان میں اپنے کو آپ میں دیکھتے ہیں اور جوگی لوگ سانکھیہ جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہیں - یعنی جنکا درجہ اعلیٰ ہے وہ دھیان سے دل لگا کر اپنے کو آپ ہی میں دیکھتے ہیں اور اوسط درجہ کے جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنیٰ مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہیں کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اسنان دان تیرتھ شرادھ بل بیشدیو وغیرہ کرم باطنی شم دم ابرتی تتکشا شردھا سنیاس وغیرہ +
نیکا- دھیانے نہ- دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ میں - پشیت - دیکھتے ہیں - کیچت - کوئی - آتما تم - آتما کو - آتمنا - اپنے میں - انیے - اور لوگ - سانکھیے نہ جوگے نہ - علم سانکھیہ اور جوگ سے - کرم تنگلے نہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے - دوسرے لوگ +

अन्ये त्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते। ते

विद्यन्ति तरन्त्येव मृत्युं श्रुतिपरायणाः॥ २६॥

۲۶- اور لوگ جو اِس دھیان وغیرہ سے ناواقف ہین وہ اور لوگون سے سُنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ سُنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین- یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے مشاہدہ کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے سُنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی اُسپر عمل کرکے اِس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا ہین اصل سادھن اہم برہم کے ورد کی ہے اور باقی بھید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین ❊

ٹیکا- اَنیے تو- اور لوگ تو- ایوَم- اس طریقہ گیان نشٹھا کے- اَجانَنت بغیر جانے ہوے- شُرتوا اَنیے بھیہ- اور ون سے سُنکر- اُپاستے- اُپاسنا کرتے ہین یعنی اہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین- تے بھی- اور وہ لوگ بھی- اَتی ترن تیو- پار ہی ہو جاتے ہین-

مرتیم- موت کو یعنی اِس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے- شُرتی پرایناہ- سنکر وقت بسماعت ❊

यावत्सञ्जायते किञ्चित्सत्त्वं स्थावरजङ्गमम्। क्षेत्रक्षेत्रज्ञसंयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ॥ २७॥

۲۷- اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشیتر اور کشیتر گیہ کے اتفاق سے پیدا ہین-

سوم و ۵- ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۸ ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

وہ سب بسبب کثرت مشق جہل و نادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمامتر عین برہم ہے ❊

ٹیکا - جاوت - جسقدر - سنجایتے کنچت - جو کچھ پیدا ہوتے ہین - ستوم - موجودات - استھاور - ساکن - جنگم - متحرک کو - کشتیر - یا کشتیر گیہ - پرمیشور کے سنجوگات اتفاقات سے - تدبدہ - انکو جانو - بھرترشبھ - راجہ بھرت کے فخر خاندان ❊

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम्। विनश्यत्स्व विनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति॥ २८॥

۲۸ - پرمیشور کو سب کائنات مین یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہوجانے کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ❊

ٹیکا - سمم - یکسان - سربیشو بھوتیشو - سب کائنات مین - تشٹھنتم - مقیم - پرمیشور - سب کا مالک - ونشیت سو - فنائے عالم پر بھی - اونشینتم - باقی - یہ - جو - پشیت - دیکھتا ہے - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے ❊

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम्। न हिनस्त्यात्मनात्मानं ततो याति परां गतिम्॥ २९॥

۲۹ - جو ایشور کو کہ ہر جگہ و ہر زمانہ و ہر شے مین یکسان مقیم ہے یقینی دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت یعنی نجات کو پاتا ہے ❊

ٹیکا - سمم - یکسان - پشین - دیکھتے ہوئے - سب عالم مین بے زوال - و - بدیدہ یقین - سربتر - ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین - سمم وستھت - برابر مقیم - ایشورم - ایشور کو - ہنہ نستیہ - اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

سے کثرت کو دیکھتا ہے وہ اسی وقت برہم مین مل جاتا ہے ٭
یعنی جب سب کائنات بصورت و انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت مین محو ہوکر ایک ہوجاتی ہے اور پھر روز پیدائش مین اسی قدرت کے زور سے کثرت قبول کرکے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین ہوتا ان باتون کا جاننے والا برہم ہوجاتا ہے - یعنی دوم یہ کہ پرکرت اور پُرش دونون ایک ہین اور یہ سب اعیان موجودات صرف ذات بحت مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین آتے ہین یعنی وہی ایک روپ بہت روپ ہوجاتا ہے ایسا سمجھنے والا برہم مین مل جاتا ہے ٭
ٹیکا - یدا - جب - بھوت عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم انو پشیت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے تت ایو چہ بستارم - اور اسی سے کثرت کو - برہم سمپدیتے تدا - اسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت کو حاصل کرتا ہے ٭

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्मायमव्ययः । शरीरस्थोपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناش رہت ہے اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور سب سے علیحدہ ہے ٭

यथा सर्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते । सर्वत्रावस्थितो देहे तथात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३॥

۳۳ - جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے اور بسبب لطافت کے ملوث نہین ہوتا ویسے ہی آتما سب جسمون مین مقیم ہوکر ملوث نہین ہوتا یعنی جسطرح کیچڑ وغیرہ مین بھی آکاش پر ہے اور بسبب لطافت کے میلا نہین ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کثیف جسمون مین محیط و مقیم ہوکر اُن کی بھلائی اور برائی مین ملوث نہین ہوتا غرض کہ بسبب اپنی لطافت کے کچھ رنج و راحت نہین اُٹھاتا ✣

ٹیکا - یتھا - جیسے - سرب گتم - محیط کل - سوکشمیا د - لطافت سے - آکاشم - آکاش - نوپ لیپتے - نہین ملوث ہوتا - سربتر ا وستھتو - سب جگہ مقیم ہو دیہے جسم مین - تتھا تما - ویسے آتما - نوپ لیپتے - نہین ملوث ہوتا ✣

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः । क्षेत्रं क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ - جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اسی طرح آتما تمام جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت ✣

ٹیکا - یتھا - جیسے - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - ایکہ - ایک - کرتسنم - تمام - لوکم - اس عالم کو - رویہ - سورج - کشیترم جسم کو - کشیتری - یہ آتما یعنی صاحب جسم - تتھا - ویسے ہی - کرتسن - تمام - پرکاشیت - روشن کرتا ہے - بھارت اے راجہ بھرت کی اولاد ✣

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा । भूतप्रकृतिमोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ - کشیتر اور کشیترگیہ ان دونون کی تفریق چشم عرفان دیکھتے ہین اور سب کائنات کی خاصیت اور موکش کو جو جانتے ہین وہ مکت ہوتے ہین

ٹیکا - کشیتر جسم - کشیتر گیہ یور یو منترم - روح پاک دونون کی اِس طرح - گیان چکچھ کھا - عرفان کی آنکھون سے - بھگوت پرکرت - سب عالم کی خاصیت یعنی دھیان وبیاپ وجیل وغیرہ کو - موکشم چہ - اور موکش کو یعنی تعلق و قطع تعلق کو - ییے بدہ - جو جانتے ہین - یانت تے پرم - وہ مکت کو پاتے ہین یعنے مایا جال سے چھوٹ جاتے ہین - فقط

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ विभाग योगो नाम त्रयोदशो ऽध्यायः ॥ १३ ॥

تمام ہوا تیرھوان ادھیائے کشیتر کشیتر گیہ نردیش نام

آغاز ادھیاے چہاردہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञानमुत्तमम्। यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धिमितो गताः ॥ १॥

۱- شری بھگوان نے کہا کہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانون سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب مُن لوگ پرم سِدّھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین ❊

ٹیکا - پرم پرمارتھ کا گیان - بھویہ - پھر - پروکشیام - کہتا ہون - گیانانام سب گیانون مین - گیانم اُتمم - افضل گیان - یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجۂ مکت کا ملتا ہے اِس لیے سب سے بہتر ہے - یدگیاتوا - جسکو جان کر - مُنیہ سَربے - سب مُن لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یادِ خدا کی رکھنے والے - دوسرے معنی بید و شاستر کے رموز سے آگاہ - پرام سِدّھم - جسکو پرا سِدّھ یعنی مکت کہتے ہین - اِتوگتا - اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین - پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن چونکہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین ❊

सर्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः। तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४॥

۲- اس گیان پر تکیہ کرکے ہمارے مانند ہو جانے والے شروع پیدائش مین بھی وہ پیدا نہین ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اُٹھاتے

ٹیکا - اِدم - اِس - گیانم اُپاشرتیہ - گیان کا تکیہ یقینی کرکے - مم سادھرم - آگتا - ہمارا روپ ہو جاتا ہے - سرگے اپ - برہما کے وقت آفرینش ہین بھی - نوپجائینتے - نہین پیدا ہوتے - پرلیے - برہما کے فنا ہونے پر بھی - نہ ویتھنتی چہ - اور نہ اذیت اٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون سے چھوٹ جاتے ہین *

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन्गर्भं दधाम्यहम्।
सम्भवः सर्व्वभूतानां ततो भवति भारत ॥ ३॥

۳ - میری جون یعنی پیدائش کا مقام مہد برہم یعنی پرکرت ہے اسمین حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدائش ہوتی ہے اس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ ذات بحت کے تابع یعنی پرش اور پرکرت کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے *

ٹیکا - مم جون - ہماری جون یعنی بیج رکھنے کا مقام اسے محل آفرینش - مہد برہم - مایا - جسکو تینون گن والی پرکرت کہتے ہین تسمین - اسمین - گربھم - حمل کو - دَدھامیہم - قائم کرتا ہون - سمبھوہ - پیدائش - سرب بھوتانام - تمام عالم کی - تتو - بعد اُسکے - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے بھرت کی اولاد - خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پرش اور پرکرت کے اتفاق سے ہوتا ہے *

सर्व्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः। तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४॥

۴ - اے کنتی کے فرزند سب جون یعنی سب عالم کے رحم سے جو شکلین پیدا ہوتی ہین اور سب کی جاے پیدائش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تھم یعنی نطفہ ڈالنے والا والدین ہون +
ٹیکا - سرب یونیہ سب بچہ دانیون مین - کنونتیہ - اے کنتی کے فرزند مورتیہ صورتین سنبھونتیاہ - جو پیدا ہوتی ہین تاساام - اُنکی - برہم مہد جون - پرکرت ہے - اہم مین بیج پردہ پتا - بیج ڈالنے والا باپ ہون +

सत्वंरजस्तम इति गुणाः प्रकृतिसम्भवाः। निबध्नन्ति महाबाहो देहेदेहिनमव्ययम्॥ ५॥

۵ - ست رج تم - یہ تینون گن پرکرت سے پیدا ہین اے مہاباہو جو صاحب جسم بے زوال مطلق اِس جسم مین ہے اُسکو یہ تینون گن باندھ لیتے ہین +
ٹیکا - ستوم - ستوگن - رجس - رجوگن - تم - تموگن - اِت گناہ - یہ گن - پرکرت سنبھوا - پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے - نبدھنت - باندھتے ہین - مہاباہو - اے ارجن - دیہے - دیہہ مین - دیہنم - صاحب جسم کو - اویَم - کہ بے زوال ہے - یعنی بدن مین یہی تینون گن جیو آتما کہ بے زوال ہے پابند قالب عنصری کرتے ہین +

तत्रसत्वं निर्मलत्वात् प्रकाशकमनामयम्। सुखसंगेनबध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ॥ ६॥

۶ - اُنمین ستوگن بے اندوہ و تعب ہے بسبب لطافت و صفائی کے منور کنندہ ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے اے گناہون سے پاک - ستوگن کی تعریف اور اُسمین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگن نہایت صاف و بےغش و بے اندوہ و تعب ہے اور رنج و راحت سے پاک مثل جواہر کے تابان ہے اُسکی آسائش کی الفت اور گیان کی لذت اِس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگن کے غالب ہونے کے وقت اُسکا

صفات منورہ دآرام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دُوئی رکھنے
والی ہے پیدا ہوتی ہے وہ اِس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے
خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ہے
ٹیکا - تتر - اسمین - ستوم - ستوگن - نِرملتوات - لطافت وپاکیزگی سے
پرکاشکم - روشنی دینے والا - انامیم - بے آزار واندوہ - سُکھ سنگیے نہ - آرام
کی لذت سے - بدھناتِ - مقید کرتا ہے - گیان سنگیے نہ چہ - اور گیان کی
لذت سے بھی - انگھ - اے بے گناہ ؞

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम्। तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम्॥७॥

۷ - رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص وتعلق اُس سے پیدا ہوتے
ہین اے کنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی سے صاحب جسم اور جیو آتما
کو پابند کرتا ہے ؞

ٹیکا - رجو - رجوگن - راگاتمکم - خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت
وغیرہ - راگ بمعنی حصول مدعا ومعنی دوم خواہش ومعنی سوم غرور - بدھ - جانو
ترشنا - تِرشنا - نامیسر کی خواہش ماننداز ضرورت - سنگ - یعنی اول دلبستگی ومعنی دوم
حفظ حاصلات - سمدبھوم - پیدا ہوتا ہے - تن نبدھناتِ - اُسکو باندھتا ہے
کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - کرم سنگیے نہ - کرم مین دل لگانے سے - دیہنم -
صاحب جسم کو - خلاصہ یہ کہ خواہش لذات ونیکنامی رجوگن سے پیدا ہوتی
ہے اور خواہش سے حرص وتعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین دل
لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ؞

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्वदेहिनाम्॥ ८

मादुलस्य निद्रा भिस्तन्निब ध्नाति भारत ॥ ८॥

۸۔ تموگن کی پیدائش جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت و شبہ میں ڈالنے والا ہے اور نیند اور سستی اور مدہوشی سے اسکو باندھ لیتا ہے اے بھارت +

ٹیکا۔ تمستو۔ تموگن۔ اگیان جم بدّھ۔ جہل سے پیدا ہوا سمجھو۔ موہنم غفلت و شبہہ دینے والا۔ سرب دیہنا نام سب جسم والون کو۔ پرماد۔ مدہوشی اور غرور۔ آلسیہ۔ کاہلی۔ ندرابھ۔ نیند سے۔ تن۔ اسکو یعنی جیو آتما کو۔ بندھنات۔ پابند کرتا ہے۔ بھارت۔ اے ارجن +

सत्वं सुखे संजयति रज: कर्मणि भारत । ज्ञान मावृत्य तु तम: प्रमादे संजयत्युत ॥९॥

۹۔ ستوگن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی و اعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگن عقل کو گھیر کر غفلت مین لگاتا ہے +

ٹیکا۔ ستوم۔ ستوگن۔ سکھے۔ خوشی و آرام مین۔ سنجیئت۔ لیجاتا ہے۔ رجہ۔ رجوگن۔ کرمن۔ کامون مین سعی کراتا ہے۔ بھارت۔ اے ارجن۔ گیانا ورتیت۔ عقل پر پردہ ڈال کر۔ تمہ۔ تموگن۔ پرمادے سنجیت یت۔ غفلت و بد کامون مین پابند کر دیتا ہے +

रजस्तमश्चाभिभूय सत्वं भवति भारत । रज: सत्वं तमश्चैव तम: सत्वं रजस्तथा ॥ १०॥

۱۰۔ رجوگن اور تموگن کو مغلوب کر کے اے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور تموگن کو دبا کر رجوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے۔ جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

ہوتا ہے تو دوسرے گنون کو مغلوب کرکے گیان اور آرام اورجمعیت دِل دیتا ہے اسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دباکر کرم یعنی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی پاتا ہے تب غفلت وسستی ووہم ونیند وغرور مین پھنسا دیتا ہے - خلاصہ یہ کہ جو گن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گنون کو کمزور کرکے اپنی خاصیت کو ظاہر کرتا ہے +

ٹیکا - رجس - رجوگن - تمشچہ - اور تموگن - اپ - بھی - بھوہ - پھر - ستوم - ستوگن بھوت - ہوتا ہے - بھارت - اے ارجن - رج ستوم تمشچیو - ستوگن اور تموگن سے مغلوب ہونیسے رجوگن ہوتا ہے - تمہ ستوم رجس تتھا - ویسے ہی تموگن ست اور رج کو دبا دیتا ہے +

सर्व्वद्वारेषु देहेस्मिन प्रकाश उपजायते । ज्ञानंयदा तदा विद्याद्विवृद्धं सत्वमित्युत ॥ ११॥

۱۱- جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے تب ستوگن کی ترقی چاہیے - جب اس جسم کے سب دروازون مین یعنی کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش سے محسوسات فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی ہے اور اُت بمعنی بھی یعنی فائدہ وراحت وخوشی وغیرہ بھی دلیل ستوگن کے بڑھنے کی ہے +

ٹیکا - سرب ودوارشُ - سب دروازون مین - دیہے اسمن - اس جسم مین - پرکاش اپجاتیے - روشنی پیدا ہوتی ہے - گیانم - جب گیان - تدا بدیات اُسوقت جاننا چاہیے - بیردھم - ترقی - ستوم ات - ستوگن کی -

اُرتھ - یعنی نیز یعنی بھی +

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा। रज
स्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

۱۲ - طمع اور حرص اور کاموں کی ابتدا اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید +

ٹیکا - لوبھہ - یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا - پربرت - دُنیا کے کاموں میں دل لگانا و مصروف رہنا - آرنبھہ - دنیاوی کاموں کا شروع کرنا - کرمنام - کاموں کا - اشمہ - یہ ہے کہ بعد اس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا - اسپرہا - کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے لیجیے - رجسیہ - رجوگن سے - ایتان - اتنے - جانتے پیدا ہوتے ہیں - بیبر دھے - ترقی ہونے سے - بھرت ارشبھہ - اے بھرت کے فرزند ارجمند +

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च॥ तमस्ये
तानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥१३॥

۱۳ - عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہیں اے راجہ کرُ کی اولاد +

ٹیکا - اپرکاشو - نیک و بد کی تمیز نہ رہنا - اپربرتہ - بے توجہی و کاہلی - پرماد - جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا - موہ - جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت اتیوچہ - یہی باتیں - تمسیہ - تموگن کی - ایتان - اتنی باتیں - جاینتے - ہوتی ہیں - بیبردھے - ترقی ہونے سے - کرُنندن - اے راجہ کرُ کی اولاد -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत्। तदोत्तमविदां लोकानमलान् प्रतिपद्यते ॥ १४॥

۱۴ - جب ستوگن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو جو اعلیٰ و نورانی ہے پہونچتا ہے +

ٹیکا - یدا - جب - سَتْوے پرپردھے تو - ستوگن بڑھتا ہے - پرلیم یات - موت پاتے ہین - دیہہ بھرت - صاحب جسم - تدا - اُتّوقت - اُتم بدٗاں لوکان - حق شناسی کے مقامون ہین - املان - مکان نورانی ہین - پرپدیتے - فائز ہوتے ہین - اُتم لوگ جہان ہرنیہ گربھ کے اپاسک جاتے ہین - خلاصہ یہ کہ اگر ستوگن کی ترقی کے وقت مین یہ شخص ترک قالب کرے تو ست لوک وغیرہ مین جاتا ہے

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसङ्गिषु जायते। तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५॥

۱۵ - رجوگن کے وقت مین مرکر کرم کرنے والے آدمیون مین پیدا ہوتا ہے ویسے ہی تموگن کے وقت مین مرنے سے مُوڑھ جُون یعنی درخت وحیوانات وحشرات وپرندون مین پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - رجس - رجوگن کی حالت مین - پرلیم گتوا - جسم کو چھوڑکر - کرم سنگے کھو - کرم کرنے والون مین یعنی انسان کے جسم مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اسمین بھی اگر رجوگن اچھی نیت کا مثل باغ وتالاب وشوالہ وپل ودھرم شالہ وغیرہ کے بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی وعداوت وغضب کے تصور کی حالت مین جان نکلی تو ناقص جسم وناقص برن ملتا ہے تتھا - ویسے ہی - پرلی اُنس تمس - تموگن مین مرے تو - مُوڑھ جونکھو - درخت وحیوانات - وحشرات وپرندون کی صورتون مین - جایتے - پیدا ہوتا ہے - اسمین بھی

سوا فق زیادتی و کمی تموگن کے اچھا بڑا جسم ملتا ہے ❖

कर्मणः सुकृतस्याहुः सात्विकं निर्मलं फलम्।
रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥१६॥

۱۶۔ ستوگن کے نیک اعمالوں کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف و شفاف کہتے ہیں اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے ❖

ٹیکا۔ کرمنہ سکرتسیہ۔ ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل۔ ساتوکم۔ یعنی آسائش و جمعیت خاطر۔ نرملم پھلم۔ صاف نتیجہ۔ یعنی رجوگن اور تموگن سے معرا چونکہ رجوگن کے کاموں میں گناہ و ثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے۔ رجسست پھلم دکھم۔ رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اُنمیں راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہذا اُسکو رنج ہی قرار دیتے ہیں۔ اگیانم تمسہ پھلم۔ اگیان یعنی جہالت و نیند و نسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے ایسا کہا ہے۔ بعضوں کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضوں کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے پہلے جنم میں کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن و تموگن کو بھی سمجھنا چاہیے ❖

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एव च। प्रमाद
मोहौ तमसो भवतो ऽज्ञानमेव च ॥१७॥

۱۷۔ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت و غفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی ❖

ٹیکا۔ ستوات سنجایتے گیانم۔ ستوگن سے گیان یعنے علم اعلیٰ و عقل لطیف پیدا ہوتی ہے۔ رجسو لوبھ ایوچیہ۔ اور رجوگن سے طمع و

حرص وشہوت لذات کی پیدا ہوتی ہے۔ پرمادموہوکشو۔ غرور وغفلت
تموگن سے۔ بھوتو گیان میوچ۔ اور جہالت و بے تمیزی بھی ✣

ऊर्द्ध्व गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्येतिष्ठन्ति राजसाः। ज
घन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः॥ १८॥

۱۸۔ ستوگنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجہ بلند کو پاتے ہین اور رجوگن والے
اوسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجہ اسفل مین جاتے ہین ✣

ٹیکا۔ اُورْدھم۔ درجہ اعلیٰ یعنی ستّ لوک وسورگ لوگ وغیرہ مین گچھنت
جاتے ہین۔ ستوستھا۔ ستوگن مین رہنے والے۔ مدھے۔ اوسط مین یعنی
جامۂ انسانی مین۔ تشٹھنتے۔ مقام کرتے ہین۔ راجسا۔ رجوگنی لوگ۔
جگھنیہ گن برتستھا۔ اخیرگن کی عادت والے یعنی تموگنی۔ لوگ
ادھوگچھنت۔ اسفل مقام کو جاتے ہین۔ تامسا۔ تموگنی۔ اسفل یعنی حیوانات
وپرند وحشرات الارض کا جسم پاتے ہین ✣

خلاصہ یہ کہ ستوگنی خوشحال ومطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین
اور تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین ✣

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति। गुणे
भ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति॥ १९॥

۱۹۔ جب دیکھنے والا گنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما
کو کہ صفات یعنی رجوگن تموگن ستوگن وغیرہ سے منزہ ہے اُسکو جانتا ہے
وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے ✣

ٹیکا۔ نانیم۔ نہین غیرکو۔ گنیبھیہ کرتارم۔ گنون کے سوا فاعل فعل یدا۔ جب۔
درشٹا۔ دیکھنے والا۔ انپشیت۔ دیکھتا ہے۔ گنیبھیشچ پرم بیت۔ گنون سے

جبدا آتما کو جانتا ہے ۔ مدبھاوم ۔ میرے بھاو یعنی درجہ کو ۔ سو دہی گچھت ۔ وہ پہونچتا ہے ۔ خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بدیدۂ غور سوا سے صفات کے دوسرے کو فاعل فعل نہیں جانتا ہے اور ذات کو صفات سے منفرد جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہو جاتا ہے ✣

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान्। जन्ममृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

۲۰ ۔ جو شخص ان صفات سہ گانہ سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوئی ہیں علیحدہ ہو جاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دکھوں سے چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے ✣

ٹیکا ۔ گنان ایتان ۔ ان گنوں سے ۔ اتیتیہ علیحدہ ہو کر ۔ ترین تینوں ۔ دیہی صاحب جسم یعنی انسان کے ۔ دیہہ سمدبھوان جسم سے پیدا ہوئے جنم مرت پیدائش اور موت ۔ جرا ۔ بڑھاپے کے ۔ دکھیہ ۔ دکھوں سے ۔ بمکتہ چھوٹ کر امرت مشنتے ۔ آبحیات کو پاتا ہے ۔ امرت کے تین معنی ہیں اول مکت دوم ہمارا روپ سوم برہمانند ۔ جو کہ لازوال ہے ✣

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो भवति प्रभो। किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन्गुणानतिवर्तते ॥२१॥

۲۱ ۔ ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانوں سے ان تینوں گنوں سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور انکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے ان تینوں گنوں سے بری ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا ۔ کیر لنگیر ۔ کن نشانوں سے ۔ ترین گنانیتان ۔ ان تینوں گنوں سے

ایتو بھوت۔ علحدہ ہوتا ہے۔ پربھو۔ اے قادر مطلق۔ کم آچارہ۔ کیا چال چلن اور دستور ہے۔ کتھم چہ ایتان۔ اور کسطرح۔ ترین گنان۔ تینون گنون سے۔ ببرتتے۔ چھوٹ جاتا ہے۔ ارجن نے تین سوال کیے۔ اول علامت۔ دوم اخلاق۔ سوم تدبیر حصول رتبہ ✠

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेव च पाण्डव। न द्वेष्टि सम्प्रवृत्तानि न निवृत्तानि काङ्क्षति ॥२२॥

۲۲۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈ کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی یا غفلت جو کچھ ظہور مین آوے اُنسے خوش وناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے اُسکی تمنا نہ رکھے ✠

ٹیکا۔ پرکاش۔ روشنی یعنی حواسون کی قوتون کا صحیح ومعتدل ہونا اور نیک کامون مین متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے۔ پربرتم چہ۔ اور مصروفی دُنیا کامون مین یہ عمل رجوگن کا ہے۔ موہ ایو چہ پانڈو۔ اور غفلت ہے اے پانڈو کی اولاد اور یہ غفلت اور توہم عمل تموگن کا ہے۔ نہ دویشٹ۔ نہ ناخوش ہوتا ہے۔ سمپربرتان۔ حاصل ہونے سے۔ نہ ببرتان کانکشت۔ نہ دفع ہونون کی خواہش کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو گنون سے علحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت وخیرات وغیرہ کے خوش ہوتا ہے اور نہ دُنیا داری کے امور یا غفلت یا توہم وتفکر کے پیش آنے سے ناخوش ہوتا ہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی اوقات پر ظاہر ہووین لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے راضی وفقدان مرغوب سے ملول نہین ہوتا دونون باتون کو مثل خواب کے غلط سمجھتا ہے ✠

उदासीनवदासीनो गुणैर्यो न विचाल्यते। गुणाप

गुणैर्यो न विचाल्यते। गुणा वर्तन्त इत्येव योऽवतिष्ठति नेङ्गते ॥२३॥

۲۳ - بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جسکو صفات متحرک نہ کرسکین یہ صفات اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو -

یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اسطرح رہ کر صفات کی حرکتون سے متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریون یعنی حواسون کے ہین مجھ آتما سے تعلق نہین ہے اس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شئے مین دبستہ نہ ہو یہی چال چلن گناتیت کی ہے ÷

ٹیکا - اُداسین وَت - مثل بے تعلق اور آزاد - آسین بیٹھا رہے - گنیر نو - گنون سے جو - نہ بچالیتے - نہ متحرک کرسکے - گنا ورتنت اِت - گن اپنے کام کرتے ہین ایوم - اسطرح - یو ودتشٹھت - اپنے قرار سے - نینگتے - متجاوز نہین ہوتا یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ÷

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्टाश्मकाञ्चनः ।
तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिन्दात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

۲۴ - دکھ سکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور لوہا اور پتھر اور سونے کو برابر جانے اور بھلا اور برا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور دشمن جس عاقل کو برابر رہے ÷

ٹیکا - سم دکھ سکھ - رنج و راحت برابر - سوستھہ - اپنے آپ مین قائم رہے - سم برابر - لوشٹ - لوہا - اشم - پتھر - کانچنہ - سونا - تلیہ - برابر - پریہ اپریہ - دوست و دشمن - دھیر - مستقل مزاج یعنی عاقل ہو - تلیہ - برابر - نندا - اتم اپنی مذمت - سنستتہ - اور تعریف - دھیر یعنی عاقل کہنے سے یہ

مُدعا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرتے اور مجنون کو بھی اِن سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا سمجھنا مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہوکر جب نیک اور بد اور دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو وہ سمدرشی ہے ❋

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः ।
सर्व्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

۲۵ - عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر اور کُل باتون کے تردد کا تارک ایسے لوگون کو گنون سے جدا کہتے ہین ❋

ٹیکا - مان - قدر و عزت - اپمان - بیقدری و ذلت - یو - دونون - تُلیہ - بھاوی - متر - دوست - ار - دشمن - پکشیو - دونون کی طرفداری - سرب آرمبھ - سوا ے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا - پرتیاگی - تارک - گناتیتا - گنون سے جدا - سَر اچیتے - اُسکو کہتے ہین ❋

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते । स गुणान्
समतीत्यैतान् ब्रह्मभूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

۲۶ - جو کوئی صدق عقیدت سے بھگت جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے وہ اِن گنون سے جدا ہو کر برہم ہونے کے سزاوار ہے - یہ تیسرے سوال کا جواب ہے یعنی تدبیر گناتیت ہونے کے بتلاتے ہین ❋

ٹیکا - مام چہ یہ - اور جو مجھے - اسچارین - یعنی بارھوین ادھیاے مین جیسا کہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچّے اعتقاد سے - بھگت جوگے نہ محبت کے ساتھ یکدل ہونے سے - سیوتے - ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

ستان ستھیتت ایتان - وہ اِن گنون سے جُدا ہو کر برہم بُھوریا کلپتے
برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -
خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گُناتیت
ہونے کی تدبیر ہے +

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च। शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ مین ہون اور باقی اور بے زوال اور
بے نہایت یعنی سندر روپ دھرم اور سُرور جاوید مین ہون +
ٹیکا - برہمنو - برہم کا - ہ - نشچے کرکے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھا اہم - جائے
قیام مین ہون یعنی برہم کا مسکن جنکو رام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ
کہتے ہین انکے ظہور کا مبدع مین ہون جیسے سورج روشنی کا مظہر و
مبدع ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مکت کا - اویئسیہ چہ - باقی و
ولازوال کا - شاشوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے
کے حکم کا +
سُکھسیہ ایکانتکسیہ چہ - بمعنے سُرور جاوید ان سب کا مظہر و مبدع
مین ہی ہون +
خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور
اور پرمانند یعنی سرور محض کو نہین جانتے ہین اور وہ رات دن
میرے یعنی سگن برہم کی (مثل رام اوتار و کرشن اوتار وغیرہ
اوتارون کی) اُپاسنا او بھجن کرتے ہین وہ بھی ضرور ہی برہم
مین مل جاتے ہین اور انکو برہم گیان بھی حاصل ہو جاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونوں کی اُپاسنا کرنے سے مُکت پد وی حاصل ہوجاتی ہے ÷

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे त्रिगुण विभाग योगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

تمام ہوا چودھواں ادھیاسے ترگن بِبھاگ جوگ نام

آغاز اُدھیاے پانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्वमूलमधःशाखमश्वत्थं प्राहुरव्ययम्। छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित्॥ १॥

۱- اُوپر جڑ اور نیچے ڈالیان اور بے ثبات اور بے زوال جسکو کہتے ہین اور بیدکی رِچا جسکی پتیان ہین اُسکو جو جانتا ہے وہی بیدکا جاننے والا ہے - اِس عالم کو درخت سے تشبیہ دیکر فرماتے ہین کہ اُوپر کی طرف اُسکی جڑ ہے یعنی ذات بحت جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان یعنی برہما بشن شیو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون کے ہین +

ٹیکا - شری بھگوان کہتے ہین کہ - اُوردھ - اُوپر - مُول - جڑ - اَدھ - نیچے - شاکھا شاخ - اشوتھم - بے ثبات یعنی جسکا قیام کلھ تک قابل اعتماد کے نہ ہو - پراہُہ - کہا جاتا ہے - ابیَیم - بے زوال - اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدائش ہوتی ہے جیسے گھڑے کے ٹوٹنے سے ٹھیکریون کی پیدائش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے روان کے کہ بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اِسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین مگر دُنیا اُسی طرح قائم ہے - چھندانسی بیدکی رِچا - یسیہ - جسکے - پرنان - پتے ہین - یعنے بید کے علم کے مطابق سنوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اُسکے پتون کا سایہ ہے ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہو سکتا - یستم بید - جو اُسکو جانتا ہے -

سہ بیدوِت - وہ بید کا جاننے والا ہے ہے دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بید
مین مندرج ہے کہ برہم جسکی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنچ تماتر یعنے
سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ یہی ڈالیان ہین اور کان آنکھ ناک زبان جسکے
مظہر یعنی گُن ہین ایسا جو درخت ہے سو ایہ یعنی بیشبہ ہے جو بغیر آرہ معرفت کے
کاٹا نہین جاتا چونکہ بدون کام کے اس جنم مرن کے موقوفی نہین ہوتی اس لیے
اسکو بے زوال کہتے ہین +

अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः। अधश्च मूलान्यनुसन्ततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥२॥

۲ - نیچے اور اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین -
ٹیکا - ادھشچ - اور نیچے - اُوردھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیہ ساکھا -
اُسکی ڈالیان - گُن پر بردھا - گُنون سے بڑھی ہین - بکھے پر بالاہ - لذات
سے مستحکم ہوئی - ادھشچ - اور نیچے - مُولان - جڑین - اَنُ سنتتان - پیچھے
کرمان بندھینی منکھو لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے
کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم و حشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان
کامل خلقت دیوتا چھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت پر کھوش سے مراد ہے
اور ستوگن وغیرہ صفات سہ گانہ بجاے پانی کے ہین جن سے پرورش
پاکر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنچ تماتر شبد اسپرش روپ رس گندھ اور بید و
شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پرمیشور سب کی جڑ ہین - دوسرے
معنی تشبیہ باسنا یعنی نیک نیتی اوپر یعنی درجہ اعلی کی ڈالی اور تشبیہ باسنا
نیچے یعنی درجہ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت و عداوت و

ولذات وغیرہ جن سے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو ان
تینون سے صادر ہوتے ہین اُن دونون کے پھل ہونے کے بعد انسان
کا جسم ملتا ہے ॰

नरूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रति
ष्ठा अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्वा
॥३॥ ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्त
न्ति भूयः तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः
प्रसृता पुराणी ॥ ४॥

۳ و ۴ - نہ صورت اسکی یہان نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ درخت
نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ॰
ٹیکا - نہ رُوپم اسیہ اِیہہ - نہ صورت اسکی یہان - تتھوپ لبھیتے - ویسی ہی
ملتی ہے - نہ انتو نچہ آدھ - نہ انتہا اور نہ ابتدا - نہ چہ سمپرتشٹھا - اور نہ اسکا
قیام پایا جاتا ہے - اشوتھم اینم - اس بے ثبات کو - سبرُوڑھ مولم -
جو جڑ مضبوط ہے - اسنگ شسترین - بے تعلقی کے حربہ سے - دڑھین
مضبوط سے - چھتوا - کاٹ کر - بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی
رتبہ ذات بحت تلاش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا مین نہین
آتے اُسی آد پُرش کی پناہ مین رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم
آفرینش پھیلی ہے ॰
ٹیکا - یہ دو شلوک قطعہ بند ہین جیسا کہ کہا گیا کہ اس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیاں
نیچے ہین ایسی صورت اس عالم کی نظر نہین آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب
کے غلط محض ہے اسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہین کہ کب سے ہے

اور کب تک رہے گا اور یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اسکا قیام کیونکر ہے سو اس درخت کو بیراگ کے آبدار حربہ سے خواہ بنظر تحقیق و غور کامل کے آبدار حربہ سے قطع کرکے بعد اسکے تت پد یعنی بشن پد کو بید انت کے بچار و شرون و منن و ندہ دھیاسن وغیرہ کے طریق سے ڈھونڈنا چاہیے کہ جس مقام میں جاکر پھر بازگشت نہیں ہوتی اسی ذات قدیم کی پناہ میں جانا چاہیے کہ جس سے یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے ✣

निर्मानमोहाजितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः। द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥५॥

۵ - بے نفس و بے توہم و تعلق کے عیوب پر غالب ہوکر آتم گیان یعنی علم عرفان میں معروف اور خواہشوں کو دور کرنے والے اور رنج و راحت سے چھوٹے ہوئے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہیں ✣

ٹیکا - نرمان - بے نفسانیت - موہ - غفلت و توہم - جیت سنگ دوش - زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب آنا - ادھیاتم نتیا - پرماتما کے دھیان میں معروف خواہ آتم گیان میں دل بستہ - نبرت کاما - آرزو کا نفی ہونا - دوندہ پربکتا - دوندہ یعنی متغائرت سے چھوٹے ہوئے اور سرد و گرم و رنج و راحت و عزت و ذلت سے بری - سکھ دکھ سنگیا - سکھ دکھ کی خواہش سے - گچھنت - جاتے ہیں - اموڑھہ - بید انت شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف - پدم - درجہ - ابیئم - لازوال - تت - وہ ✣

नतद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः। यद्गत्वा

यद्गत्वा न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

ہو - جہاں سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہیں پہونچتی اور جہاں سے جاکر
بازگشت نہیں ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے ✤

ٹیکا - نہ تد بھاسیتے - نہ اُسکو روشن کرتا ہے - سُورج - آفتاب - و شَشانکو
پاوکہ - نہ چندرما اور نہ آگ - ید گتوا - جہاں جاکر - نہ نِورتنتے - پھر نہیں آتے -
تد دھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے -

یعنی میرے عالی مقام کو سُورج اور چاند اور آگ کہیں روشنی کے باعث
ہیں روشن نہیں کر سکتے کیونکہ اُنکی رسائی نہیں ہے اس لیے کہ یہ سب مایا سے
پیدا ہوے ہیں اور وہ مقام مایا سے علیحدہ ہے وہ مقام میرا خود ہی نور ہے
اور جوگی لوگ وہاں پہونچ کر پھر دنیا میں نہیں آتے ✤

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः । मनःषष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

ہے - میرے ہی جزو سے اس عالم ناسوت میں جیو قدیم کو پانچو ادراکات باطنی
یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامہ اور چھٹواں دل طبیعت میں مقیم ہو کر
کھینچتے ہیں - یعنی اس عالم میں یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اُسکو
پانچو گیان اندری مع دل پرکرت میں مقیم رہ کر کھینچ لیجاتی ہیں ✤

ٹیکا - ممیوانشو - میرے ہی جزو سے - جیو لوکے - اِس عالم انسانی میں -
جیو بھوتہ - تمام جیو - سناتنہ - قدیم - منہ - دل -
ششٹھانی - چھٹو اندریان - اندریان - پرکرت استھان - پرکرت میں مقیم ہو کر
کرکھنت - بحالت خواب و بیداری کے اپنی اپنی لذات کی طرف
کھینچ لے جاتی ہیں -

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः। गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात्॥ ८॥

۸- جب ایشور یعنی جیو آتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے ان اندریون کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ و دل کے وسیلے سے لذتون کو اٹھاتا ہے اور جب ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتا ہے تو ان حواسون کو اپنے ساتھ لیے جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے ❊

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च। अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते॥ ९॥

۹- کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتون کو اٹھاتا ہے - ٹیکا - شروترم - کان - چکشُن - آنکھ - اسپرشنم چہ - اور جلد بدن - رسنم زبان - گھران - ناک - ایو چہ - ہی ہے - ادھشٹھائے غشچایم - اِس دل کے ذریعہ سے بکھیانپ سیوتے - لذتون کو حاصل کرتا ہے ❊

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम्। विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः॥ १०॥

۱۰- ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتے ہوئے اور جسم مین مقیم رہتے ہوئے اور حظ اٹھاتے ہوئے مع گنون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین - یعنی اِس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھکر لذات سے عیش اٹھانے والا

کرکے - چہ - ندا ندرہے - بجوناں - تمام عالم کو -
دھاریام - اٹھاتا ہوں یعنی قوت دیتا ہوں جس سے منور حرکت کی طاقت
ہو - اہم - میں - او جسا - اپنی طاقت سے - پشنامی - چہ - اور پرورش کرتا
ہوں - او کھد حریا - سب دواؤں کو - سومو بھوتوا - چاند ہوکر - رسا تمام
جسم آبی سے +

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः। प्राणापानसमायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम्॥ १४॥

سم ا - میں حرارت غریزی بنکر سب جانداروں کے جسم میں رہ کر پران (یعنی
باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ
چاروں قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہوں +

ٹیکا - اہم - میں - ویشوانر - آتش غریزی جو معدہ میں ہے اسی کو جٹھر اگن کہتے
ہیں - بھوتوا - بنکر - پران نام - جانداروں کے - دیہم - بدن کو - آشرتہ - تعلق کرکے
پران اوپر آنے والا دم - اپان نیچے جانے والا دم - سما یکتہ - کے ساتھ ہوکر
پچام - ہضم کرتا ہوں - انم - غلہ کو - چتر بدھم - چار قسم کو - غذا چار
قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیس کر کھاویں مثل روٹی
پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے مثل
شیر برنج (حلوا) فرنی و بالائی وغیرہ - سوم لیہہ جو حرف زبان سے چاٹ
لیویں مانند ربڑی و چٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے
مثل اکھ و آم وغیرہ +

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञानमपोहनं च। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम्॥

۱۵ - مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان
ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بیدانت
علم ذات کا مصنف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ؞
ٹیکا - سربسیہ چہ - اور سب کے - اہم - مین - ہردے - دل مین
سن نبشو - متمکن - سمرت - اسمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - سپوہنم
چہ - اور فقدان ان دونون کا - بید یشچہ - بیدون سے - سربئی - سب - اہمیو -
مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید
بدیو چہ - بید کا عالم بھی - اہم - مین ہون - برہما سے لے کر چیونٹی تک سب کے
دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہو کر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی
سنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو
جسے بکھے اور اندریون کا سنجوگ کہتے ہین ؛ اپوہن - حالت فرط غم و شہوت
و غضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہو جانا - خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے
دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور
بیدانت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ؞

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च । क्षरः सर्वाणि भूतानि कूटस्थो ऽक्षर उच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - اس عالم مین دو پرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور
کوٹستھ یعنی قائم بالذات و لاتجنب جیو ہے ؞
ٹیکا - دو یعنی دو - ایمو - اس - پرشو - پرش - لوکے عالم مین کشرشچہ - فانی اور
اکشرمیو چہ - باقی - کشرہ - فانی - سربان - سب - بھوتان - کائنات -
کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایوچہ - اور بے زوال - پرمعنی جسم -

اور پُرش جو جسم میں مقیم ہے جسے روح اور جیو کہتے ہین اور جیو کو جو کوٹستھ
پربرہم کا عکس ہے یعنی بباعث پندار خودی کے اپنے کو اُس سے جُدا مانتا
اور درحقیقت خود ذات خاص ہے اس لیے جیو کو بھی اکشر و لازوال فرمایا
ہے اور مایا دھ یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث
کہا ہے اُسکو پُرش کہتے ہین - برہما سے کر ذرہ تک سب کشر یعنی فانی ہے
اور آتما اکشر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے
بعد فنار جسم کے بھی قائم رہتا ہے +

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः। योलोक
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्ययईश्वरः ॥ १७ ॥

۱۷- اُتم برتر پُرش محیط کل ان دونوں سے علحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہین
اور تینوں لوک مین محیط ہوکر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے
درحقیقت آتما شُدھ سچدانند بیکار نت مُکت ہے دل اور زبان کے احاطہ
سے باہر اور اثبات اور نفی وساکن ومتحرک و دُکھ وسُکھ وغیرہ کی اُسمین
گنجائش نہین ہے وبا اینہمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و
پرورش کنندہ ہے یہی اچنت شکت مایا کی ہے +

ٹیکا - اُتمہ - برتر - پُرشہ - پُرش - تُو انیہ - تو دوسرا ہے - پرماتمیت - پرماتما
اُداہرتہ - کہا گیا ہے - یُو - جو - لوک ترے - تینوں لوک مین - آبشیہ - محیط
ہوکر - بِبھرتی - پرورش کرتا ہے - اَبیے - بے زوال - ایشورہ - مالک کل -
چونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہذا محدود نظر آتا ہے اِس لیے پربرہم پرماتما
کو نشان دیتے ہین کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات مین محیط ہے
اور بیزوال اور قادر مطلق ہے +

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः । अतो
ऽस्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ॥ १८॥

۱۸- چونکہ مین فانی سے منزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اس لیے لوک اور بید مین پرشوتم کہاتا ہون ❊

ٹیکا- یسمات- جس سے- کشرم- فانی سے- اتیتوہم- منزہ ہون- اکشرات- باقی سے- اپ چہ- بھی- اتمہ- برتر- اتوسم- اس لیے مین ہون- لوکے- عالم مین- بیدے چہ- اور بید مین- پرتھتہ- مشہور- پرکھوتمہ- پرشوتم- فانی اور باقی دونون لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہان تک زبان اور دل احاطہ ہے وہ سب مایا ہے اور پربرہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اس لیے فرمایا کہ پرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزہ ہے ❊

यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् । स सर्व
विद्भजति मां सर्वभावेन भारत ॥ १९॥

۱۹- جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم ویقین ہے اور وہی ہمہ دان بہمہ جہت مجھے بھجتا ہے اے بھارت ❊

ٹیکا- یومامیو- جو مجھ ہی کو- اسم موڑھ- بید انت وشاستر کے مطابق- برہم گیانی- جانات- جانتا ہے- پرشوتمہ- سب سے برتر- سسرب بد- وہ ہمہ دان- بھجت مام- مجھے یاد کرتا ہے- سرب بھاوینہ- سب بھاو یعنی دل و زبان و جسم سے یکسو ہوکر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بہ یقین دیکھتا ہے- بھارت اے ارجن ❊

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयानघ । एतद्बु
द्ध्वा बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥ २०॥

۲۰- نہایت راز مخفی شاستر کا مین نے کہا اے بیگناہ اسکو جاننے سے عاقل کامل
ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کرچکتا ہے اے ارجن ✤
ٹیکا- اِت- یہ گنج تمم- نہایت مخفی شاستر- اِدم اُکتم- یہ کہا میا نکھو-
مین نے اے بیگناہ- اِت- اسکو- بدھوا- جان کر- بدھمان-
سیات- عاقل کامل ہوتا ہے- کرت کرتیشچ- اور سب کردنی کرچکتا ہے
بھارت- اے ارجن ✤

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्र
ह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसंवादे पुरुषोत्तमयोगो नाम

पञ्चदशोऽध्यायः ॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیاے پُرشوتم جوگ نام

آغاز ادّھیاے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच॥ अभयंसत्वसंशुद्धिर्ज्ञान योग व्यवस्थितिः। दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्याय स्तप आर्जवम्॥ १॥

۱- ایمنی وصاف دلی وطریقہ عرفان مین استقامت وخیرات ودنیا دحواسون کو ضبط کرنا وجگیہ کرنا وبید پڑھنا وتپ یعنی ریاضت کرنا وصلح کل- اِس ادھیاے مین یہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے اور کیا اُسکی پہچان ہے ✣

ٹیکا- ابھیم- شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہوجانا اور اُسکی تکلیف ومحنت سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسری ومعاش کا خطرہ نہ کرنا- ستوسن شدھ- راست گوئی وصاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ- اتم گیان کی سعی مین مداومت- گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور- جوگ یعنی جمعیت خاطر آتما مین معروف ہونا- بیوستھتہ- مداومت- دانم- مال وجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا- دمشچہ اور دم یعنی حواسون کو ضبط کرنا- جگیہ اگن ہوتر وغیرہ- سوادھیاے- برہم جگیہ جو پانچ ہین- یعنی بید پاٹھ- ہوم- مہمان نوازی- ترپن- بل بیشو دیو- تپ- ریاضت جسمانی ونفسانی- جسمانی ریاضت مثل چاندراین وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانایام وغیرہ کے- ارجوم- کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے پس جو ایسی خصلت رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے ✣

अहिंसासत्यमक्रोधस्त्यागःशान्तिरपैशुनम्। दया

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम्। दया भूतेष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ॥२॥

۲- بے آزاری راست گوئی غصہ کا دور کرنا سخاوت جمعیت خاطر قناعت عیب پوشی بغرض مانند ترحم عام ملائمت حیا بیہودہ حرکت نہ کرنا*

ٹیکا - اہنسا کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیروں سے یا دل سے - ستیم - جیسا دیکھنا یا جاننا ویسا ہی زبان پر لانا - اکرودھہ مطلب حاصل نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا - تیاگ - سخاوت و ترک ہمہ شئے - شانت - جمعیت خاطر و تسکین دل - اپیشنم - کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا - دیا - ہر کسی کے رنج میں ترحم بغرض مکافات کرنا - بھوتیشں - تمام جہان پر - الولپتوم - بے طمع و قانع - یعنی ودم با وجود قریب و میسر ہونے لذات کے اندریوں کو معروف نہ ہونے دینا - آرداوم - ملائمت - ہری - بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا - اچاپلم - بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو حرکت نہ دینا*

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता। भवन्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥३॥

۳- دبدبہ عفو دلجمعی طہارت بے نفاقی کمال بے نفسی - لوازم خصائل ملکی خلقت کے ہیں اے پانڈو*

ٹیکا - تیج دبدبہ و جلال کشما - با وجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر - دھرت رنج میں طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا - شوچم - طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی مکان و پوشاک - و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بغض و نفسانیت کے رہنا - ادروہو - با وجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا برا نہ چاہنا برات ماننا - اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بے نفسی کرنا -

بھونتت - ہوتے ہین سمپدم - دولت وخصلت - دَیوِی - دیوتون کی - ابھجاتسیہ
جو پیدا ہوئے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین
دیوتون کی ہین ❊

दम्भो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ।
अज्ञानं चाभिजातस्य पार्थ सम्पदमासुरीम् ॥४॥

۴ - اظہار نکوکاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودُرشت گوئی
واگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اور
اسُرون کی ہین ❊

ٹیکا - دمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اسکو فخریہ بار بار ایک
پہاڑ کے مانند بیان کرنا - درپو - دولت یا تحکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے
یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشچہ - اور خودداری یعنی اپنے سے
بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی
رہے - پارُشیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتسیہ - پیدا ہوتے ہین
پارتھ - اے ارجن سمپدم - خصلت ودولت - آسری - اسُر یعنی شیطان
کی ایسی ہے ❊

दैवी सम्पद्विमोक्षाय निबन्धायासुरी मता । मा
शुचः सम्पदं दैवीमभिजातोऽसि पाण्डव ॥५॥

۵ - دیوتون کی خصلت رستگاری کا واسطہ ہے اور اسُرون کی خصلت سبب
پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے ❊

ٹیکا - دیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ مکت کا ہے
نبندھائے - ذریعہ پابندی یعنی دنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسری مَتا -

اسُروں کا فرشتہ - ماشچہ - نہ اندیشہ کرو - شمپام - تم دَیوِم - خصلت مین دیوتون کے - ابھجا توس - تم پیدا ہوئے ہو - پانڈو - اے راجہ پانڈو کی اولاد - بیٹے ارجن ✤

द्वौ भूत सर्गौ लोके स्मिन्दैव आसुर एवच। दैवो विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

۶ - اس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحمانی و نفوس شیطانی - نفوس ملکی صفت تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اسے ارجن مجھ سے سُنو ✤

ٹیکا - دُو بھوت - دو قسم کی ہے - سَرگے خلقت - لوکے اَسمِن - اس عالم مین - دَیو - دیوتا - اَسُر - شیطان - اسُر اور راچھس دونون ایک قسم کے ہین اور صفات دونون کے قریب قریب ہین - ایوچہ - یہی - دیوؤ - دیوتون کی - بستَرشہ مفصل - پرُوکتہ - کہی گئی - آسُرم - راچھسون کی سیرت - پارتھ - ارجن - مجھ سے - شرِنُ - سُنو ✤

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च जना न विदुरासुराः। नशौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

۷ - معروفی عقبیٰ و بے رغبتی دنیا کو اسُر خصال لوگ نہین جانتے اور طہارت و روش نیک چالنی اور راستی انکمین نہین ہوتی - اس اشلوک سے بارہ اشلوک تک آسُری خصلت کا بیان ہے ✤

ٹیکا - پرورت یعنی دھرم مین توجہ - نِورت - گناہ مین اور امور دنیا مین بے رغبتی جنا - لوگ - نہ بدُرہ - نہین جانتے - آسُرا - اسُر لوگ - نہ شوچم - نہ طہارت ظاہری و باطنی - چہ - اور - اَپ - بھی - آچار - مطابق علم

دھرم شاستر کے چلنا - نہ ستیم - نہ کلام راست و مفید و خوش آیند - یہ تین ۳ انہین
نہین ہے - ہوتا ہے ✤

असत्यमप्रतिष्ठन्ते जगदाहुरनीश्वरम्। अपर
स्परसम्भूतं किमन्यत्कामहैतुकम्॥८॥

۸ - بید کو جھوٹا اور دنیا کو دھرم ادھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق
جانتے ہین اور کہتے ہین کہ دنیا صرف بوسیلہ شہوت عورت و مرد کے پیدا ہے -
ٹیکا - استیہ - بید و پران کو جھوٹ جانتے ہین - اپرتشٹھنتے - گناہ و ثواب کو کہتے
ہین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہہ - دنیا کو کہتے ہین - انیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار
کوئی نہین ہے - اپرسپر - اپر عورت پر مرد - سنبھوتم - پیدا ہوے - کم ایتت - دوسرا
نہین - کام ہیتکم - بوسیلہ شہوت کے ✤

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबुद्धयः।
प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः॥९॥

۹ - اس نظر پر جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جہان کے دشمن اور
ہلاکت باعث ہوکر پیدا ہوتے ہین ✤
ٹیکا - ایتام - درشٹ - اوشٹبھہ - اس نظر پر بھروسا رکھکر نشٹ آتما کو -
سیاہ باطن لوگ - النپ بدھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگر کرمانہ -
بدکام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتو ہتا - جہان کے دشمن
خلاصہ یہ کہ بدفعلی کے نتیجہ سے شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے جسم مین پیدا
ہوکر دشمن خلائق ہوتے ہین ✤

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः।
मोहाद्गृहीत्वासद्ग्राहान्प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥

۱۰ - اغراض دنیا جو کبھی تمام نہین ہوتی اُسپر تکیہ کرکے پاکھنڈ اور غرت کے غرور سے بھرے ہوئے غفلت سے بدر اہی اختیار کرکے وہ ناپاک باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین - یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پوجا اپنے مدعا کے واسطے جو تا قیامت بھی بہ تمناے دنیاوی تمام نہین ہوتی بہ ادعا اصرار اختیار کرتے ہین ❖

ٹیکا - کام ماشریتیہ - خواہشات دنیاوی پر تکیہ کرکے - دہ پورم - جو بڑے رنج سے بھی پوری نہین ہوتی - دمبھ - پاکھنڈ - مان - فخر و غرت - مد - غرور سے انوتا - بھرے ہوئے - موہات - غفلت سے - گرہیتوا - اختیار کرکے - اسد گراہان - بدفعلیون کو - پرورتنتے - مصروف ہوتے ہین - اشچ برتا - ناپاک طینت ❖

चिंतामपरिमेयाञ्च प्रलयान्तामुपाश्रिता। कामो
पभोग परमा एतावदिति निश्चिता ॥ १२॥

۱۱ - خواہش دنیا جسکو اتمام دشوار ہے اُسپر تکیہ کرکے فریب اور نفسانیت اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین مصروف ہوتے ہین افکار لا انتہا جو تا دم مرگ تمام نہ ہووے اختیار کرکے خواہشات اور لذات کو تحقیق جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے ❖

ٹیکا - چنتام - فکر دنیا - اپرمے یانچ - بے انتہا - پرلیانتام - تا دم مرگ یا قیامت تک بھی تمام نہ ہووے - اپاشرتا - اختیار کرکے - کاموپ بھوگ پرما - جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی ہی کو مقصود اعظم سمجھنے والے - ایتاوو - جو کچھ ہے وہ یہی لذات دنیاوی ہے اسکے سوا نہ - لفظ چ سے ہدایت ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بیحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نِشچِتا - یہ یقین کرنے والے ÷

आशा पाश शतै र्बद्धा: काम क्रोध परायणा:। ईहन्ते काम भोगार्थ मन्याये नार्थ सञ्चयान् ॥ १२॥

۱۲ - سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوسے حرص اور غضب مین بھرے ہوسے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام اور غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین ÷

ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے کام کرودھ پر اپناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوسے - اِیہنتے کام بھوگا گارتھ - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - انیایینے نارتھ سنچیان - بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین ÷

इदम द्य मयालब्ध मिमंप्राप्स्ये मनोरथम्। इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्द्धनम् ॥ १३॥

۱۳ - یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اسقدر مال تو ہمارے پاس ہے اور پھر اسقدر بڑھے گا ÷

ٹیکا - اِدم آدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - امم پراپسیے منورتھم - یہ مدعا ہمکو ملے گا - اِدمسید تیپ ہے - اسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشیت پنردھنم ہوگا پھر اسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے خیالات کے سواے اور کیا کرے گا ÷

असौ मया हत: शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि। ईश्वरोहमहं भोगी सिद्धोहं बलवान् सुखी ॥ १४॥

۱۴ - اس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامگار اور زبردست اور چین مین ہون +

ٹیکا - اسو - اس - مَیا - مین نے - ہتہ شترو - مار ادشمن کو - ہنکیھے - مارونگا - چاپَران اپ - اور اورون کو بھی - ایشور وہم - مین حاکم - اہم بھوگی - مین متمتع ہون - سِدّہم - مین سِدّھ ہون یعنی کامگار ہون - بلوان سُکھی - زور آور صحیح البدن خرسند ہون -

چیہ کے لفظ سے یہ مُراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُنکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر اُنکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن تمھارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو مارو گے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُنکو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے - اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سِدّھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون +

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥ १५॥

۱۵ - دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جلیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ - یہ سمجھتے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جلیہ کرینگے مترپون اور بازیگرون کو انعام دینگے اور عیش وغیرہ کرینگے +

ٹیکا - آدھیو - دولتمند عالی نسب - بھجنوانسم - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - گو انیوسنتہ -- اور کون ہے - سدرشو میا - برابر میرے - یکشیے داسیام -
مطربون وبازی گرون کو انعام دونگا - مُودشیہ - خوشی کرونگا - اِت اگیان
وِموہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہوؤن کا ہے +

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः।
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

۱۶ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوئے اور
لذات کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین +
ٹیکا - انیک چت - بیحد فکرون والے دل - بھرانتا - پریشان وبیہوش
موہ جال سماورتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوئے - پرسکتا کام بھوگیش
دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پتنت - گرتے ہین - نرکے اشوچو -
اشچ یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مُراد ہے کہ جسمین بول وبراز
بھرا ہوا ہے +

आत्मसम्भाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः। यजन्ते नामयज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्वकम्

۱۷ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خود دار مال اور عزت سے
مغرور بے قاعدہ پاکھنڈ سے برائے نام جگیہ کرتے ہین +
ٹیکا - آتم سمبھاوِتاہ ستبدہا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی -
دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوِتاہ - غرور سے بھرے ہوئے -
یجنتے نام جگیہ تے - برائے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھے نہ -
پاکھنڈ سے - اَودھی پُورکم - بےقاعدہ - یعنی شاستر کے حکم کی پابندی
نہین اپنی خود رائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بدخلقی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہیں وہ جگیہ برائے نام ہے درحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہیں ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمائش ہے کہ اور خلاف شاستر وبلا عقیدت ہے ۔

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं च संश्रिताः। मामात्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः ॥ १८॥

۱۸۔ انانیت اور زور حکومت سے اور ہوا نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ دشمنی کرتے ہوئے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے - اس اشلوک میں جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیاں جگیہ میں واقع ہوتی ہیں خودی وزور تحکم ودبدبہ وشہوت وغضب جو جگیہ میں ممنوع ہے اُنسے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طور پر ظاہر کرتے ہیں وہ میرے دشمن ہیں اور اپنے بھی دشمن ہیں چونکہ میں کل اجسام میں مقیم ہوں اِس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمائش جگیہ کرتے ہیں اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہیں وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہیں اور اُس جانور کو جگیہ میں قربانی کرتے ہیں اُسکو بھی ایذا دیتے ہیں - ابھیسُوئک یعنی نیک چلن والوں کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہیں ماننے والے بھی میری نندیا کرنے والے ہیں ۔

ٹیکا - اہنکارم - انانیت وخودی - بلم - زور - درپم - حکومت - کامم - خواہشات نفسانی - کرودھم - غصہ کو - سنشرتا - تکیہ کیئے ہوئے - مامم - میرے - اور اپنے پر دیہے کھُ - دوسرے جسموں میں - پردوشنتو - رنج دیتے ہیں - ابھسُوئکاہ - بدگوئی و نافرمانی کرنے والے ۔

तान् अहं द्विषतः क्रूरान् संसारेषु नराधमान्। क्षिपा

स्यजस्त्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु ॥ १९॥

۱۹- اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنوں کو اس عالم میں جلد تر محض نالائق آسُری خلقت ہی میں ڈالتا ہوں ٭

ٹیکا- تان- اُنکو- اہم- میں- دِوِکھتہ- دشمنی کرنے والے- کُروران- بدنہادوں کو دبیرحم و بدزبان- سنسارے کُو- دنیا میں- نرادھمان- بدترین خلائق کو- کشپامی- ڈالتا ہوں- اجسرم- بے توقف- اشبھان- نالائق و منحوس- آسُری کھوسے و آسُری محض- جُون کو- خلقت میں- آسری جُون مثل سانپ و شیر وغیرہ موذی جسموں میں پیدا کرتا ہوں ٭

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि । माम
प्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् ॥ २०॥

۲۰- آسُری خلقت میں پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم میں رہ کر مجھ سے دور و مہجور رہتے ہیں اے ارجن انجام کو نالائق ہی جسموں میں پیدا ہوتے ہیں یا نرک میں جاتے ہیں ٭

ٹیکا- آسری جُون خلقت بد- آپنا- پیدا ہو کر- مُوڑھا- جاہل- جنمن جنمن- جنم جنم میں- مام اپراپیو- مجھے نہ پاکر- کنونتے یہ- اے کنتی کے فرزند- تتو- آخر کو- یانتیہ- پاتے ہیں- ادھماگتم- ذلیل تر درجہ نرک کو ٭

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः । काम
क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् ॥ २१॥

۲۱- دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہیں یعنی شہوت و غصہ و طمع اس لیے تینوں کو چھوڑنا چاہیے- خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ یہی تینوں باعث جہنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہیں جو ایک

بھی انہیں سے غالب ہو تو بیشک نرک میں لیجائے گا اور جب تینون غالب آویں تو پھر کیا کہنا ہے بہرحال اِن سخت دشمنوں کو جو اسکے غارت کریں ضرور ترک کرنا چاہیے ◆

ٹیکا - تر بدھم - تین طرح کے نرکسیہ اِدم - یہ دوزخ کے - دوارم - دروازے این ناشنم اتمنہ - آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے مجوب کرنے والے - کامم - خواہش کو - کرودھم - غصہ کو - تتھا - ویسے ہی - لوبھم - طمع کو - تسمات - اِس لیے اے تت ترم - اِن تینون کو - تیجیت - چھوڑنا چاہیے - خواہش دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کرکے غصہ کرنا واجب الترک نہیں ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا بدجسمون مین متعلق ہونا ◆

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः। आचरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम्॥ २२॥

۲۲ - اے کنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا ہوکر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مکت پاتا ہے ◆

ٹیکا - اے تربکتہ - اِنسے رہا ہوکر - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تمو دوار بس ترببھ - تینون تموگن کے دروازون سے - نرہ - آدمی - آچرت - سعی کرتا ہے - آتمنہ شریہ - اپنی نجات کے واسطے - تتو یاتی - بعد و پاتا ہے پرانگتم - پرم گت یعنی مکت کو ◆

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ لوبھ کے دل یکسو و معروف بخدا نہیں ہوتا ہے انکو چھوڑکر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مکت پاتا ہے

यः शास्त्र विधि मुत्सृज्य वर्त्तते काम कारतः।
न स सिद्धि मवाप्नोति न सुखं न परांगतिम् ॥२३॥

۲۳ - جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر اپنی خود رائی پر چلتے ہین اُنکو نہ سدھ یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مُکت ملتی ہے *

ٹیکا - یہ - جو - شاستر بدھم - شاستر کے طریقہ کو - اُتسرجیہ - چھوڑ کر - برتتے - چلتے ہین - کام کارتہ - خود غرضی سے - نہ سدھم - نہ وہ سدھ یعنے علم معرفت الہی کو - اوا پنوت - پاتے ہین - نہ شکھم - نہ راحت و آرام کو - نہ پرا گتم - نہ پرم گت یعنے مُکت کو *

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر و نہی دونون سے واقف ہو کر عمل کرنا لازم ہے *

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणन्ते कार्य्याकार्य्य व्यवस्थि
तौ ज्ञात्वा शास्त्र विधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि ॥२४॥

۲۴ - اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی و ناکردنی مقررہ سے واقف ہو کر شاستر کے کہے ہوے قاعدون پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو *

ٹیکا - تسمات - اس لیے - شاستر پرماݨم تے - تم کو شاستر کے احکام کے موافق - کارج - کردنی - اکارج - ناکردنی - بیوستھتو - مقررہ کو - گیاتوا - جان کر - شاستر بدھانوکتم - شاستر یعنی بید اسمرت پُران کے کہے ہوے قاعدہ کو - کرم کرتم اہارہست - کام کرنا تم کو سزاوار ہے *

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدون سے واقف ہو کر جس دھرم کے کرنے لائق ہو ویسا کرم کرو ✣

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे दैवासुरसम्पत्ति योगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥१६॥

تمام ہوا ادھیاے سولھوان اسُر سَمپَت

جوگ نام

آغاز ادّھیاے ہفتدہم

अर्जुन उवाच॥ ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः। तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः॥१॥

۱- ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑ کر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرتے ہین اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت و سیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی ✤

ٹیکا سے - جو - شاستر ودھم - شاستر کی ریت کو - اُتسرجیہ - چھوڑ کر - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - شردّھیانوتا - شردھا سے بھرے ہوے - تیِ کام - اُنکی - نشٹھا - عقیدت تو - کا کرشن - کیا کرشن - سَتوم آہو - ستوگنی - کہلاتی ہے یا - رجس - یا رجوگنی - تمہ - یا تموگنی ✤

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہین وہ سولھوین ادّھیاے مین بیان ہو چکے یعنی اپنے کو مفخر و بزرگ نجاننا اور انکساری کرنا اور غرور اور شہوت اور غصہ کے نشہ مین چُور نہ رہنا وغیرہ ✤

श्रीभगवानुवाच॥ त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा। सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु॥

۲- اصحاب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اُسکو سُنو ✤

ٹیکا - ترید ماتیں قسم پر - ہموت - ہوتی ہے - شردھا عقیدت - ویدنام - استحابرت جسم کی - وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی - خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہیں - ساتوکی ستوگنی - راجسی چیو - اور رجوگنی - تامسی - تامسی چیرت - اور تامسی لیس - تان شرن - اسکو سنو ✤

सत्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत। श्रद्धामयोऽयं पुरुषो यो यच्छ्रद्धः स एव सः ॥ ३॥

ع - اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ✤

ٹیکا - ستوانروپا - ستوگن ہی کے تقاضے سے - سرکسیہ شردھا بھوت - سب کی رغبت ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - شردھامئیوم پرشہ - یہ شخص رغبت سے بھرا ہوا ہے - یُویت شردھہ - جیسی جسکی رغبت ہے - ستمیوسہ - وہ ویسا ہی ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنی یعنی تامسی کیونکر ہوسکتی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہوجاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاویں تو ستوگنی ہے اور اگر بنظر نتیجہ ثواب یا تمناے دنیاوی یا سورگ لوک کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمائش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

فرماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اسکی شردھا ہے ❖

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः । प्रे
तान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः ॥ ४ ॥

۴ - ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ کرتے ہین ❖

ٹیکا - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - ساتوکا دیوان - ستوگنی لوگ دیوتون کا یکش رکشانش - جچھ راچھسون کا - راجسا - رجوگنی لوگ - پریتان بھوت گناش جانیے - پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا - یجنتے تامسا جنا - جگیہ کرتے ہین تامسی لوگ - جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے منوسمرت شاستر مین لکھے ہین ❖

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः । दम्भा
हंकारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः ॥ ५ ॥

۵ - جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری و خود رائی سے تپ کرتے ہین وہ پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی کرتے ہین ❖

ٹیکا - اشاستر بہتم - شاستر کے حکم کے خلاف - گھورم - یعنی جفاکشی سے سخت عبادت - تپینتے - جلتے ہین - یے - جو - تپو جنا - تپ کرنے والے لوگ دنبھاہنکار سنجگتا - پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے - کام - ہواے نفسانی - راگ - تعلق دنیاوی - بلانوتا - ضد اور مبالغہ -

سے حیرنے دے۔ خلاصہ یہ کہ خود رائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض
دنیادی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق
عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور
استطاعت ہو اُسی قدر یگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے
مطابق ہے ❊

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः। माञ्चैवान्तः शरीरस्थं तान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ॥ ६ ॥

۶۔ جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہیں اور مجھے جو جسم کے
اندر مقیم ہوں اذیت دیتے ہیں اُنکو بالتحقیق اُسر جانو۔ یہ دو اشلوک
قطعہ بند ہیں ❊

ٹیکا۔ کرکھینتہ جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے ہیں
شریر استھم۔ بدن میں رہنے والا۔ بھوت گرامم۔ ارکان جسم یعنی عناصر اور
اعضا کو۔ اچیتسہ۔ نادان۔ مام۔ مجھے۔ چیو۔ بھی۔ انتہ شریر استھم۔ جو
اندر جسم کے مقیم ہوں۔ تان۔ اُنکو۔ ودھیہ۔ جانو۔ اُسر انچس۔
نشچیان۔ بالیقین ❊

خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے تون یعنی
پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکار ہے ❊

आहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः। यज्ञस्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु ॥ ७ ॥

۷۔ سب کو تینوں تین قسم کی غذائیں پیاری ہوتی ہیں اور جگیہ اور دان
اور تپ بھی۔ اُنکی تفصیل سنو ❊

ٹیکا - اَہار سَتو پ - غذا بھی - سَرب بِیہ - سب کی - تربِدھو - تین قسم کی -
بھوت پُریہ - پیاری ہوتی ہے - یگیہ تپہ تھا دانم - ویسے جگیہ اور تپ اور
دان - تے کھام بھید اِمم شرن - اُسکی یہ تفصیل سُنو - خلاصہ یہ کہ تین
گُن سے سب کی خلقت ہے جسکی ترکیب مین جوگُن مطابق پہلے جنم کے
اعمالون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویسا ہی جگیہ دان تپ
اُسکو پیارا ہے ÷

आयु: सत्व बलारोग्य सुख प्रीति विवर्द्धना: । र
स्या: स्निग्धा: स्थिरा हृद्या आहारा: सात्त्विकप्रिया: । ८

۸ - جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور
رغبت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا
جسکی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی
کو پیاری ہے ÷

ٹیکا - آیُہ - عمر کی درازی - سَتو - عالی ہمتی - بَل طاقت - آرُوگیہ صحت -
سُکھ فرحت - پریت - رغبت - بِبردھنا - ترقی پانے والی - رسیاہ - خوش
ذائقہ - اسنگدھا - رطب - استھرا - جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت
دیر تک رہے - ہردیا - مُفرح دل - اہارا - ایسی غذا - ساتوک پریاہ -
ستوگنی کو پیاری ہے ÷

कट्वम्ल लवणात्युष्ण तीक्ष्ण रूक्ष विदाहिन: । आ
हारा राजसस्येष्टा दु:ख शोकामयप्रदा: ॥ ९ ॥

۹ - بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور چرپری
اور سوختہ جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا راجسی لوگون کو مرغوب

سب رنج و غم اور امراض کی پیدا کرنے والی ہے ✤
کٹو - کڑوا - اَمل - ترش - لون - نمکین - اَت - بہت - اُوشن - گرم - تیاکشن - تیز - مثل رائی وسرسون وغیرہ - رُوکش - خشک - مثل بنولہ وغیرہ - بداہنہ - جلانے والی اخلاط کی مثل جلی کھرچن وچربن - اہارا - غذا - راجس - ایشٹا - راجسی لوگون کو مرغوب ہے - دُکھ - رنج - شوک - غم - آمے - بیماری - پرداہ - دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے بہت کی قسم ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے ✤

यातयामं गतरसं पूति पर्युषितञ्च यत्। उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम्॥ १०॥

۱۰ - غذا پہر بھر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہو جاوے اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے
- جات جامم - پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوئے ایک پہر کا عرصہ گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اسکا ذائقہ تبدیل ہو گیا ہو مثل دال بھات کھچڑی وغیرہ کے - گت رسم - جسکا شیرہ نکل گیا ہو یا بدمزہ ہو گئی ہو - پُوت - جس کھانے مین بدبو آجاوے - پری کھتم چہ یت - اور جو باسی ہو جاوے اور بے کیفیت ہو جاوے - اُچھشٹم اپ چہ - اور پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی - امیدھیہ - جو جگیہ مین بموجب شاستر کے منع ہے مثل پیاز لہسن گاجر وغیرہ - بھوجنم - کھانا - تامس پریم - تامسی لوگون کو پیارا ہے ✤

अफलाकाङ्क्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते। यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः॥ ११॥

١١- بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین
وہ جگیہ ستوگنی ہے ÷

ٹیکا - افپلا کانکش بھہ - بغیر خواہش پھل کے - جگیو - جگیہ کو - بدھ درشٹو شاستر
کا حکم دیکھکر یعنی دل مین یہ سمجھکر کہ تعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے - یہ ابیتے -
جو جگیہ کرتے ہین - یشٹیہ میو - جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے - اِت منہ سما دھاے
سماتوکہ - وہ جگیہ ساتوکی ہے ÷

अभिसंधायतु फलं दंभार्थमपि चैव यत्। इज्य
ते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥

١٢- اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے
واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ÷

ٹیکا - ابھی سندھا یہ تو پھلم - پھل کی اُمید کرکے - دمبھارتھم اپ - نیکنامی
ظاہری کے واسطے بھی - چیو یش - جو - ابیتے - جگیہ کرتا ہے - بھرت
شریشٹھ - اے فخر خاندان بھرت - تم بدھی - اُس جگیہ کو - بدھ -
جانو - راجسم - رجوگنی ÷

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्। श्र
द्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥

١٣- اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دکھنا کے اور
بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے ÷

ٹیکا - بدھ ہینم - قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اسکے
خلاف مثل بغیر تعظیم و بلا کھلانے برہمنون کے - اسرشٹانم - ناقص غلہ جو جگیہ
مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین برہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو - منتر ہینم -

اور بغیر پڑھنے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ پڑھان معینہ ضرور ہے - ادکشنم - بغیر دینے دچھنا نقد معین بموجب حکم بید - شردھا رہتم - بے صدق نیت یعنی دل میں یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز کے براہ خودنمائی یا حسد کے جگیہ کرنا - جگیم تامسم پرچکشتے - تامسی جگیہ کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے ✤

देवद्विजगुरुप्राज्ञ पूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥

۱۴ - دیوتا اور برہمن اور گرو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے ✤

ٹیکا - دیو - دیوتا - دوج - برہمن - گرو - مرشد یا باپ یا دادا - پراگیم - عالم باعمل - پوجنم - اطاعت اور خدمت - شوچ - طہارت جسمی مثل غسل و صفائی بدن - ارجوم - نیازمندی - برہم چرجم - برہم چرج یعنے اوقات ممنوع میں جماع ہشتگانہ نہ کرنا اور مسکرات اور ممنوع چیزیں نہ کھانا اہنساچہ - اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا - شارریم تپ اُچیتے - شریر کا تپ کہلاتا ہے یعنی ریاضت جسمانی ✤

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्। स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते॥ १५॥

۱۵ - جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے ✤

ٹیکا - انُدویگ کرم - دل کو بیقرار نہ کرنے والی - باکیم - گفتگو - ستیم - سچ - پریہ - پیاری - ہتم چہ - اور مفید - یت جو - سوادھیایا بھاسنم -

بید پڑھنے کی مُدّاوَمت۔ چیو۔ بھی۔ باک میم تپ۔ زبان کی ریاضت۔ اُچیتے کہلاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہویا اور کوئی سچی بات جس سے کسی کو خجالت یا غصّہ پیدا ہونہ کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمہ راست کو کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے اور مفید کلمہ ہووے نہ مُضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت کہلاتی ہے +

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ॥ भा
वसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते ॥ १६॥

۱۶ - دل کو خوش رکھنا اور ملائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل میں آتما کا تصور ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی ریاضت کہلاتی ہے +

ٹیکا - مَنَہ پرسادہ - دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا ہمیشہ راضی برضا رہنا - سومیتوم - خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا - مونم - خلوت میں بیٹھکر دل کو جمع کرکے یاد الہی کرنا اور سوا ے کلمہ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ کھولنا - آتم نگرہہ - دل کو روک کر کہیں بھٹکنے نہ دینا - بھاوسن شُدھ اِت - شہوت طمع غضب حسد وغیرہ کا فرو کرنا - اِتیت - یہ - تپو مانس اُچیتے - مانس تپ یعنی ریاضت دل کی کہلاتی ہے +

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः। अफला
कांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥ १७॥

۱۷ - پوری شردھا سے جو آدمی تینوں کی طرح کی تپ بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو بلیسو کر کے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے ◆
ٹیکا - شردھیا پریا - پوری شردھا سے - تپتم - تپ کرتا ہے - تیس تت
ترہ بدھم - تینون قسم کی تپ - یعنی ریاضت جسمانی و ریاضت زبانی و ریاضت
دلی - ترنری - آدمی - اپھلاکانکش بھہ - بغیر پھل کی خواہش کے - یکتیہ - دل
ایک طرف کھینچ کر کے - ساتوکم - ستوگنی - پرچکشتے - کہا جاتا ہے - یعنی
اعلیٰ ریاضت ہے ◆

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत्। क्रिय
तेतदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८॥

18 - نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکرو نمائش تپ کرتے ہین
وہ رجوگنی تپ - غیر معمول و ناپائدار ہے ◆
ٹیکا - ستکار - نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض و عابد
ہے - مان - تعظیم - پوجارتھے - نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ
ملنے کے واسطے - تپو دمبھیے نہ چیویت - جو تپ براہ مکاری - کرتے -
کرتا ہے - تدہ پروکتم - وہ اس عالم مین کہا جاتا ہے کہ - راجسم -
رجوگنی ہے - چلم - جسکا پھل صرف دنیا ہی مین ہے - ادھروم - ناپائدار
اور غیر معمول ہے ◆

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः। परस्यो
त्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥ १९॥

19 - بے وقوفی سے ہٹھ کر کے اپنے اور محنت اور رنج اٹھا کر دوسرون
کی بربادی و نقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہین وہ تپ تامسی یعنی
تموگنی کہلاتا ہے ◆

ٹیکا - مُوڑھا گراہنیہ - بے وقوفی اور ہٹھ سے - آتمانم - اپنے کو - یت جو پیڈیا - رنج اور محنت سے - کریتے تپہ - تپ کرتا ہے - پرسیو تسادنارتھم یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے - تت - وہ - تامس مداہرتم تامسی تپ کہلاتا ہے ✤

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशे
काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम्॥२०॥

۲۰ - جو شخص مستحق ہے واسطے کو فرور دیتا ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو اور نیک جگہ اور اچھے وقت مین دیجاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے -

ٹیکا - داتبیم اِتِ - بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا ضرور ہے کچھ پھل کی غرض سے نہین دوسرے معنی یہ کہ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے -

یَد دانم - جس دان کو - دِیَتے - دیتا ہے - نپکارنے - جو دان کا بدلہ نہ کرسکے - دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو - دیشے متبرک زمین مین مثل کاشی وغیرہ معابد مین - کالے چہ - اور اوقات مبارک مین مانند گرہن وبتی پات دیگ چھایا وہیارنی وغیرہ پرب مین یا وقت ضرورت شدید مثل انتہائے صادق واحتیاج کامل کے کہ وہ بھی اوقات مبارک ہین - پاترے چہ - اور پاتر بمعنی ظرف ولائق جو بید وشاستر کا عالم وعامل ہو یا محض بے دستگاہ برہمن عالم ہو مگر انکے دان مین بھوکا ہے وہ بھی پاتر ہے - تد دانم ساتوکم اسمرتم - وہ دان ستوگنی کہلاتا ہے ✤

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः। दीयते

च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥ २१॥

۲۱- جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دُنیا یا عقبیٰ کے دیا جاوے یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگنی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا- یت- جو دان- پرتیپکارارتھم- بغرض مبادلہ- پھل مُدِّشیہ یا- خواہ پھل کی تمنا کرکے- پنہ- پھر- پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال و فرزند وغیرہ کا- دِی یتے چہ- اور دیا جاوے- پرکلشٹم- بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا- تت- وہ- راجسں مُداہرتم- راجسی کہلاتا ہے ❊

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २२॥

۲۲- جو دان جاے ناپاک و حالت ناپاکی میں غیر مستحق کو بذلت و بلا خاطرداری دیا جاوے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا- اَدیش- جا ہے ناپاک- جیسے ملک دیش یا معابد ناستکوں کا- اکال حالت ناپاکی و غضب و حسد وغیرہ یا بے وقت ضرورت- اَپاترے بھیشچہ- اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہیں کرتا اور علم اور ریاضت سے محروم ہے یا جسکو ضرورت نہ ہو- دِی یتے- دیا جاتا ہے- اَسَت کرتم- بے تعظیم- اوگیاتم- بغیر خاطرداری- تت- وہ- تامس مُداہرتم- تامسی دان کہلاتا ہے ❊

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः । ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३॥

۲۳- اوم تت ست یہ تین نام برہم کے ہیں انھیں سے روزِ اول

برہما جی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - ایسے اونگ تت
کو پرنو کہتے ہین اِس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے
سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برہما جی نے
روز اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ❊

ٹیکا - اونگ تت ست اِت - نام - نردیشو برہمنہ تر بدہ اسمرتہ - برہم کے
یہ تین نام کہتے ہین - برہمنا ستے نہ - برہما جی نے انھین تین نامون سے - بیداشچ
یگیاشچہ - بید اور جگیہ - بہشاہ پرا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز آفرینش
انھین تین نامون سے ہوئی ہے ❊

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः । प्र
वर्त्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اونگ کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم بید
کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ❊

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - اوم اِت - اسکو یعنی اونگ کو - اُدا ہرتیہ - پڑھکر جگیہ
دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتنتے - شروع کرتے ہین - بدھا
نوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - سنتتم ہمیشہ - برہم بادنہ - برہم کے
اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی اونگ سب کائنات کی اصل ہے بید وغیرہ
اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اسکے پڑھنے کی
برکت سے جو نقص وکمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری
ہو جاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت
مرشد کامل کے آتما کا گیان ہو جاتا ہے اگر اس جپ کا کمال حاصل ہونے
سے پہلے جسم فنا پذیر ہو جاوے تو بھی وہ جیو برہم لوک مین رہ کر برہما جی کے

ساتھ مکت ہوجاتا ہے اپنا بعد ون میں اسکی اپاسنا مفصل کی ہے ٭

तदित्यनभिसन्धाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः॥२५॥

۲۵ - تت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیہ تپ دان وغیرہ اقسام کریا مکت کے چاہنے والے کرتے ہیں ٭

ٹیکا - تت اِت ابھسندھایہ تت یہ لفظ پڑھکر - ابھلم جگیہ تپہ کریا و - بے خواہش نتیجہ کے تپ جگیہ کرنا - دان کریا شچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن کو - کریتے موکش کانکش بھ - مکت کے چاہنے والے کرتے ہیں - تت پد کا بیان ہے - تت پد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگن برہم اور لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نرگن برہم ہاتو اور نرگن کو شدھ برہم یعنی مایا سے مبرا کہتے ہیں ٭

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते॥२६॥

۲۶ - سچی ارادت اور نیک عقیدت میں ست کی لفظ کو پڑھتے ہیں اور نیک کاموں بھی اے پارتھ لفظ ست کی کہی جاتی ہے ٭

ٹیکا - سد بھاوے بیقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھو بھاوے چہ - اور سادھو بھاوین یعنی یقین نیکی کا بے شک بدی کے - ست اِتیہہ تت پریجیتے - لفظ ست کی لگائی جاتی ہے - پرشستے کرمن تتھا - ویسے ہی بہتر کام میں - ستت شبدہ پارتھ یجیتے - ست کی لفظ لگائی جاتی ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म

चेवतदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते ॥२७॥

۲۷ - جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو سَت کہتے ہین اور اُسکے لوازم مین سعی و عمل کرنے کو بھی سَت کہتے ہین ❊

ٹیکا - جگیے تپس دانے چہ - جگیہ اور تپ اور دان مین - استھتہ سَت اِت چوچیتے - قائم رہنے کو سَت کہتے ہین - کرم چیو - اور کرم بھی - تدرتھویم - اُسکے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ کے سامان کی بہم رسانی یا اُسمین ہاتھ پیرون سے یا دل و زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام بھی سَت کہلاتے ہین - سَت اِت ایوابھدھی ییتے - یہ بھی ست کہلاتا ہے ❊

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत्। असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

۲۸ - جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت و حوصلہ کے کیا جاتا ہے وہ اَسَت کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبی مین ہوتا ہے اور نہ دنیا مین ❊

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت و ریاضت کرے گا تو وہ بخوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبی مین بیفائدہ محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک کام کو کرنا چاہیے ❊

ٹیکا - اَشرَدھیا - بے رغبتی سے - ہُتم دتم - آہُت دیا ہوا - تپس تپتم - تپ کیا ہوا - کرتم چہ یت - اور جو کچھ کیا - اَسَت اِت اُچیتے -

یہ اُسّت کہلاتا ہے۔ پارتھو۔ اے ارجن۔ نہ جِیہ تّت۔ نہ وہ۔ پریتّیہ۔ حقیقی ہین۔ نہ اِس عالم مین ❊

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे त्रिगुणविभाग योगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७॥

تمام ہوا سترھوان اَدھیاے ترگُن بِبھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے ہیژدہم

अर्जुन उवाच॥ संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्। त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन ॥१॥

ا۔ ارجن نے کہا کہ اے مہا باہو اور اے ہر کھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تبفریق قرار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہون اے کیشی دیتیہ کے قاتل ⁂

ٹیکا۔ سنیاسسیہ۔ سنیاس کی۔ مہا باہو۔ اے صاحب قدرت تتم حقیقت کو۔ اچھام۔ تمنا رکھتا ہون۔ بید تم۔ جاننے کی۔ تیاگ چہ۔ اور تیاگ کی۔۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک کیونکہ سنیاس دل کے تعلق ہے اور آپ اندریون کے مالک ہین آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہوسکتا ہون۔ پرتھک۔ بتفریق مفصل کیشی نشودن۔ کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے۔ اس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی راجسی عادتین ہون ہون انکو فنا کیجیے اور مہا باہو کے لفظ سے یہ مُراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونون مطلبون کے پورے کرنے مین آپ دسترس کامل رکھتے ہین ⁂

श्रीभगवानुवाच॥ काम्यानां कर्म्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः। सर्व्वकर्म्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः॥२॥

۲۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے ✤

ٹیکا۔ کامیانام۔ سکام کرم کرنا۔ کرمنام۔ کرمون کا۔ نیاسم۔ چھوڑنا۔ سنیاسم۔ سنیاس۔ کبئیو۔ عاقلون نے۔ بدہ۔ کہا ہے۔ سرب کرم پھل۔ سب کرمون کے پھل کی خواہش۔ تیاگم۔ چھوڑنے کو۔ پراہُہ۔ فرمایا ہے۔ تیاگم۔ تیاگ۔ بچکشناہ۔ عقلمندون نے۔ کامیہ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے اور سرب کرم نتیہ اور نیمتک وغیرہ۔ اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا یہی تیاگ ہے۔ خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوا‌ے عالم محویت کے نہ چاہیے ✤

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः । यज्ञ
दानतपः कर्म न त्याज्यमिति चापरे ॥ ३॥

۳۔ ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرے طریقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین ✤

ٹیکا۔ تیاجیم۔ واجب الترک۔ دوش وت۔ گناہ کے مانند۔ ایکے۔ ایک فرقہ والے۔ پراہُہ۔ کہتے ہین۔ منیشنہ۔ منی لوگ۔ جگیہ دان تپہ کرم۔ یہ تینون کرم۔ نہ تیاجیم۔ چھوڑنے کے لائق نہین۔ اِت چاپرے۔ یہ دوسرے لوگ ✤

ایک فرقہ والے اشارہ حکماے سانکھیہ شاستر سے ہے اُنکا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اس لیے سکام کرم کو

چھوڑ دینا چاہیے جب سے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد پُورب میمانسا شاستر یعنی کرم کانڈ والوں سے ہے اُنکا یہ عقیدہ ہے کہ جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور کرم ہی ایشور ہے ✣

निश्चयं श्रृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम। त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः ॥ ४॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان اسمین میرے یقین سے تیاگ کی حقیقت سُنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - نِشچیم - یقینی - شرن مے - میرا سُنو - تتر - اسمین - تیاسگے - تیاگ مین - بھرت سُتّم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - درحقیقت پُرش بیاگھر - اے شیر مرد - تربدھ سمپرکیرتتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے - بھگوان اپنے عندیہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین قسم کا ہوتا ہے ✣

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्। यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥ ५॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہے بلکہ ضرور اور واجب العمل ہے اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -

ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق نہین ہین - کارج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اشومیدھ وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - منیش نام - آدمیون کو ✣

एतान्यपि तु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च । कर्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम् ॥ ६ ॥

۶ - اِن سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضروری کرنا چاہیے اے ارجن یہ میری راے مستحکم ہے ✣

ٹیکا - اِتیان اپی تُ کرمان - اِن کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا - پھل کی خواہش اور اہنکار چھوڑکر - پھلان چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق ہے - مے پارتھ نشچیم مت اُتمم - اے ارجن یہ راے میری کمال مستحکم ہے - سنگ یعنی دعوی فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے بید کے خلاف مذہب والون یا بیشہ انتیون کی باتین سنکر کرم کو جو چھوڑ دیتے ہین وہ صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین ✣

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते । मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्तितः ॥ ७ ॥

۷ - نِیت کرم یعنی فرائض کا ترک کر دینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اُسکا چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - نیتاسیہ مقرری کام مثل سندھیا وترپن وغیرہ جسکے نہ کرنے سے گناہ لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مُکت کا ہے حاصل ہوتی ہے - سنیاسہ چھوڑنا - کرمنو کرم - نوپ پدیتے - لائق نہین ہے - موہات تسیہ - جہالت سے اُسکا - پرتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتیہ - تامس کہلاتا ہے ✣

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत् । स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ॥ ८ ॥

۸ - تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دُکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ ہے

ہرگز تیاگ کا پھل نہین ہوتا ✣

ٹیکا - دُکھم اِت ایو - یہ دُکھ ہے - یت - کرم - جو نتیہ کرم - کا ے کلیش بھیات - جسم کی تکلیف کے ڈر سے - یتجیت - چھوڑتا ہے - ست کرتوا راجس تیاگم - اُسنے راجس تیاگ کیا - نیو تیاگ پھلم لبھیت - ہرگز تیاگ کا پھل نہین ملتا ✣

با وجود نہ ہونے جہالت کے اگر اس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے - تیاگ کا نتیجہ جو گیان ہے وہ اُسکو نہین ملتا ✣

कार्य्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन। संगंत्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्विको मतः॥ ९॥

۹ - یہ کام ضروری کرنا ہے اِس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پندار فاعلی اور طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اسے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ✣

ٹیکا - کاریم اِت ایو - یہ کام واجب التعمیل ہے - یت کرم نیتم کریتے ارجن - جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن - سنگم تیکتوا - خواہش اور اہنکار چھوڑ کر - پھلم چیو - اور پھل کی آرزو - ستیاگہ ساتوکو متہ - وہ تیاگ ستوگنی ست کا ہے ✣

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते। त्यागी सत्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः॥ १०॥

۱۰ - جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگن سے بھرے ہوئے ہین وہ اذیت دینے والے کامون سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کامون سے خوش اور دل بستہ نہین ہوتے ✣

ٹیکا۔ نہ دویشٹی اکشلم کرم۔ بد یعنی رنج دینے والے کاموں سے ناخوش ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم مین صبح کو نہانے اور پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت۔ کشل کرم۔ مانند ایام گرمی مین دوپہر کو نہانے اور جاڑے مین ہوم کرنے مین رغبت۔ نانکجتے۔ نہین رغبت رکھتا ہے۔ تیاگی ستوسماوشٹو۔ ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا۔ میدھاوی۔ دانا۔ چھن سنشے۔ مقطوع الشبہات۔ یعنی اہل یقین ہے جسکو نہ ثواب سے امید نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو۔ دوسرے معنی یہ کہ جب تک انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے مین رغبت رکھتا ہے اور اگر برے کرم ناخواستہ ہو جاتے ہین تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے نیک اور بد دونون کے نتیجے اٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پھلون کے شبہات جسکے دفع ہو گئے وہی تیاگی اور وہی عاقل ہے ✤

नहि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः। यस्तु
कर्मफलत्यागी सत्यागीत्यभिधीयते ॥ ११

۱۱۔ اصحاب جسم بالکل کرم کو نہین چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے وہی تیاگی کہا جاتا ہے ✤

ٹیکا۔ نہہ۔ نہین۔ دیہبھرتا۔ صاحب جسم۔ شکیم۔ سکتا ہے۔ تیکتوم۔ چھوڑنا۔ کرمان۔ کرمون کو۔ اشیشتہ۔ بالکل۔ یستو۔ جو۔ کرم پھل تیاگی۔ کرم کے پھل کا تیاگی۔ س تیاگی۔ ات ابھدی تے۔ وہی تیاگی قرار دیا گیا ہے ✤

ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہین رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کرے تاہم حاجات ضروری مثل کھانے بیٹھنے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

تو ضرور یہی کرے گا اگر کسی طرح کچھ دیر تک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُس
مین دل کے خیالات سے کہ وہ بھی کرم ہے مجبور ہوگا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر کے
حکم کے مطابق کرم کرکے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابند گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُسنے چھوڑ دیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور نتیجہ کا نہین ہوتا
لہذا وہی تیاگی ہے ٭

अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्म्मणः फलम्। भव
त्यत्यागिनां प्रेत्य न तु सन्यासिनां क्वचित् ॥ १२॥

۱۲۔ بُرے اور بھلے اور ملے ہوئے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین ٭
ٹیکا۔ انشٹ۔ نرک والی جون مثل سانپ وکتہ وشیر وغیرہ۔ اِشٹ۔ دیوتون
کی جون۔ مشر۔ مشترک یعنی آدمی کا جون۔ تربدھ۔ تینون قسم کے۔ کرمنہ
پھلم۔ کرم کا پھل۔ بھوت ایتاگنام پریتیہ۔ ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین۔
نت سنیاسنام کوچت۔ اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین۔ ایتاگی۔
سکام کرم کرنے والے۔ سنیاسی۔ سکام کرم کے چھوڑنے والے۔
دوسرے معنی۔ انشٹ۔ نرک کا نام ہے۔ اور اشٹ سورگ کا نام ہے
مشر۔ پیدہ زمین۔ یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہوتے ہین
پھر سنیاسی یعنی نشکام کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا ٭

पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये
कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्व्वकर्म्मणाम् ॥ १३॥

۱۳- اے مہاباہو یہ پانچ سبب سب کاموں کے انجام کے واسطے جو سانکھیہ
اور بیدانت میں کہے ہیں مجھ سے سنو ✤

ٹیکا- نبوھی تان - یہ پانچ - مہاباہو- اے صاحب قدرت - کارنان -
اسباب - نبودھ مے - مجھ سے سنو - سانکھیے - سانکھیہ شاستر -
کرتانتے - کرموں کا انت ہے جسمیں یعنی بیدانت شاستر میں - پروکتان
کہے ہیں - سدھیے سرب کرمنام - سب کاموں کے پورے ہونے کے
واسطے - خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کاموں کا کارن یعنی سبب معلوم ہوجائیگا
تو پھر معلول یعنی کارج کی کیفیت معلوم ہوجاے گی جیسے جڑ کے کاٹنے سے
درخت کٹ جاتا ہے ✤

अधिष्ठानं तथा कर्त्ता करणञ्च पृथग्विधम् । विविधाश्च पृथक्चेष्टा दैवञ्चैवात्र पञ्चमम् ॥१४॥

۱۴- جسم اور نفسانیت اور عضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہر قسم کی حرکات
جداگانہ اور تقدیر خواہ اندریوں کے دیوتا یہ پانچ ✤

ٹیکا- ادھشٹھانم - جسم - تتھا کرتا - ویسے ہی دعوی فاعلی یعنی دوم روح -
کرنم چہ - اور عضا و حواس - پرتھک بدھم - علیحدہ علیحدہ - ببدھاشچہ پرتھک
چیشٹا - ہر طرح کے اعمال و حرکات جداگانہ جو پران واپان وغیرہ سے ہوتی
دیوم چیواتر پنچمم - دیو یعنی تقدیر یا اندریوں کے دیوتا یہ پانچویں ہر کام کے
اسباب ہیں - آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا دیوتا آکاش - ناک کا دیوتا
اسونی کمار - زبان کا دیوتا برن - ہاتھ کا دیوتا اندر - پانوں کا دیوتا بامن -
من کا دیوتا چندرما - آلت کا دیو برہما مقعد کا دیوتا جم ✤

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥ १५॥

۱۵ - جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام اچھا ہو خواہ بُرا یہی پانچ اُسکے اسباب ہین +

ٹیکا - شریر جسم - باک - زبان - منوبھ - دل سے - یت کرم - جو کام - پرار بھتے - شروع کرتا ہے - نرہ - آدمی - نیایم یا - یا نیک کام - وپریتم با - یا خلاف اسکے یعنی بد - پنچیتے - تسیہ ہیتوہ - یہی پانچ اُسکے اسباب ہین +

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्य

त्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥ १६॥

۱۶ - ایسی صورت مین جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بدعقلی اور جہالت سے دیکھتا ہے +

ٹیکا - تتر ایوم ست - ایسی صورت مین - کرتارم - فاعل فعل - آتمانم کیولم تو یہ - صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے - پشیتیہ - کرت بدھتوات - دیکھتا ہے جہالت سے - نہ سہ پشیت درمتہ - وہ بدعقل نہین دیکھتا ہے -

ہرگاہ سب کاموں کے ظہور مین یہی اسباب پنجگانہ معین ہین تو ایسی حالت مین آتما کو کہ ایک اور اکرتا ہے فاعل دیکھنا محض بدعقلی ہے وہ آتما کو نہین دیکھ سکتا +

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वा

पि स इमांल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥ १७॥

۱۷ - جسکو دعوی فاعلی نہین ہے اور جسکی عقل ملوث نہین ہوتی وہ اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا۔ لیپتیہ۔ جسکو۔ نا ہم کرتو بھاؤ۔ وجود کا فاعل نہین ہے۔ بدھر لیپتیہ۔ لپیٹے۔ عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر بنظر باطن ایک دیکھتا ہے۔ ہتوا پیہ سہ اِماں لوکان۔ وہ تمام اس عالم کے مار ڈالنے پر بھی۔ نہ ہنت نہ بندھیتے۔ نہ مارتا ہے۔ نہ پابند ہوتا ہے ؛

یعنی جو کسی کام کو کرتے ہوئے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مار ڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُسنے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسہ مذکورۂ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جسکی ایسی عقل ہے وہ نیک راے ہے جسکا یہ یقین ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انھین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ ان افعال سے علحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُسکے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے ؛

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्म्मचोदना। करणं
कर्म्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्म्मसंग्रहः ॥ १८॥

۱۸۔ جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال ہین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین ؛

ٹیکا۔ گیانم۔ جاننا۔ گییم۔ جاننے کے لائق شے۔ پرگیاتا۔ جاننے والا۔ تربدھا کرم چودنا۔ تین طرح کی کرم کی تحریک ہے۔ کرنم۔ فعل۔ کرم۔ مفعول۔ کرتیتی۔ فاعل یہ۔ تربدھ کرم سنگرہ۔ تین قسم سے

تین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین۔ خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر اُنسے منزہ جانتا ہے وہ درحقیقت اِن امور سے مبرّا ہے ✣

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः । प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि ॥१९॥

۱۹۔ گیان اور کرم اور کرتا گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین جو مقولہ سانکھیہ شاستر کا ہے اُسکی بھی کیفیت سُنو ✣

ٹیکا۔ گیانم کرم چہ کرتا۔ علم اور فعل اور فاعل۔ تریدہیو گن بھیدتہ۔ گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین۔ پر وچیتے گن سنکھیانے۔ کہے ہین سانکھیہ شاستر مین۔ یتھاوت کیفیت۔ شرن تان اپ۔ اور سُنو بھی۔

خلاصہ یہ کہ ہرگاہ آتما تینون گنون سے علٰحدہ ہے اور گیان اور گیہ اور کرتا یہ سب گنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہرحال گیان اور گیہ اور کرتا ہونا آتما مین لازم نہین آتا اور جو سانکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُسکو بھی سُنو کہتے ہین ✣

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्ष्यते । अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् ॥२०॥

۲۰۔ جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور جمیع اقسام عالم جدا گانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ساتوک گیان جانو ✣

ٹیکا۔ سرب بھوتیش۔ تمام مخلوقات یعنی برہما سے لیکر چینٹی تک۔ ینے ایکم بھاوم۔ جو ایک بھاو۔ اویم۔ بیزوال۔ ایکشتے۔ دیکھتا ہے۔ اوبھکتم بھکتیش۔ غیر منقسم منقسم ہین۔

تدگیانم۔ بدھ ساتوکم۔ اُس گیان کو ستوگنی جانو +
ببھگت جو باخود با اقسام جداگانہ ہین جیسے معادن درخت حیوان و انسان
وغیرہ اِن سب مین جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان
ہے ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے +

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान्।
वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम्॥२१॥

۲۱ ۔ جو بتفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلفہ مین جداگانہ جانتا ہے
وہ رجس گیان ہے +
ٹیکا ۔ پرتھکتے نت ۔ یدگیانم ۔ بتفریق جو گیان ہے ۔ نانا بھاوان پرتھگ بدھان ۔
حالات و مظاہر مختلفہ مین جداگانہ بیت ۔ جانتا ہے ۔ سربیکھو بھوتیکو ۔
ہر اقسام موجودات مین ۔ تدگیانم بدھ ہر راجسم ۔ اُسکو رجوگنی گیان جانو ۔ یعنی
سب عالم کو اشکال مختلفہ کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے ۔ نانا
بھاوان ۔ ہر جسم مین جیو جیو کو جدا جدا سمجھنا ۔ پرتھک بدھان یعنی
راحت اُٹھانے والے دوسرے جیو ہین اور رنج کھینچنے والے دوسرے
جیو ہین ۔ خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کل سمجھنا راجسی یعنی رجوگنی
گیان کہلاتا ہے +

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम्।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम्॥२२॥

۲۲ ۔ جو ایک جسم یا مورت کو محیط کل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور
حقیقت سے ناواقف و صغیر ہے اُسکو تامسی کہتے ہین +
ٹیکا ۔ یت ۔ جو ۔ کرتسن وت ۔ مثل محیط کل ۔ ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت مین اعتقاد کرتا ہے۔ اہیتکم۔ بیفائدہ۔ اتتوارتھ بد۔ حقیقت سے جاہل۔ الپ چہ۔ اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور عقیدہ بھی کم رتبہ ہے۔ تت تامسم اداہرتم۔ ایسے گیان کو تمو گنے کہتے ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایسی فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا یہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے اگر ساتوکی گیان کا یہ وسیلہ ہے اِس سے بعد صفائی دل کے درجۂ معرفت کو پہونچتا ہے ٭

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम्। अफल-
प्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते ॥२३॥

۲۳۔ جو فرائض بلا پندارخودی و بے محبت و عناد بلا غرض نتیجہ کیے جاوین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین۔ تینون قسم کے کرمون کا بیان کرتے ہین ٭

ٹیکا۔ نیتم۔ جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض۔ سنگ رہتم۔ پندارخودی سے۔ اراگ دویشتہ کرتم۔ بے محبت و عناد۔ راگ محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ۔ دویکھ۔ خیال تباہی مخالفان۔ اپھلم پریپسنا کرم یت بے غرض نتیجہ کے جو کرم ہین۔ تت ساتوک مچیتے۔ وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے ٭

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहङ्कारेण वा पुनः।
क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम् ॥२४॥

۲۴۔ جو کرم بغرض مطلب یا پندارخودی سے نہایت تکلیف اٹھاکر کیا جاوے وہ رجوگنی کہلاتا ہے ٭

ٹیکا۔ یت کا ئیش نا کرم۔ جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے یدا ہنکاریناوا۔ یا غرور پندار سے۔ پنڈ۔ پھر کرتے ہیں بہت لایا سم۔ کرتے ہیں بہت تکلیف اٹھا کر۔ تد۔ وہ۔ راجس ممداہرتم۔ رجوگنی کرم کہلاتا ہے ❊

अनुबंधंक्षयंहिंसामनुवेक्ष्यचपौरुषम्। मोहादारभ्यतेकर्मतत्तामसमुदाहृतम्॥२५॥

۲۵۔ جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے کو ایذا دینے والا اور بے ملاحظہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے وہ تامسی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا۔ انبندھم۔ جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبی ہو۔ کشیم نقصان ایمان و مال و جاہ و عزت ہنساہم۔ دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے۔ انویکشیہ۔ اور بے ملاحظہ۔ پورکھم۔ استطاعت و قوت۔ موہادار بھیتے کرم۔ جو کام جہل و غفلت سے کیا جاوے۔ تت تامس ممداہرتم وہ تموگن کا نشان ہے۔

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز میں اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے۔ کہ پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبی و زوال مال و جاہ و عزت کا نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیرون سے نہ پہونچے اور اس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہیں اور جو کام بے لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے جسکا نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے ❊

मुक्तसंगोनहंवादीधृत्युत्साहसमन्वितः। सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारःकर्तासात्त्विकउच्यते॥२६

۲۶- جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی کے
ساتھ کیا جاوے اور اسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بیپروائی
ہو ایسا کرنے والا ستوگنی ہوتا ہے ٭

تین قسم کے عاملون کی تفصیل

ٹیکا - مکت سنگہ - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ
جاتے ہین لہذا ایسے کرم گو کہ جو چھوڑنے پڑین گے انمین محبت اور
ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ وامور دنیاوی کے اسمین
دل بستگی نہ ہووے - انہم وادی - انانیت سے خالی خواہ اپنی خوش
بینی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دھرت - جو کسی نیک کام یا
ریاضت کرنے مین کچھ فساد یا ہرج ہو جاوے تو بھی نہ چھوڑنا و مستقل رہنا -
اُتساہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سمنوتہ - بھرا ہوا -
سدھ - پورا ہونا - اسدھ - نہ پورا ہونا - نربکار - جو سدھ اسدھ مین خوش
و ناخوش نہ ہو - کرتا - ساتوک اُچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے
ستوگنی کہلاتا ہے ٭

रागी कर्म फलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मको शुचिः ।
हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्त्तितः ॥२७॥

۲۷- گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی و موذی و بالطبع
ناپاک و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے ٭

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دنیاوی مین گرفتار ہے
کرم پھل پریپس - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی و
اخروی - لبدھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کار خیر پر

نہ کھانے والا - ہنسا تمک - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسرے کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اشچ - ہر قسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُنسے محروم - ہرکھ شوکانوِتہ - رنج و راحت سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہوجانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش کرتا - جس پرکیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے - ایسا شخص اگر بید وکت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا ٭

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः।
विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता तामस उच्यते॥ २८॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بے چین و بے تمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے ٭

ٹیکا - ایکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بے توجہی و بے اعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بے چین - پراکرتہ - بے تمیز یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا - استبدھہ گرو اور دیوتا مین جسکو نیاز نہ ہو - شٹھہ - جو در پردہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا السہ - ادائے فرائض اور واجب جسکو نت نیمت کہتے ہین اُسمین بھی سستی کرنا - بکھادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

ستا ضعف رہنا۔ دیرگھ سوتری جو فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک مدت مین کرنا خواہ ہمیشہ واہمات وشبہات دل سے اپنی تجویز خواہ دوسرے کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا کرنے والا تامسی کہلاتا ہے +

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹۔ عقل اور ملکہ کے درجے موافق گنون سے تین قسم کے کیے جاتے ہین انکو اے ارجن تم مفصل سنو +

ٹیکا۔ بدّھیہ بھیدم عقل کے درجے اور اقسام۔ دھرتیہ۔ اور ملکہ کے۔ گنتہ۔ گنون کے موافق۔ تریدھم شرن۔ تین قسم کے سنو۔ پرُوچیہ مانم۔ کہا گیا۔ اشیشینہ۔ بالکل۔ پرتھکتوے نہ۔ مفصل جدا گانہ۔ دھننجے۔ اے ارجن +

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्य्याकार्य्ये भयाभये। बन्धं मोक्षञ्च यो वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३० ॥

۳۰۔ نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی وناکردنی وخوف وامنی وپابندی ورستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے +

ٹیکا۔ پرورت۔ دھرم مین مصروف رہنا یا سکام کرم کرنا۔ نبرت۔ بدی سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کل۔ کارج۔ جو کام لائق کرنے کے ہو۔ اکارج۔ خلاف کارج کے۔ دوسرے معنی۔ کارج پرورت مارگ مین کرم اختیار کرنا۔ اکارج۔ نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا۔ تیسرے معنی۔ جس جگہ اور جس وقت جو کام کرنا ازروے شاستر چاہیے

وہ کارج ہے اور جو شاستر میں منع ہے وہ اکارج ہے۔ دنیاوی کاموں
میں دل لگانا پرورت ہے اور عقبیٰ کے کاموں میں مصروف ہونا نبرت
ہے۔ بھے۔ دنیا میں جنم مرن کا دکھ اور ڈر۔ ابھے۔ خلاف اسکے
بندھ۔ پندار غلط سے دنیا میں پابندی۔ موکش۔ کرم کا نتیجہ نہ
چاہنے سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا و فنا پندار خودی۔ یو یت
جو سمجھاتا ہے۔ بدھ جو سا پار تھو سا توکی۔ اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے۔
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کہ پرورت موجب پابندی اور نبرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بد کام نا کردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اس راہ پر چلنے سے دنیا اور عقبیٰ میں ڈر ہے اور اس طریق میں خوف نہیں
ہے وہ عقل ستوگنی ہے ❊

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्यभयाभये। अय
थावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी॥ ३१॥

۳۱۔ جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے ❊
ٹیکا۔ جیا۔ جس عقل سے۔ دھرم ادھرم چیہ۔ دھرم اور ادھرم۔ کارجا
کارجے بھیا بھیے۔ کردنی و ناکردنی و خوف و بیخوفی۔ اجتھاوت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو۔ بدھ سا پارتھو راجسی۔ اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والوں کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
صحیح یقین نہیں ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیا
خلاف اسکے ہے ❊

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता। सर्वा

र्मं न्विपरीतांश्च बुद्धिःसापार्थ तामसी ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن مین لپیٹے ہوے ادہرم کو دہرم مانتے ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے ÷

ٹیکا - ادہرم دہرم یت یا - جو برے کام کو اچھا - منیتے تمسا برتا - مانتے ہین تموگن سے لپٹے ہوے - سرب ارتھان - سب کامون کو - بپرتیا نشچیہ - الٹا جانتے ہین یعنی شروت اسمارت بید کے دہرمون سے خلاف اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل دے کرکہنا کہ اس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ سا پارتھ تامسی اے ارجن وہ عقل تامسی ہے ÷

धृत्याय या धारयते मनः प्राणेन्द्रियक्रियाः। योगे
ना व्यभिचारिण्या धृतिः सापार्थसात्त्विकी ॥ ३३॥

۳۳ - جس دہرت یعنی قوت ملکہ سے من اور پران اور اندریون کے فعل کو جوگ یعنی یک دلی و مستقل فراجی و اعتقاد واثق سے ضبط کرتے ہین اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے ÷

ٹیکا - دہرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارتیے - روکتے ہین - منہ پران اندریہ کریا - دل وپران وحواسون کے کامون کو - جوگے نہ - جوگ یعنی سمادھ ومراقبہ - ابھچارنیا - یعنی سوا اے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا - دہرت سا - وہ ملکہ - پارتھ ساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے ÷

خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہو جاے کہ اسکو مراقبہ سے دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اندری جو سکی حرکت رک جاوے اسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتوں میں بنابین قیتانگ تموگن اور رجوگن کی
ترقی جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور
بھگت جوگ کرنا ضرور ہے ÷

यया तु धर्म्म कामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन। प्रसङ्गेन फलाकाङ्क्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ॥ ३४॥

۳۴ - جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہین
اور بسبب خودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہین اے ارجن وہ ملکہ
رجوگنی ہے ÷

ٹیکا - جیا - دھرم کام ارتھان - جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ -
دھرتیا دھارتیے ارجن - ملکہ سے اختیار کرتے ہین اے ارجن - پرسنگے نہ - دھرم
کرنے کے اہنکار سے پھلاکانکشی - پھل کا چاہنا - دھرت سا پارتھ راجسی - اے
ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے - خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کے واسطے کرم
کرنا وہ دعوی فاعلی خواستگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے کچھ مکت کے واسطے
رجوگنی ملکہ والے کوشش نہین کرتے ÷

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च। न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५॥

۳۵ - جس دھرت یعنی غفلت سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور
ناقص الفہم لوگ نہین چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے ÷

ٹیکا - جیا - جس غرت سے - سوپنم - نیند کو - بھیم - خوف کو - شوکم - غم کو -
وکھادم - حسرت کو - بھیا میو چہ - اور غرور کو - نہ وِمنچت - نہین چھوڑتے
درمیدھا - بدعقل - دھرت سا پارتھ تامسی - اے ارجن وہ دھرت

تامسی ہے - بُدھ اور انتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین +

सुखं त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ । अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت سُنو جسمین مداوت سے دل لگتا ہے اور دُکھو کا خاتمہ ہوجاتا ہے +

ٹیکا - سُکھم تو دانیم تر بدھم شرنُ - سُکھ تو اب تین قسم کے سُنو - مے بھرت ارشبھہ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان مین بزرگ - ابھیاسات رمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھانتم چہ نگچھت اور دُکھ کا خاتمہ ہوجاتا ہے +

سُکھ تین طرح کا ہے ساتوک سُکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے ابھیاس یعنی مشق وفراولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد اپنے جورو اعزا و اولاد اور جسم اور لذات دُنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہوکر راحت کلی ملتی ہے چودھوین ادھیاے مین جو گنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گُن آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی تپ چھوڑ کر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان کرتے ہین کہ فاعل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے +

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम् । तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ॥ ३७ ॥

۳۷ - جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے دل اور عقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے +

ٹیکا - یت تدا گرے او - جو گیان بیراگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع مین بسبب روکنے اندریون کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے - پرنام اَمِرت اوپمَم - اخیر مین گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے - تت سکھم اُس سکھ کو - ساتوکم پروکتم یعنی ستوگنی کہا ہے - آتم بدھ - پرساد جم - دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے +

विषयेन्द्रिय संयोगा द्यत्तदग्रे मृतोपमम्। परिणा
मेविषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - لذات اور حواسون کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام مین زہر کے مانند ہے وہ سکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

ٹیکا - بکھے اندریہ سنجوگات - لذات اور حواسون کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورت و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے راحت ہین وہ بسبب اسکے کہ صرف اندریون کی لذت سے سکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہین ملی وہ سکھ بحالت حصول لذات کے مثل آب حیات کے معلوم ہوتا ہے - یت تت اگرے امرت اوپمم - جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم اِو - اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سُکھم راجسم اُسہرتم - وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

यदग्रे चानुबन्धे च सुखं मोहनमात्मनः। निद्रा
लस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम् ॥३९॥

۳۹ - جو اول اور آخرین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور خیالات دلی سے جو سُکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +

ٹیکا - یدگرے - جو اول مین - چانُبندہم چہ - اور آخرین سُکھم موہنم آتمنہ - جو سُکھ دل کو لُبھانے والا ہے مثل خودنمائی و میخواری و دروغ گوئی وغیرہ ندرا - نیند سے - السیہ - کاہلی یعنی جو کام جسوقت کرنا چاہیے اُسکو آئندہ پر رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا - پرماد - جو کام لائق کرنے کے ہے اُسکو چھوڑکر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا - اتھم جو سُکھ پیدا ہوا - تت تامسم اُداہرتم - وہ تموگنی کہلاتا ہے - جیسے ستوگنی لوگ رجوگن اور تموگن کے سُکھ کو بے حقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی رجوگنی لوگ تموگنی سُکھ کو بُرا جانتے ہین اور پرمانند کا جاننے والا تینون گنون کے سُکھ کو فانی اور متوہم جانتا ہے اور یہ تینون گُن سب مین رہتے ہین مگر بسبب غلبہ اور ترقی کے جس گُن کی ہو اُسی گُن سے نسبت دے کر ستوگنی رجوگنی تموگنی کہلاتا ہے اور ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے ہین ایک ستوگنی اشٹانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور دوسرا برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا لذت عقبیٰ کا خواہان اور تموگنی تو ہر حال مین مکروہ ہے +

न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु वा पुनः। सत्त्वं
प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रिभिर्गुणैः ॥४०॥

۴۰ - زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دولون مین کوئی بھی نہین ہے جو تینون گن پرکرت کے پیدا کیے ہوے سے مکت یعنی رہا ہووے ✤

ٹیکا - نہ تد استی - ایسا نہین ہے - پرتھیویام - زمین کے پردہ پر - یا دو - یا سورگ مین - دیویشو یا - یادونون مین - ستّوم - مخلوق وغیرہ پرکرت جیر مکتم - پرکرت کے پیدا کیے ہوؤن سے رہا - یدسے بھیات ترتھ گنیہ - جو ہووے تینون گنون سے بری - ستوگن رجوگن تموگن کے اعتدال کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت ہے خلاصہ یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین پھنسے ہین اور پشو تموگن کی غفلت مین پڑے ہین اور پرہم ان تینون گنون سے مبرا ہے ✤

ब्राह्मण क्षत्रियविशां शूद्राणां च परंतप । कर्माणि प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः ॥ ४१॥

۴۱ - براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال مطابق گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین ✤

ٹیکا - براہمن کشتری بشام - براہمن کشتری بیش - شودرانا نچہ - اور شودر پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - یہان دشمن سے مراد مدعا دون سے ہے - کرمان - افعال وعادات - پر بھکتان منقسم ہوتے ہین - سو بھاو - بالطبع ہوتے ہین - پربھو بر گنیہ - تینون گنون سے - اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب کوئی شخص تینون گنون سے خالی نہین ہے تو کیونکر مکت کے درجہ کو پاوے گا کیونکہ بغیر گنون سے جدا ہونے کے مکت سے دور رہتا ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے سے اور پرمیشور
کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعہ سے گیان پاکر
مکت ہوتی ہے لہذا چاروں برن کے دھرم فرمائے گئے ✣

शमोदमस्तपः शौचं क्षांतिरार्ज्जवमेव च। ज्ञानंवि
ज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम् ॥ ४२॥

۴۲ہ - شم دم تپ شوچ شانت ارجو گیان بگیان استکیہ یہ کرم براہمن کے
بالطبع ہوتے ہین ✣

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسون کو لذات سے باز رکھنا
تپ - دیوتا گرو - براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور
معدہ کو مواد سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی
جسم وجامہ ومکان - طہارت باطنی حرص وشہوت وغضب وحسد و
غمازی وبدگوئی ونخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت
ایذا پہونچنے کے بھی دل مین مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے
کی خواہش وارادہ نہ کرنا - ارجو - کجروی کو ترک کرکے نیازمندی وصلح
کل اختیار کرنا - گیان - جو شاستر کے پڑھنے سے علم ذات سمجھا جاوے
بگیان - جو انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھون سے پرمیشور کا سب
سروپ سچے یقین سے سمجھا جاوے - استکیہ - پرمیشور کے موجود ہونے
مین اور اُسکے احکام پر یقین کلی ہونا - برہم کرم سوبھاوجم - یہ کرم
براہمن کے طبعی ہین ✣

शौर्यन्ते जो धृति र्दाक्ष्यं युद्धे चाप्य पलायनम।
दानमीश्वर भावश्च क्षात्रं कर्म स्वभावनम॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کارانی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا اور قوت سزادہی یہ کرم کشتری کے ہین ÷
ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر ہونا یعنی رعب - دہرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - تُواکشیہ - سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کربدل مصروف ہوکر انجام کرنا - یدھے چاپیتہ پلائنم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال جو وجہ حلال سے پیدا ہوا شخص مستحق کو وقت مناسب وضرورت مین دینا یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشور بھاؤ - رعیت کی حفاظت کے واسطے اظہار وجلال وسزادہی ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم کشتری کے بالطبع ہین ÷

कृषि गोरक्ष वाणिज्यं वैश्य कर्म स्वभावजम् । परिचर्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापि स्वभावजम् ॥ ४४॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے و تواضع وخدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے ÷
ٹیکا - کرکھ - کھیتی کرنا - اور جواہر وفلزات کے واسطے زمین کھودنا - گورکشیہ گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید وفروخت مال اور سود لینا - بیشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادات طبعی ہین - پرچاتمکم - تینون برن کی نیاز و تواضع وخدمتگزاری کرنا - کرم شودرشیاپ سوبھاوجم - کرم طبعی شودر کا بھی ہے ÷

स्वे स्वे कर्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः । स्वकर्मनिरतः सिद्धिं यथा विन्दति तच्छृणु ॥ ४५॥

۴۵ - اپنے اپنے کرم مین معروف رہنے سے پوری سدھ یعنی کمال انسان
پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے وہ سنو*
سوے سوے - اپنے اپنے - کرمنیہ - خاصہ طبعی کے کام مین - ابھرتہ
معروف ہونے سے - سن سدھم - درجہ کمال کو - یعنی آتم گیان ہونے کی
لیاقت یہی کمال انسان کا ہے - لبھتے نرہ - آدمی پاتا ہے - سوکرم نرتہ
اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا - یتھا یندت - جیسا ہوتا ہے یعنی جس
درجہ کو پہونچتا ہے - تت شرنو - وہ سنو*

دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے - دوسرا
سناتن جو قدیم سے چلا آتا ہے - تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم ہے
اور جبلی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر
بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جاے گا اور اسی کام مین
اسکا دل لگتا ہے اور اسی کام مین اسکو کمال حاصل ہوتا ہے - آشرم دھرم
جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس ان چارون کے
جدے جدے دھرم - گن دھرم - جیسے اپت کال مین یعنے وقت
مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے
اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے - نیمتک دھرم -
جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات
متبرکہ مین جب دان اسنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھون مین جانے سے جو کام
کرنے لازم ہین - سوبھاوج دھرم - جو کام طبیعت کے خلقی ہون اور
بیان ہو چکے ازین قبیل اور دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین سب سے غرض
تیجہ کرنے سے - سن سدھم - آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

ہوتا ہے جیسے کوئی چھوٹا عہدہ دار اپنے عہدہ کے کام کو انجام دیے بغیر اور کسی
بڑے عہدہ کے کام کو بخوبی انجام دیوے تو موجب خوشی مالک کا نہ ہوگا بلکہ اپنا ہی
عہدہ اگر کچھ ناتمام رہے گا تو بھی اسکے بالکل معطل رکھنے اور دوسرے کام کے
بجا لانے سے بہتر ہے خلاصہ یہ کہ تم چھتری ہو لڑنا تمھارا خاص دھرم ہے اگر
خویش و بیگانے مارے جائینگے لیکن تم کو پاپ نہ ہوگا اور گداگری ہین اگرچہ
جان کشی نہین ہے مگر تم کو بہتر نہین ہے ۞

सहजं कर्म्म कौन्तेय सदोषमपि नत्यजेत। सर्व्वारम्भा हि दोषेण धूमेनाग्निरिवावृता:॥४८॥

۴۸ - اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگر با عیب بھی ہو تو اسکو نہ
چھوڑنا چاہیے سب کامون کے آغاز عیب سے لپٹے ہین جیسے آگ دھوئین
سے لپٹی رہتی ہے ۞

ٹیکا - سہجم کرم کونتے چہ - اے ارجن کرم بالخاصیت اپنا - سدوشم اپ - باعیب
بھی - نہ تجیت - نہ چھوڑنا چاہیے - سرتارمبھہ - سب کامون کی ابتدا - ہ - درحقیقت
دوشتے نہ - عیب سے - دھومے نہ اگنہ اوآبرتا - جیسے دھوئین سے آگ لپٹی ہے
خلاصہ یہ کہ جب سب کامون کے آغاز کرنے ہین کسی قدر عیب رہتا ہے تو پھر
اپنے سوبھاوج کرم کو اگرچہ کچھ عیب بھی رکھتا ہو تو اسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے
جیسے آگ ہین کمال روشنی و جلال ہے لیکن دھوان بھی اسمین موجود
ہے اسی طرح کرمون ہین بھی جو عیب ہین اپر نظر نہ کرکے انکے ہنر ہی کو
دیکھنا چاہیے ۞

असक्तबुद्धिस्सर्व्वत्र जितात्मा विगतस्पृहः।
नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां संन्यासेनाधिगच्छति॥४९॥

۴۹ - جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے انانیت اور بے خواہش ہو تو سنیاس یعنی ترک کل کی مدد سے سب کرم کے فنا کُل کے کمال کو پہونچتا ہے ☆

ٹیکا - اسکت بدھ سرتر کسی چیز مین عقل لوث نہ ہووے - جت آتما سے بندار خودی - بگت اسپرہہ - کسی طرح کی خواہش نہ ہونا - نیشکرم سدھم پرم سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو - سنیاسے ناد ھگچھت - سنیاس کی مدد سے پہونچتا ہے - خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بدکام سے آزاد اور بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات بحت کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی سے ترک کل نصیب ہوتا ہے ☆

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे। समासेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰ - جسطرح برہم گیان کی سدھ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جانا ہوتا ہے اور جو گیان کی پوری نشٹھا ہے یعنی مقام علم الیقین ہے اسکو اے کنتی کے فرزند مجھ سے مختصر طور پر سمجھ لو -

ٹیکا - سدھم پراپتو جتھا برہم - جیسے برہم کی سدھ ملتی ہے - خلاصہ یہ کہ اس جگہ توم پد یعنی نشکرم سدھ کا ملنا اور برہم مین مل جانا یہ بیان چھہ اشلوک مین ہے اور تت پد کی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے اپنے برن آشرم کے قاعدون پر چلنے اور اسکے نتیجہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے اپنے کو اکرتا یعنی لا فاعل سمجھکر اس کرم کو ترک کرتا ہے وہی نشکرم سدھ کا ملنا اور وہی برہم مین مل جاتا ہے تتھا نپوت نبودھ مے - ویسے ملنا مجھ سے سمجھ لو -

سماسے نشٹھا گیان کی پرا۔ اے کنتی کے فرزند بطور مختصر۔ نشٹھا گیانسیہ یا پرا۔
جو گیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے ÷

बुद्ध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च । श
ब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च ॥५१॥

۵۱۔ عقل لطیف کے ساتھ ملکہ کر کے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات کو ترک کر کے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے۔

ٹیکا۔ بدھیا بشدھیا یکتو۔ عقل لطیف کے ساتھ۔ دھرتیہ۔ قوت ملکہ سے آتمانم نیمیہ چہ۔ اور اپنے دل کو مستقل کر کے۔ شبد ادین بکھیان تیکتوا۔ سامعہ باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کر کے۔ راگ دویس بیودسیہ چہ۔ دوستی اور دشمنی کو دفع کرے ÷

اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کر کے اندریون کی لذات اور اچھی چیزون سے محبت اور بُری چیزون سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات ستہ جو لازمہ بقائے شخصی ہے اُسی کے موافق گدائی و خلوت نشینی و رفع حاجات بشری کرنا لازم آتا ہے ÷

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः । ध्या
न योगपरो नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः ॥५२॥

۵۲۔ گوشہ نشین و کم خور و زبان و دل و جسم پر قادر و ہمیشہ جوگ دھیان مین معروف و بیراگیہ یعنی قطع علائق مین پوری مشق رکھے ÷

ٹیکا۔ بکت سیوی۔ تنہائی مین رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل کنارہ گنگا جی وغیرہ مین رہنے والا جہان بہت لوگ نہ ہون۔ لگھواشی

علم کرانے والا جیسا شاستر مین لکھا ہے۔ پَیت پاک کاسے یا نسہ۔ زبان و جسم و دل کو اختیار مین رکھنے والا۔ جیسا کہ ستر ہوین ادھیاے مین ستوگنی کے واسطے ہدایت ہوئی ہے۔ دھیان جوگ پرد نیتم۔ ہمیشہ پرمیشور کے دھیان مین مصروف۔ ویراگیم سَمُپاشرِتہ۔ ہر چیز سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے۔ سمپاشرتہ۔ بخوبی اُسپر تکیہ رکھے +

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं परिग्रहम्। विमुच्य निर्ममः शान्तो ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ ५३

۵۳۔ اہنکار یعنی غرور و اصرار امور و میمہ جوگ کے کمال کی لذت مین پھنسے رہنا اور اسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذات اور غصہ اور جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑکر بیخود ہوجانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم کے ظہور کے لوازم ہین +

ٹیکا۔ اہنکار۔ انانیت و خودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور اور اپنے خاندان اور گروکی بزرگی پر فخر کرنا۔ بلم۔ بدکام پر ضد کرنا کہ یہی بہتر ہے۔ دَرپ۔ انما جما وغیرہ جوگ کی سِدھ پاکر اسکی لذت کی خوشی سے مغرور ہونا۔ کام۔ طلب لذت دنیا و عقبیٰ۔ کرودھ۔ غصہ۔ پرگرہہ۔ کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا۔ بِمُچیہ۔ چھوڑکر۔ نرمم۔ ان سب بُری باتون مین سے اگر کوئی بات اتفاقیہ سرزد بھی ہوجاے تو اُسکے کرنے کا دعویٰ نہ کرے کہ ہم نے کیا۔ شانت۔ دل کسی طرف نہ جاوے۔ برہم بھویاے کلپتے۔ یہ یقین ہوجاتے کہ ہم برہم ہین +

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ॥ ५४॥

۵۴ - برہم مین ڈوبا ہوا آدمی خوش دل رہ کر نہ کچھ سوچ رکھتا ہے اور نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکسان جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے +

ٹیکا - برہم بھوتہ - تصور ذات یعنی برہم ہی مین جسکا دل قائم ہے - پرسن آتما - شم دم وغیرہ کے عمل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچیت - یعنی ضائع وتلف شدہ چیز کا افسوس نہین کرتا - نہ کانکشت - شئے نایاب کی خواہش نہین رکھتا - سمہ - برابر - سربیشو بھوتیشو - سب عالم کو - یعنی سب جاندارون کو برابر اپنے جاننے یا سب مین برہم کو بیا یک سمجھنے سے - مدبھکتم لبھتے پرام - میری پرابھکت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب عالم کو ایک ذات بحت سمجھنا یہی میری پرابھکت ہے +

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः। ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ॥ ५५॥

۵۵ - بھکت سے مجکو جان سکتا ہے جیسا کہ مین درحقیقت ہون پھر مجکو کما حقہ جان کر بعد اسکے مجھ مین مل جاتا ہے +

ٹیکا - بھکتیام - ندھیاسن وگیان نشٹھا - ما بھجانات - مجکو جان سکتا ہے - یاوت یشچا سمی تتوتہ - جیسا کہ مین درحقیقت سب مین بھرا ہوا اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہون - تتو مام تتو توگیا توا - پھر میری حقیقت کی معرفت جان کر - بشتے مجھ مین مل جاتا ہے یعنی پرمانند روپ ہو جاتا ہے - تدانترم - اُسکے بعد +

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः।

मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ॥

۵۶ سب کرمون کو کبھی آشیہ میرے پانے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے درجۂ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے +

ٹیکا - سرب کریان - سب کام - یعنی نتیہ کرم جسے فرض کہتے ہین اور نیمتک کرم جسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجاے آپ بھی - سدا کُربانو - ہمیشہ کرے - مد ویاشریہ - میری شرن ہو - کر یا میری یافت کی امید پر - مد پرسادات - میری مہربانی سے - اوا پنوت - پاتا ہے شاشوتم پدم - درجۂ قدیم کو - ابیم - بے زوال و بے ابتدا - خلاصہ یہ کہ بغیر نارائن کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے مکت نہین ہوتی +

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः । बुद्धि

योगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ॥ ५७ ॥

۵۷ سچے دل سے سب کامون کو میرے نذر کرکے مجھ سے مشغول ہو اور عقل کے جوگ پر تکیہ کرکے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ +

ٹیکا - چیتسا - عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر بادمنی کے سرب کرمان سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ - مئی سن نیسیہ - میرے نذر کرکے - مت پرہ - جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت جسکا ہون - بدھ جوگم - عقل سے بنظر وحدت دیکھنا جیسا کہ پہلے مذکور ہوا کہ جو برہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے وہ عاقل ہے - اپاشریتیہ - اشنیہ شرن ہونا - مت چتہ - مجھ مین دل بستہ - ستتم بھو - ہر ساعت رہو +

मच्चित्तः सर्व्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनङ्क्ष्यसि॥५८॥

۵۸ - مجھمین دل لگا کر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاؤ
اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کروگے ✣

ٹیکا - مَت چِتہ - مجھ سے دل لگا کر یعنی برہم کے تصور مین غرق - سَرب دُرگانِ - سب مشکلات لا حل مثل کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ جو انواع تکلیف دیتے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے - مَد پرسادات - میری مہربانی سے بے تردد - ترکھیس - چھوٹ جاؤگے - اَتھ چیتوم اہنکاران - اور جو تم اپنی دانائی کے غرور سے - نہ شروکھیس - میرے کہنے پر اعتماد نہ رکھکر نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے - بِنانش - سب محنت اپنی برباد کروگے -
خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو ارتھ دھرم کام موکش چارو قسم کی محنت ضائع ہوجاے گی ✣

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति॥५९॥

۵۹ - جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھوگے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمھارا غلط ہے خاصیت طبعی تمھاری اُنھین لگا دیگی ✣

ٹیکا - یَد اہنکار ماشرتہ - جو اہنکار کا بھروسا کرکے - نیو تسیہ اتی منیسے - نہ لڑینگے یہ سمجھوگے - مِتھیو بیوسایستے - جھوٹا ہی تمھارا عقیدہ ہے - پرکرتیس تو ام نیوکھیس - خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے - یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا ناش ہوجاے تو ہوجاے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے پر

ہماری نصیحت نہ سنو گے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت یعنے خاصیت طبعی تمکو انہیں لگا دے گی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کاملہ ہین۔ یہو سارے عقیدہ ❖

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा। कर्त्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत्॥ ६०॥

۶۰۔ اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی نہین کیا چاہتے تو مجبوری کروگے ❖

ٹیکا۔ سوبھاوجے نہ۔ عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصہ طبعی ہے مثل شجاعت وسخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا۔ بندھہ۔ انہین پابند ہو۔ سوے نہ کرمنا۔ اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو کو تم چھس یدموہات۔ جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو۔ کرکھیس کروگے۔ اسبوپ تت۔ وہ مجبوری۔ اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے کے ہے یعنی لڑائی اسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رضائی الہی سے مجبور ہو مجبوری ضروری جنگ کروگے ❖

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति। भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया॥ ६१॥

۶۱۔ اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے ❖

ٹیکا۔ ایشورہ سرب بھوتانام۔ پرمیشور تمام عالم کے ہردیشیر جن تشٹھت۔ اے ارجن دلمین مقیم ہے۔ بھرمین سرب بھوتان۔ گھماتا ہے سب دنیا کو۔ جنتر ارودھان مایا۔ کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے ❖

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے اختیاری اور سوبھاو سے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب اپنی رائے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے ارجن سب کے دلمین ایشور انتر جامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ پتلیون کی طرح نچاتا ہے یعنی اپنے اپنے کام مین لگاتا ہے۔ معنی دوم یہ کہ جسم جسم اسمین رہنے والے دیہابھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے کامون مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور برے طریقے تجویز کرکے اختیار کرے گا تو مراد کو نہ پاوے گا بموجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشر کا ہے اسپر عمل کرنے سے اسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے سب عالم کو کٹھ پتلیون کی طرح نچارہا ہے یعنی جو جیسا ہے اسکے دل مین اسی گن کی تاثیر بخشتا ہے ✤

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत। तत्प्रसादा
त्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲- اے بھارت یعنی ارجن اسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی مہربانی سے پرم شانت اور شاسوت کے درجہ کو پہونچوگے ✤

ٹیکا- تمیو شرنم گچھ- اسی کی شرن مین جاؤ- سرب بھاوے نہ- سب بھاو یعنی من بانی کرم سے- بھارت یعنی برہم بدیا مین مشغول- تت پرسادات اسی کے پرساد یعنی مہربانی سے- پرام شانت- دفع جہل اور اسکے متعلق کرم- استھان- مقام پر- پراپسیاس- پہونچوگے- شاسوت یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو ادویت سوپرکاش پرمانند

روپ کہتے ہیں ÷

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया। विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ॥ ६३॥

۶۳ - ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی غور کرکے جیسا جی چاہے ویسا کرو ÷

ٹیکا - اِت تے - یہ تمکو - گیان آکھیاتم - گیان بیان کیا - گہیات گہیہ ترم - سب بھیدون سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف و باریک تر - مَیا - ہم نے - ومرشیہ - بخوبی غور کرکے - اشیشینہ - تمامہ یعنی اس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمہارا دور ہو جاوے گا - یتھیچھسی - جیسا دل چاہے - تتھا کرو - ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو ÷

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः। इष्टोऽसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम् ॥ ६४॥

۶۴ - سب سے عمدہ و مخفی تر یہ میری باریک باتون کو تم پھر سُنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمہارے بھلے کے واسطے کہتا ہون ÷

ٹیکا - سرب گہیہ تمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرنُ مے پرمم بچہ - سُنو میری عمدہ و باریک باتون کو - اِشٹوس مے - تم میرے پیارے ہو - دڑھ مت - پختہ عقل یعنی دوستی مین مستقل رائے خواہ رائے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اس لیے - بکشیامی - کہتا ہون - تے ہتم - تمہارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کرسکو تو خلاصہ اُسکا اِن تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون بے استفسار تمھارے صرف براہ مہربانی ✤

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु। मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रति जाने प्रियोसि मे ॥ ६५॥

۶۵ - مجھ مین دل لگاو میری بھکت کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ مین وصل ہوجاؤگے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو ✤

ٹیکا - مَن منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مدبھکتا - میری بھکت کرو - مد جا جی میرا جگیہ و پوجن کرو - مام نمسکرُ - اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی کرو - مامے ویکھیس - مجھ مین وصل ہوجاؤگے -

ستیّم تے پرت جانے - سچ تم سے عہد کرتا ہون - پریوس مے - میرے پیارے ہو ✤

सर्व्वधर्म्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज। अहं त्वा सर्व्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुच ॥ ६६॥

۶۶ - سب دھرمون کو چھوڑکر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو ✤

ٹیکا - سرب دھرمان پرتیجیہ - سب دھرمون سے امید نکلت کی چھوڑکر - مامیکم شرنم برج - ایک میری ہی شرن مین آؤ ہردم میرا دھیان سوتے جاگتے کھاتے پیتے سب کام کرتے ہوے رکھو - اہم توام سرب پاپیبھیو موکش اکھیام ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہوجاے گی یا نقص بھی پڑجاے گا تو اُس پاپ کو ہم تمھارے چھڑا دینگے ✤

ماشچ - کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرموں کے تیاگ سے مطلب نہیں ہے بلکہ دھرم سے مفہوم کرم کا ہے - خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبہ مکت کا حاصل ہوگا اور میرے شرن مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے خاص اور شرن مین آنا چاروں برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہے مقدم رکھا دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہے کچھ کرم کے تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی اُدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور اس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پرتیجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے تیاگ سے مراد ہے - معنی سوم - سب دھرم چھوڑکر اس یقین سے کہ ایشور کی بھگتی ہی سے سب کام پورے ہو جاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے چھڑا دونگا - شریاندری من کے دھرم ہین ان سب کو چھوڑکر مین جو واحد مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہون کا موجب ہے اُس سے تم کو چھڑا دونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی یا فنا ت جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ تم مکت ہو جاؤگے ٭

इदं ते नातपस्काय नाभक्ताय कदाचन। नचाशुश्रूषवे वाच्यं नच मां योऽभ्यसूयति ॥ ६७ ॥

۶۷ - جو لوگ عبادت وریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھکت بھی نہین ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا +

ٹیکا - اُدم تے - یہ بھید تم - ناتپسکاے - جو اپنے برن اشرم کے دھرم سے محروم ہین - نابھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاستر مین بھکت نہین ہے - کدا چینہ - ہرگز - نہ شاستر ذکھوے باچیم - جو آداب خدمت بجا نہ لاوے اُن سے نہ کہنا - نہ چا مام ابھیہ سویت - جو میری شکایت وعیب جوئی کرے تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اتپسکایہ - جو اپنی اِندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اِندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور ایشور کے بھکت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھکت بھی ہون اور ششترو کھا یعنی آداب خدمت بہ ارادت بجا نہ لاوین تو اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورۂ بالا کے جو مجلوکہ پرمیشور ہون آدمی سمجھکر خودستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار و صفات کے کوئی لائق سُنانے گیتا کے نہین ہے اِس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے مام - جو مین آتما ہون تو میری نندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے پرمیشور نہین سمجھتا وہ اِدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے +

य इदं परमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यति। भक्तिं मयि परां कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः ॥ ६८ ॥

۶۸ - جو اِس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہو گے تو وہ میری پُوری بھگت کر کے مجھ مین بےشبہ مل جاویگا ❊

ٹیکا - یہ اِدم پرم گہیم - جو اِس عمدہ بھگت کو - مدبھگتے یعنی باسدیو بھگت میری عمدہ بھید کو جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو کہے گا بھکتم مئی پرام کرتوا - میری پوری بھگت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر کرنے سے - مامیوی کھتیہ سنشیہ - مجھ مین بےشک وصل ہو جاے گا -

جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے - اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورۂ بالا سے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اِس گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہوے تو وہ پُوری بھگت کر کے مجھ مین مل جاے گا ❊

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः । भविता न च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि ॥ ६९ ॥

۶۹ - گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا اِس زمین کے پردہ پر نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے ❊

ٹیکا - نہ چہ تسمات منکھیشو - گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے سب آدمیون مین اُس سے زیادہ کشچن مے پریہ کرت تمہ - کوئی میرا عزیز نہین ہے اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے - بھوتا نہ چہ مے تسمات - اور نہ ہوگا مجھے اُس سے - انینہ - دوسرا - پریہ تر - عزیز تر - بھو -

پر وہ زمین پر خواہ تمام جہان مین +

अध्येष्यते च य इमं धर्म्यं सम्वादमावयोः॥ ज्ञान यज्ञेन तेनाहमिष्टः स्यामिति मे मतिः॥७०॥

۷۰ - ہماری تمہاری اِس دھرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے ہماری پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے +

پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا بیان ہے کہ ہمارے اور تمہارے سمباد یعنی حسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دھرم سے بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جسکا مذکور چوتھے ادھیاے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے +

ٹیکا - اَدھیےکھیہ تے چہ یہ اِمم - جو اُسکو پڑھتا ہے - دھرمیم سمباد مابیوہ - دھرم کی تقریر ہماری اور تمہاری - گیان جگیے نہ تینا ہم - گیان جگیہ سے وہ ہماری - اِشٹیا مِ سے مَتِہ - پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے +

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपि यो नरः। सोऽपि मुक्तः शुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम्॥७१॥

۷۱ - اور اعتقاد مند بے عیب جوئی کے جو آدمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہے -

ٹیکا - شردھاوان - اعتقاد مند - انسویشچ - بے عیب جوئی کے -

شترن یا دپ یونز ہ ششتا بھی ہے جو آدمی ۔ ستو پ نکشتہ ۔ وہ بھی مکت ہو جاتا ہے شبھان لوکان پراپنیات ۔ اچھے لوک کو پہونچتا ہے یعنیہ گناہون سے پاک ہوکر ✤

कच्चिदेतच्छ्रुतं पार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा। कच्चिदज्ञानसम्मोहः प्रणष्टस्ते धनंजय ॥७२॥

۷۲ ۔ اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کرکے یہ سنا اور اے ارجن کہو کہ تمہارا اگیان سمّم موہ یعنی توہم دور ہوا ✤

ٹیکا ۔ کچت ایتد شرتم پارتھ توئی ۔ اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سنا ۔ ایکاگرے چیتسا ۔ دل کو یکجا کرکے ۔ کچت گیان سمّم موہ ۔ کہو کہ اگیان اور توہم تمہارا ۔ پرنشٹتے دھننجیہ ۔ دور ہوا ۔ اے دھننجے ۔ ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگا کر سنا اور توہم تمہارا دفع ہوا یا نہین اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو تو پھر سناوین ۔ کوچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم نے بات سمجھے یا نہین جب تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک استاد براہ شفقت اُس سے پوچھکر اُسکے اشتباہات دفع کرکے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اسلیے پوچھتے ہین کہ تم نے اِس گیتا کا مطلب دل لگا کر سمجھا یا نہین اگر کچھ شک ہو تو پوچھو ✤

अर्जुन उवाच ॥ नष्टो मोहः स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मयाच्युत। स्थितोऽस्मि गतसन्देहः करिष्ये वचनं तव ॥७३॥

۷۳ - ارجن نے کہا کہ اے بھگوان آپ کے پرساد سے یہ میرا وہم دور ہوا اور آتم گیان حاصل ہوا اور کچھ شبہہ باقی نہیں رہا آپ کے فرمانے کی تعمیل میں حاضر و مستعد ہوں ÷

ٹیکا - نشٹو موہ - وہم خودی کا دور ہوا - اسمرتہ لبدھا - آتم گیان حاصل ہوا - توت پرسادات - آپ کی مہربانی سے -
ابیاچیت - اے میرے ابناشی - استھتوسمی - مستعد ہوں - گت سندیہہ - شبہہ چھوڑ کر - کریشیے بچنم تو - تمھارا حکم ہم بجا لاوینگے - یعنے اس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم و مستقل رہونگا ÷

सञ्जयउवाच ॥ इत्यहं वासुदेवस्य पार्थस्य च महात्मनः। सम्वादमिममश्रौषमद्भुतं रोमहर्षणम्॥ ७४॥

۷۴ - سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤں کی تقریر جو نہایت نادر اور رونگٹے کھڑے کرنے والی ہے سُنی ÷

ٹیکا - اِت اہم - یہ ہم نے - باسدیوسیہ پارتھسیہ چہ مہاتمنہ - ارجن اور باسدیو مہاتماؤں کی - سمبادامم اشروکھیہ - یہ حسن تقریر سُنی - ادبھتم - نادر - روم ہرکھم - رونگٹے کھڑے کرنے والی ÷

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहं परम्। योगं योगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतः स्वयम्॥७५॥

۷۵ - بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جوگیشور نے میرے روبرو اپنی زبان مبارک سے فرمایا سو
مین نے سُنا +
ٹیکا - بیاس پرساوات - بیاس جی کی مہربانی سے - شروتوا
ستنا - ایتد - یہ - گہیم مہم پرم - یہ عمدہ راز مخفی - یعنے برہم
بدیا کہ جو سوا سے ادہکاری اور لائق یعنے چار سادھن سے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو بتلانا نہ
چاہیے - جوگم جوگیشورم کرشنات - پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جوگیشور نے - ساکشات کتہیہ سویم - اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्य संस्मृत्य संवादमिममद्भुतम् ।
केशवार्जुनयोः पुण्यं हृष्यामि च मुहुर्मुहुः ॥७६॥

۷۶ - اے راجا سری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کر کے بار بار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +
ٹیکا - راجن - اے راجہ دھرتراشٹر - سنسمرتیہ - خیال کر کے
سمبادم امم ادبھتم - اس نادر تقریر کو - کیشوارجن یو - سری کرشن
اور ارجن دونون کے - پنیم - پوتر یعنی پاک کرنے والی -
یا پُن یعنے ثواب دینے والی کو - ہرکیام چہ مُہُہ مُہُہ - بار بار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +
دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوتے ہین
ادبھتم - نہایت نادر اس رُوپ کو تصور کر کے مجھے

کمال تعجب ہوتا ہے اور بار بار بدن پر روئین کھڑے ہوتے ہین - مہابسمے - نہایت تعجب ✣

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः । विस्मयो मे महान् राजन् हृष्यामि च पुनः पुनः ॥ ७७ ॥

۷۷ - ہری کے اُس نہایت نادر روپ کو یاد یاد کر کے اے راجہ دھرتراشٹر مجھے بار بار خوف پیدا ہوتا ہے اور روئین بدن پر کھڑے ہو جاتے ہین اور مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے ✣

ٹیکا - بچہ سنسمرتیہ سنسمرتیہ روپم اَت ادبھتم ہرے - بھگوان کے اُس نہایت نادر روپ کو یاد کر کے - بسمیو مے مہان راجن - مین بہت تعجب مین ہون اے راجہ ہرکھیام چہ پنہ پنہ اور بار بار خوش ہوتا ہون ✣

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः । तत्र श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥ ७८ ॥

۷۸ - جہان جوگیشور کرشن اور ارجن کمان دار ہین وہان بالتحقیق دولت شاہی اور فتح اور ترقی روز افزون ہے بالضرور یہ میری رائے مستحکم ہے ✣

ٹیکا - اسیخے کہتے ہین کہ - یتر جوگیشور کرشن - جہان جوگیشور کرشن ہین - یتر پارتھو دھنر دھرہ - جہان ارجن کمان دار ہین - تتر شری - وہان راج لچھمی - بجیو - فتح - بھوتہ - ترقی روز افزون - دُھروان - بالضرور ہے - ات متر مم - یہ میری رائے ہے ✣

اے راجہ تم اپنی اولاد کی سلطنت اور فتح کی امید چھوڑ کر صلح کر لو - اور اپنے بیٹون کو قتل نہ ہونے دو کیونکہ جب جدھشٹر کی مددپر جوگیشور

کرشن اور ارجن کا منہ بولنا مراد ہیں اُسی جگہ دولت اور فتح اور ترقی اور انصاف ہے یہی میری رائے ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्ज्जुनसम्वादे मोक्षसंन्यास योगो ना
म अष्टादशोऽध्यायः ॥ १८॥

تمام ہوا اٹھارھواں[۱۸] ادھیاے موکش سنیاس
جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः ॥

بھگوت گیتا سماپت ہوا